
آزمائشی ایڈیشن
میری کتاب
دوسری جماعت کے لیے
پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ ۔ لاہور

زیر نگرانی حکومت پنجاب محکمہ تعلیم

مشترکہ کاوش :

- پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور
- ایڈیشنل ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن سکولز پنجاب لاہور
- مرکز تحقیق و ترقی نصاب پنجاب لاہور

منصوبہ جات :

- منصوبہ اصلاح نصاب برائے پرائمری تعلیم پنجاب
- پرائمری ایجوکیشن پراجیکٹ III پنجاب

مصنفین :

1- ریحانہ احمد
2- اللہ وسایا اختر
3- جمیل حسین
4- غلام قادر ہراج
5- محمد اشرف ساحر
6- ناصر الدین غزنوی
7- محمد جاوید اختر

جائزہ کاران :

1- محمد اسحاق جلال پوری
2- ڈاکٹر مسز منور مرزا
3- قمر جبیں سید

مدیران :

1- علی شبّر کاظمی
2- سیما ناہید
3- محمد اسلم نیازی

نظر ثانی :

1- سید امیر حسین نقوی
2- عبدالجبار عابد راؤ

السٹریشن - آرٹ سکیچنگ و پروسیسنگ

ضیاء الحق قریشی
پولیر پبلیکیشنز اردو بازار لاہور

مطبع : تخلیق پرنٹرز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرا نام .... ہے

یہ "میری کتاب" ہے

آیئے دیکھیں اس کتاب میں کون سا سبق کہاں ہے ؟

فہرست

صحت نامہ

صفحہ	سطر نمبر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر نمبر	غلط	صحیح
1	4			16	9	نبی	نبیؐ
16	14			21	9	ہرج	حرج
41	15			37	15	سایہ	سایا
49	4	خوش	خوشِ	40	4	پاکستان	پاکستان
51	3			43	14	سمندر	سَمندر
52	10			47	10	بچت	بچت
55	5			48	7	ابو بنک	ابو ! بنک
2	8	تو	تو	57	5	چاہیں	چاہییں
3	4	لئے	لیے	57	10	کہا آؤ	کہا ! آؤ
3	12	ایسا کرنا	ایسا نہ کرنا	59	8	یہ	یہ
4	13	سلوک	سُلوک	61	12	السلام عنہ	السّلام
8	2	سخِت	سَخْت	65	8	بدلا	بدلہ
11	6	دئے	دیے	73	3	دسترخوان	دستر خوان

صفحہ 46, 55, 59, 82 پر تصاویر نہیں آئیں۔

صفحہ 80: پر سکوٹر اور صفحہ 93 پر ٹیلی فون کا خاکہ نہیں آیا۔

صفحہ 86: پر زرافہ کی جگہ شتر مرغ کا خاکہ بن گیا ہے۔

صفحہ 103: اونٹ پر سامان نہیں آیا۔

صفحہ 112: تصویر میں سارے جانور نہیں آئے۔

صفحہ 115: دو تصاویر نہیں آئیں۔

حمد

سبھی کُچھ خُدا نے بنایا ہے بھائی
ہے اُس کی نِگاہوں میں ساری خُدائی

یہ خُوشِ رنگ پُھول اور پھَل پیارے پیارے
یہ دِن اور سُورَج یہ رات اور تارے

یہ آگ اور مِٹّی ، ہَوا اور پانی
سبھی کُچھ خُدا ہی کی ہے مہربانی

اُجالا ہو یا چھا رہا ہو اندھیرا
ہے اُس کی نظر میں ہر اِک کام میرا

وُہ سَب کُچھ بُرا اور بھلا دیکھتا ہے
خُدا دیکھتا ہے خُدا دیکھتا ہے

(حفیظ جالندھری)



اَچھّا سُلُوک

اَللہ کا ایک نیک بندہ ایک بستی میں گیا۔ اس کا چہرہ روشن تھا۔ وُہ بستی کے بازار میں کھڑا لوگوں کو سمجھانے لگا۔

"لوگو! اَللہ ایک ہے۔ صِرف اُسی کی عبادت کرو۔ جُھوٹ مَت بُولو۔ دُوسروں کے ساتھ بھلائی کرو۔"

اس اَللہ کے بندے کی ایک ایک بات سچّی تھی۔ اُس بستی کے لوگ جاہل اور بے عقل تھے۔ اُس کا مذاق اُڑانے لگے۔ کُچھ لوگ اُسے تنگ کرنے لگے۔

جب لوگوں نے اُسے زیادہ تنگ کیا تو وہ بستی سے باہر جانے لگا تو لوگوں نے شرارتی لڑکوں کو اس کے پیچھے لگا دیا۔ وُہ اُسے پتّھر مارنے لگے۔ پتّھر لگنے سے اَللہ کے اس بندے کا بدن زخمی ہو گیا۔ اُس کے بدن سے خُون بہنے لگا۔ اُس کے جوتے خون سے بھر گئے۔ اُن ظالموں کو پھر بھی رَحم نہ آیا۔ وہ نیک بندہ تکلیف کی وجہ سے بیٹھ جاتا تو لوگ اُسے پھر کھڑا کر دیتے۔ وُہ چلنے لگتا تو پتّھر مارنے شُروع کر دیتے۔

آخر وہ اَللہ کا نیک بندہ بَستی سے باہر نِکل گیا۔ اُس کے ساتھ اُسکا خادم بھی تھا۔ دونوں ایک باغ میں چلے گئے۔ وہ ایک دَرَخت کے سائے میں بیٹھ گئے۔

اَللہ کے اس نیک بندے کا سارا بدن زخموں سے بھر گیا تھا۔ اُسے بہُت تکلیف ہو رہی تھی۔ اُس کے خادِم نے کہا: "آپ ان ظالموں کے لئے بد دُعا کریں۔ خُدا انھیں تباہ کر دے"۔ خادم کی بات سُن کر اُس نیک بندے نے کہا۔ مجھے اَللہ نے بَد دُعا کے لیے نہیں بھیجا۔

اگر یہ لوگ میری بات نہیں سُنتے تو اِن کی اولاد میں بہت سے ایسے لوگ ہوں گے جو اسلام کی باتوں کو سچّے دِل سے قُبُول کریں گے۔

اِتنے میں اَللہ کا ایک فرشتہ آیا۔ فِرِشتے نے اَللہ کا یہ پیغام دیا کہ : "اگر آپ کہیں تو اِن پر پہاڑ کو گرا دوں۔ یہ سب لوگ مَر جائیں گے۔" اُس نیک بندے نے کہا۔

"نہیں۔ ایسا کرنا"۔ پھر اُس نے دُعا کی: "اے اَللہ ! میری قوم کو ہدایت فرما۔ یہ مجھے نہیں جانتے۔"

پیارے بچو! یہ واقعہ اَللہ کے آخری رُسول حضرت مُحمّد صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کی زِندگی کا ہے۔ آپؐ اتنے رَحم دِل تھے کہ اپنے دشمنوں پر بھی رَحم فرماتے ۔ جو لوگ آپؐ کو تکلیف دیتے آپؐ اُن کے لیے بھی دُعا کرتے۔

مشق

1- جواب دیں۔

ا۔ حضرت محمدؐ نے بَستی والوں کو کون کون سی اَچھّی باتیں بتائیں۔

ب۔ بستی والوں نے آپؐ کے ساتھ بُرا سُلوک کیوں کیا؟

ج۔ بَستی والوں نے آپؐ کو کِس کِس طریقے سے تنگ کیا؟

د۔ حضرت محمّد صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلّم نے بستی والوں کے متعلق کیا فرمایا؟

2- معنی بتائیں۔

اَپنا۔ بَھلائی ۔ بے اِنصافی ۔ بے عَقل ۔ ظالم ۔ خادِم ۔ بَستی

3- اس واقعہ سے جو اچھا سبق ملتا ہے وہ بتائیں۔

4- سبق میں سے "ب" سے شروع ہونے والے پانچ لفظ ڈھونڈیں۔

5- ٹھیک پر یہ نشان ✓ لگائیں۔

(ا) آپؐ ایک جَنگل میں گئے۔

(ب) بَستی والوں نے آپؐ کے ساتھ اچھا سلوک کیا۔

(ج) آپؐ نے بَستی والوں کے ساتھ اچھا سُلوک کیا۔

(د) آپؐ نے بستی والوں کو دُعا دی۔

6- خُوش خَط لکھیں۔

یا اللہ میری قوم کو ہدایت فرما۔ یہ مجھے نہیں جانتے ۔

سکُول



یہ ہمارا سکُول ہے ۔ ہم یہاں پڑھنے کے لیے آتے ہیں ۔ اس سکُول میں دو کمرے ہیں۔ اِن کمروں میں رَوشن دان اور کھڑکیاں ہیں۔ کھڑکیوں سے تازہ ہوا اور رَوشنی آتی ہے۔ ہر کمرے کی دیواروں پر چارٹ لگے ہوئے ہیں۔ ہر کمرے میں اُستاد کے لیے ایک کُرسی اور ایک میز ہے۔ ہر کمرے میں ٹاٹ بِچھّے ہوئے ہیں۔ اِن پر ہم بیٹھتے ہیں۔

سکُول میں ایک میدان ہے۔ ہم میدان میں کھیلتے ہیں۔ میدان کے ایک طرف پھُولوں کی کیاریاں ہیں۔ اِن کیاریوں میں خُوب صُورت پھول کِھلے ہوئے ہیں۔ ہم پھُولوں کو پانی دیتے ہیں۔

سکُول میں ایک نلکا بھی ہے۔ ہم نلکے سے پانی پیتے ہیں۔

ہمارے سکُول کے اُستاد بُہت اَچھّے ہیَں۔ وُہ ہمیں بُہت پیار سے پڑھاتے ہیں۔ ہم بھی دِل لگا کر پڑھتے ہیَں۔ ہم اپنے اُستادوں کا اَدب کرتے ہیں۔

سکُول کے سَب بَچّے ایک دُوسرے سے مُحبّت کرتے ہیں۔ ہم اپنے سکُول کو صاف سُتھّرا رکھتے ہیں۔

مشق

1- ان سوالوں کے جواب دیں ۔

الف ۔ آپ کے سکُول میں کتنے کمرے ہیں ؟

ب ۔ آپ سکُول میں کہاں کھیلتے ہیں ؟

ج ۔ کیاریوں میں کیا اُگاتے ہیں ؟

د ۔ کمرے میں کھڑکی کیوں لگاتے ہیں ؟

ہ ۔ ہم سکُول کیوں جاتے ہیں ؟

2- لفظ پورا کریں مثلاً س ک وِ لِ سکول

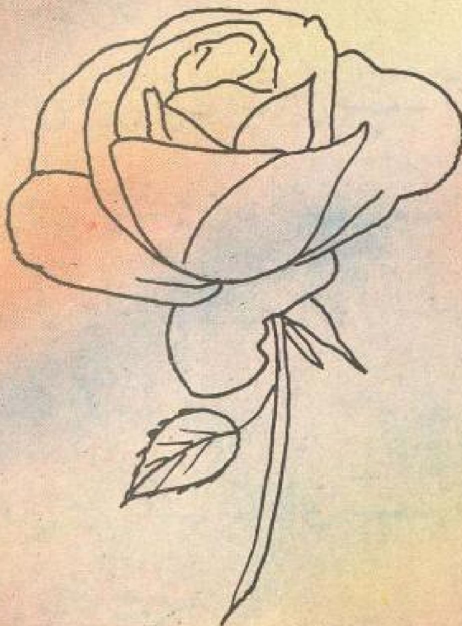
(ا) ت ا ز ....

(ب) پ ی ا ....

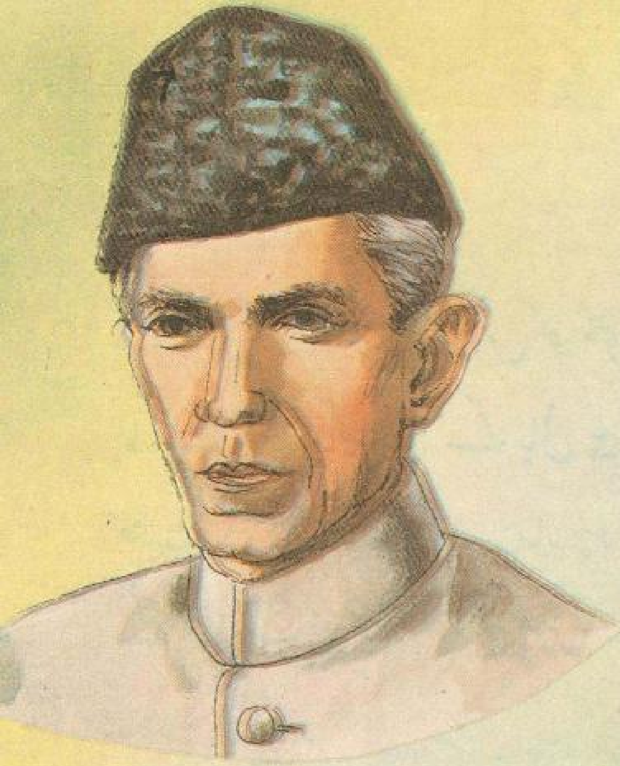
(ج) ن ل ک ....

(د) م ے د ا ....

(ہ) ب چ ....



3- پھول کا خاکہ بنائیں۔



ہمارے قائدؒ

ہمارے قائدِ کا نام محمد علی جناح ہے ۔
آپ کراچی میں پیدا ہوئے آپ کے والد
کا نام جناح پونجا تھا ۔ ہمارے قائد پہلے
کراچی میں پڑھتے رہے۔پھر انگلستان چلے
گئے وہاں وَکالت کی تَعْلِیم حاصل کی ۔ واپس آ کر آپ بہت اچھے وکیل بنے ۔

اُس وقت مسلمان انگریزوں سے آزادی حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے ۔ اِن کی اپنی ایک جماعت تھی ۔ اس جماعت کا نام مُسْلِم لِیگ تھا ۔ ہمارے قائد بھی مُسْلِم لِیگ میں شامل ہو گئے ۔ آپ کے شامل ہونے سے مسلمان بہت خُوش ہوئے ۔ وُہ آزادی کے لیے زیادہ دل لگا کر کام کرنے لگے ۔

قائدِ کی کوشش تھی کہ مُسلمانوں کے لیے
الگ وطن ہو یہ بات ہندوؤں کو پَسَند نہ تھی ۔
وہ آپ کے دُشمن ہو گئے۔انگریز بھی ہندوؤں
کے ساتھ تھے ۔ اُنھوں نے آپ کے فیصلے
کو بدلنے کی کوشش کی ۔ لیکن آپ
ڈٹے رہے۔پوری قوم آپ کے

ساتھ تھی ۔ آخر انگریزوں کو بھی آپ کی بات ماننا پڑی اِس طرح پاکِستان بَن گیا ۔ ہمارے قائدِ پاکستان کے بانی ہیں ۔ ہمارے قائدِ دِن رات کام کرتے تھے ۔ سَخت مِحنَت کی وجہ سے آپ بیمار ہو گئے۔پاکِستان بننے کے ایک سال بعد آپ وفات پا گئے ۔ آپ کا مَزار کراچی میں ہے ۔

ہم قائدِ کی عِزّت کرتے ہیں ۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں ۔

الف ۔ ہمارے قائد کہاں پیدا ہوئے ؟

ب ۔ ہمارے قائد کا نام کیا ہے ؟

ج ۔ ہمارے قائد کے والد کا نام کیا تھا ؟

د ۔ ہمارے قائد کا مزار کہاں ہے ؟

ہ ۔ پاکِستان کس نے بنایا ؟

2- ٹھیک پر یہ نشان ✓ لگائیں ۔

ا ۔ ہمارے قائد لاہور میں پیدا ہوئے ۔

ب ۔ ہمارے قائد نے پاکستان بنایا ۔

ج ۔ مسلمانوں کی جماعت کا نام مُسلِم لیگ تھا ۔

د ۔ ہمارے قائد کا مزار پشاور میں ہے ۔

ہ ۔ ہمارے قائد پاکستان بننے سے ایک سال پہلے وفات پا گئے ۔

3- ٹھیک لفظ لگا کر جملہ پورا کریں ۔

ا ۔ ہمارے قائد پہلے ________ میں پڑھتے رہے ۔ (پشاور ۔ کراچی)

ب ۔ ہمارے قائد مسلم لیگ میں سے ________ ہو گئے ۔ (شامل ۔ خارج)

ج ۔ مسلمان ________ کے لیے کوشش کر رہے تھے ۔ (غلامی ۔ آزادی)

د ۔ ہمارے قائد نے انگلستان میں ________ کی تعلیم حاصل کی۔(وکالت ۔ ڈاکٹری)

پاکِستانی بچّے



ہر دَم مِحْنَت کرنے والے
مِحْنَت کا دَم بھَرنے والے
ہَم ہیَں بَچّے پاکِستانی

کام کریں سَب مِل جُل کر ہم
آپ سَنْواریں اپنا گھر ہم
ہم ہیں بچے پاکِستانی

سَچّی بات پہ ہَم اَڑ جائیں
حَق کی خاطِر ہم لَڑ جائیں
ہم ہیں بَچّے پاکِستانی

ہم کو مَحبّت اپنے دیس سے
اپنے وطن سے اپنی زمیں سے
ہم ہیَں بچّے پاکِستانی

(قیوم نظر)

اَللّٰہ کی نِعمتیں

اللہ ایک ہے ۔ وُہ زمین اور آسْمان کا مالِک
ہے۔وُہ سَب کو پالنے والا ہے ۔ اُس نے
ہمیں پیدا کیا ۔ اُس نے ہمیں عقل
دی ۔ اُسی نے ہمیں آنکھ ، ناک ،
کان ، ہاتھ پاؤں دئے ۔ جن سے ہم
آرام کی زِندگی گزارتے ہیں ۔

دِن کے وقت سُورَج نکلتا ہے ۔
رات کو چانْد سِتارے کِتنے بَھلے معلُوم ہوتے
ہیں ۔ اِن سب کو بنانے والا اللہ ہَے ۔

اللہ نے یہ زمین ہمارے لیے بنائی ہے ۔
زمین پر کہیں میدان ہیں اور کہیں پہاڑ ۔
زمین میں ہمارے لیے بہت سی قیمتی چیزیں
ہیں ۔ جیسے سونا ، چاندی ، لوہا ، نمک ، تیل
اور گیس ۔ ہم مِحنَت کر کے یہ چیزیں حاصل کر سکتے
ہیں ۔ یہ سَب اللہ کی نِعمتیں ہیں ۔

اللہ زمین سے ہمارے لیے اناج اُگاتا ہے ۔ پھول اور پھل پیدا کرتا ہے ۔ اُس نے زمین پر جنگل اُگائے ۔ جن سے ہم لکڑی حاصل کرتے ہیں ۔

زمین پر دریا بہتے ہیں ۔ دریا کے پانی سے بجلی پیدا کی جاتی ہے ۔ بجلی سے ہمارے کارخانے چلتے ہیں ۔ اِن کارخانوں میں ہمارے لیے بہت سی چیزیں بنتی ہیں ۔ اللہ نے ہمیں بہت سی نعمتیں دی ہیں ۔ ہم اللہ کی نعمتوں کو گن نہیں سکتے ۔

ہم ہر وقت اللہ کا شُکر ادا کرتے ہیں ۔ اُسی کا نام لے کر ہر کام شروع کرتے ہیں ۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں ۔

ا ۔ زمین اور آسمان کِس نے بنائے ہیں ؟

ب ۔ زمین میں چُھپی ہوئی تین چیزوں کے نام بتائیں ؟

ج ۔ ہر کام کِس کا نام لے کر شروع کرتے ہیں ؟

د ۔ بجلی کِس کام آتی ہے ؟

ہ ۔ جنگل سے کیا حاصل ہوتا ہے ؟

و ۔ کارخانے میں کیا بنتا ہے ؟

2- اِن الفاظ کو فقروں میں استعمال کریں ۔

زمین ۔ پھل ۔ دریا ۔ بجلی ۔ سورج

3- لفظ مکمل کریں ۔ جیسے م ..... ل ک مالک

ا ۔ ع ق ......

ب ۔ س و ...... ج

ج ۔ ب ج ...... ی

د ۔ .... ن گ ل

4- پانچ ایسے الفاظ چُنیں جن میں کوئی نقطہ نہ ہو ۔ جیسے اَللہ

5- خُوش خَط لکھیں : ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں ۔

ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اَللّٰہ کے آخری رسُول ہیں ۔ آپؐ عرب کے مشہُور شہر مکّہ میں پیدا ہوئے ۔ آپؐ کے والد کا نام حضرت عبداللّٰہ تھا ۔ وُہ آپؐ کے پیدا ہونے سے چند ماہ پہلے فوت ہو چکے تھے ۔ آپؐ کے دادا حضرت عَبدُالمُطَّلِب تھے ۔ اُنھوں نے آپؐ کا نام مُحَمَّدؐ رکھا ۔ جب آپؐ چھے سال کے ہوئے تو آپؐ کی والدہ حضرت آمنہ فوت ہو گئیں ۔ دو سال بعد دادا جان بھی فوت ہو گئے ۔ پھر آپؐ اپنے چچا حضرت ابو طالب کے پاس رہنے لگے ۔ اُنھوں نے آپؐ کو بہت پیار سے پالا ۔

بچپن ہی سے آپؐ کی عادتیں بُہت اچھّی تھیں ۔ آپؐ ہمیشہ صاف ستھرے رہتے تھے ۔ کِسی سے لڑائی جھگڑا نہیں کرتے تھے ۔ ہمیشہ سچ بولتے تھے ۔ آپؐ نے کبھی کِسی کو گالی نہیں دی ۔

ہمارے نبیؐ جب چالیس سال کے ہوئے تو اللہ نے آپؐ پر قرآن مجید اُتارا ۔ قرآن مجید اللہ کی آخری کِتاب ہے ۔

ہمارے نبیؐ لوگوں کو نیکی کی باتیں بتاتے تھے ۔ بُرے کاموں سے روکتے تھے ۔ آپؐ بچّوں سے بہت پیار کرتے تھے ۔ بچّوں کے پاس سے گزرتے تو آپؐ اُنھیں سَلام کرتے ۔ بچوں کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھا لیتے ۔ آپؐ اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتے ۔ بازار سے سودا خرید لاتے ۔ کپڑا پھٹ جاتا تو پیَوند لگا لیتے ۔ غریبوں کے ساتھ بیٹھتے۔اُن کے ساتھ کھانا کھا کر خُوش ہوتے ۔

آپؐ نے لوگوں کو اَچّھی اَچّھی باتوں کی تَعلیم دی ۔ آپؐ نے بتایا کہ اللہ ایک ہے ۔ وُہ سب سے بڑا ہے ۔ اِسی کی عِبادت کرنی چاہیے ۔ زِندگی اور موَت اُسی کے ہاتھ میں ہے ۔

آپؐ نے فرمایا کہ عِلم حاصل کرنا ہر مُسلمان مَرد اور عورت پر فَرض ہے ۔ ہَم پیارے نبی صَلّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلّمَ کا حُکم مانتے ہیں ۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں ۔

الف ۔ اللہ کے آخری رسول صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وآلہٖ وَسَلَّم کون ہیں ؟

ب ۔ ہمارے نبیؐ کہاں پیدا ہوئے ؟

ج ۔ حُضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کی والدہ کا کیا نام تھا ؟

د ۔ حُضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کے دادا کا کیا نام تھا ؟

ہ ۔ حُضور صلّی اللہُ عَلَیہِ وآلہٖ وَسَلَّم پر کون سی کتاب نازل ہوئی ؟

2- جملے بنائیں ۔

مُسلمان ۔ صاف ۔ پیار ۔ سواری ۔ نبی

3- حرفوں کو جوڑ کر لفظ بنائیں ۔

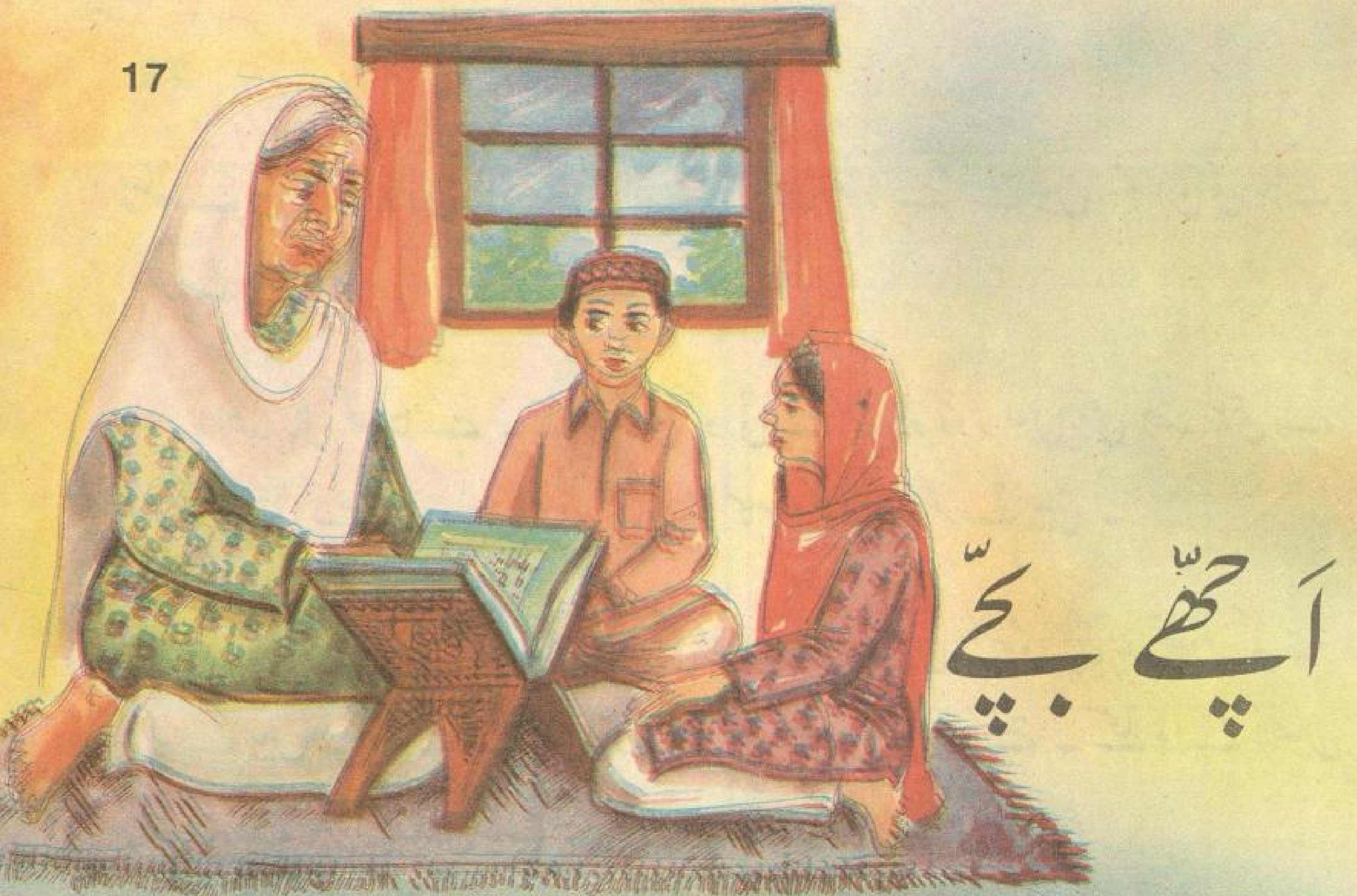
(ا) ع ل م　　　(ب) س تھ ر ے

(ج)۔ ع ب ا د ت　　　(د) ح ا ص ل

(ہ) م س ل م ا ن

4- خُوش خط لکھیں ۔

قرآن مجید اللہ کی آخری کتاب ہے ۔



اَچھّے بچّے

طاہرہ دُوسری جماعت میں پڑھتی ہے ۔ راشد اُس کا بڑا بھائی ہے ۔ وُہ چوتھی جماعت میں پڑھتا ہے ۔ اُن کے ابّا جان ایک سکُول میں اُستاد ہیں ۔ امّی جان گھر کی دیکھ بھال کرتی ہیں ۔ طاہرہ اور راشد کو پڑھنے کا بُہت شوق ہے ۔ وُہ صُبح سویرے اُٹھتے ہیں ۔ وُضو کرتے ہیں ۔ فجر کی نماز ادا کرتے ہیں ۔

دونوں بہن بھائی اپنے ابّا جان کے ساتھ سَیر کو جاتے ہیں ۔ سَیر سے واپس آ کر سکُول کی تیاری کرتے ہیں ۔ سکُول پُہنچ کر اپنے اپنے اُستاد کو اَدب سے سلام کرتے ہیں ۔ وُہ اپنے اپنے بستوں کی حِفاظت کرتے ہیں ۔ کِسی سے لڑائی جھگڑا نہیں کرتے ۔

طاہرہ اور راشد کے دادا اور دادی بھی اُن کے ساتھ رہتے ہیں ۔ وُہ اُنھیں اچھّی اچھّی باتیں سِکھاتے ہیں ۔ دادی امّاں اُنھیں قرآن مجید پڑھاتی ہیں ۔ دادا جان نماز

سِکھاتے ہیں ۔ دونوں بہن بھائی ان کی ہر بات غور سے سُنتے ہیں اور اُن کی عِزّت کرتے ہیں ۔

راشد ہاکی کھیلتا ہے ۔ طاہرہ رسی کُودتی ہے ۔ وُہ دَوڑ میں بھی حِصّہ لیتی ہے اور اوّل آتی ہے ۔ دونوں بہن بھائی ہَر کام وقت پر کرتے ہیں ۔

دونوں بہن بھائی اپنے ماں باپ کی عِزّت کرتے ہیں ۔ وُہ اپنے ساتھیوں کی مَدَد کرتے ہیں ۔ اِجَازَت کے بغیر دُوسروں کی کوئی چیز نہیں لیتے ۔ محلے والے اُنھیں پَسند کرتے ہیں ۔ ماں باپ بھی اُن سے خُوش ہیں ۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں ۔

الف ۔ طاہرہ کے ابا جان کیا کرتے ہیں ؟

ب ۔ راشد کِس جماعت میں پڑھتا ہے ؟

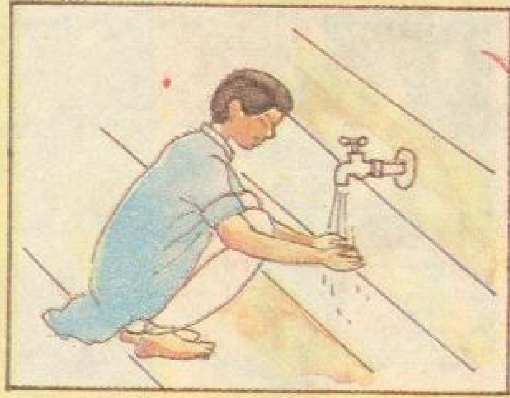
ج ۔ بچّوں کو قُرآن مجید کون پڑھاتا ہے ؟

د ۔ طاہرہ کون سا کھیل کھیلتی ہے ؟

ہ ۔ وُضُو کیوں کرتے ہیں ؟

و ۔ بچّوں کو قرآن مجید کون پڑھاتا ہے ؟

2- بتائیں اِن تصویروں میں بچّے کیا کر رہے ہیں ؟



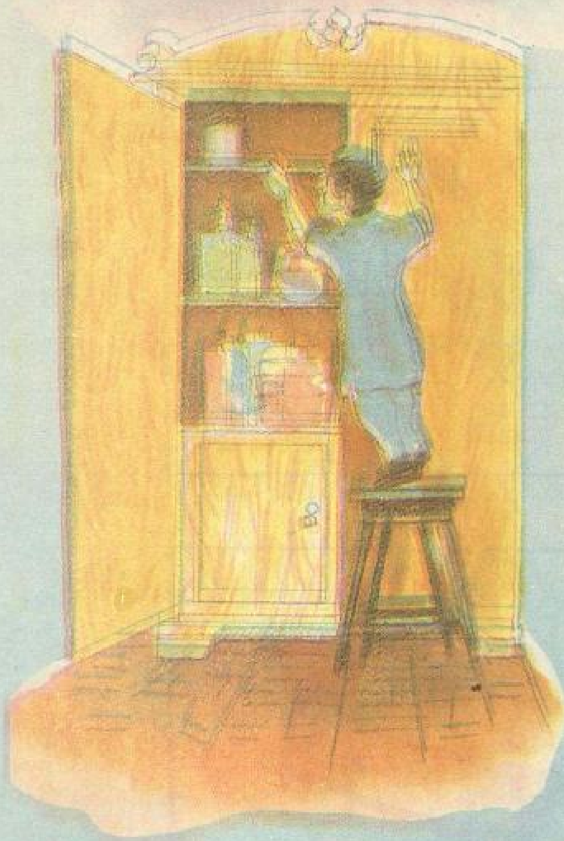


3- کیا کہتے ہیں ؟

ا ۔ امّی کی اُمّی کو ؟ ب ۔ امّی کے ابّا کو ؟

ج ۔ ابّا کے ابّا کو ؟ د ۔ ابّا کی اُمّی کو ؟

4- خُوش خط لکھیں ۔ ہم ماں باپ کی عِزّت کرتے ہیں ۔



شرارت کی سزا

حامِد شریر بچّہ تھا ۔ وُہ ہر وَقت کوئی نہ کوئی شرارت کرتا رِہتا تھا ۔ کبھی بہن کی کاپی پھاڑ دی ۔ کبھی گھر کی کوئی چیز خراب کر دی ۔ کئی بار اسے سزا بھی ملی ۔ لیکن اس نے اپنی عادت نہ چھوڑی ۔

ایک دن حامِد کی امّی صَحن کی صفائی کر رہی تھیں ۔ حامِد کمرے میں کھیل رہا تھا ۔ اس کی نظر الماری پر رکھے مَرتبان پر پڑی ۔ مَرتبان میں ٹافیاں تھیں ۔ حامِد کو شرارت سوجھی ۔ اس نے سٹُول اٹھا کر الماری کے قریب رکھا ۔ سٹول پر چڑھ کر مَرتبان اٹھانے لگا ۔ اَچانک حامِد کا پاؤں پِھسلا ۔ وُہ فرش پر گر پڑا ۔ اس کے پاؤں میں موچ آگئی ۔ وہ درد سے رونے لگا ۔ رونے کی آواز سُن کر حامِد کی امّی



دوڑتی ہوئی آئیں ۔ اسے اُٹھایا اور ڈاکٹر کے پاس لے گئیں ۔ ڈاکٹر نے حامِد کے پاؤں پر پٹّی باندھ دی ۔ اسے چلنے پھرنے سے روک دیا ۔ اب حامد بِستر پر پڑا تھا ۔

حامد کی امّی اس کے پاس آ بیٹھیں ۔ کہنے لگیں ۔ "حامِد بیٹا ! مَیں نے کئی بار تمھیں سمجھایا کہ شرارت نہ کیا کرو ۔ تُم نے میرا کہنا نہیں مانا ۔ اب تم کئی دن تک چل پھر نہیں سکو گے ۔ تمھاری پڑھائی کا ہَرج ہو گا ۔ سَب سے بَڑی بات یہ ہے اَب تُم کھیل بھی نہیں سکو گے ۔

حامد بیٹا ! ہمارا جِسْم اَللہ کی نِعْمَت ہے ۔ ہمیں اس نِعْمَت کی قدر کرنی چاہیے ۔ ہم کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے ہمارے جِسْم کو نُقْصان پہنچے۔ہم آگ کے قریب نہ جائیں ۔ کیونکہ آگ سے کپڑے جَل جاتے ہیں ۔ بِجلی سے چلنے والی چیزوں کو نہ چھیڑیں ۔

حامد نے اپنی امّی کی باتیں غَور سے سنیں ۔ اس نے وَعْدَہ کیا کہ اَب وُہ کبھی شرارت نہیں کرے گا ۔

مشق

1- سامنے کے لفظوں سے درست لفظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں ۔ (جِسْم ۔ نِعْمَت ۔ موچ ۔ شریر)

الف ۔ حامد بہت .... بچہ تھا ۔

ب ۔ حامد کے پاؤں میں .... آگئی ۔

ج ۔ ہمارا جسم اللہ کی .... ہے ۔

د ۔ آگ سے .... جل جاتا ہے ۔

2- سوالوں کے جواب دیں ۔

ا ۔ ہمیں اپنے جسم کی حفاظت کیوں کرنی چاہیے ؟

ب ۔ ہم اپنے جسم کی حفاظت کیسے کریں ؟

ج ۔ حامِد نے امّی سے کیا وعدہ کیا ؟

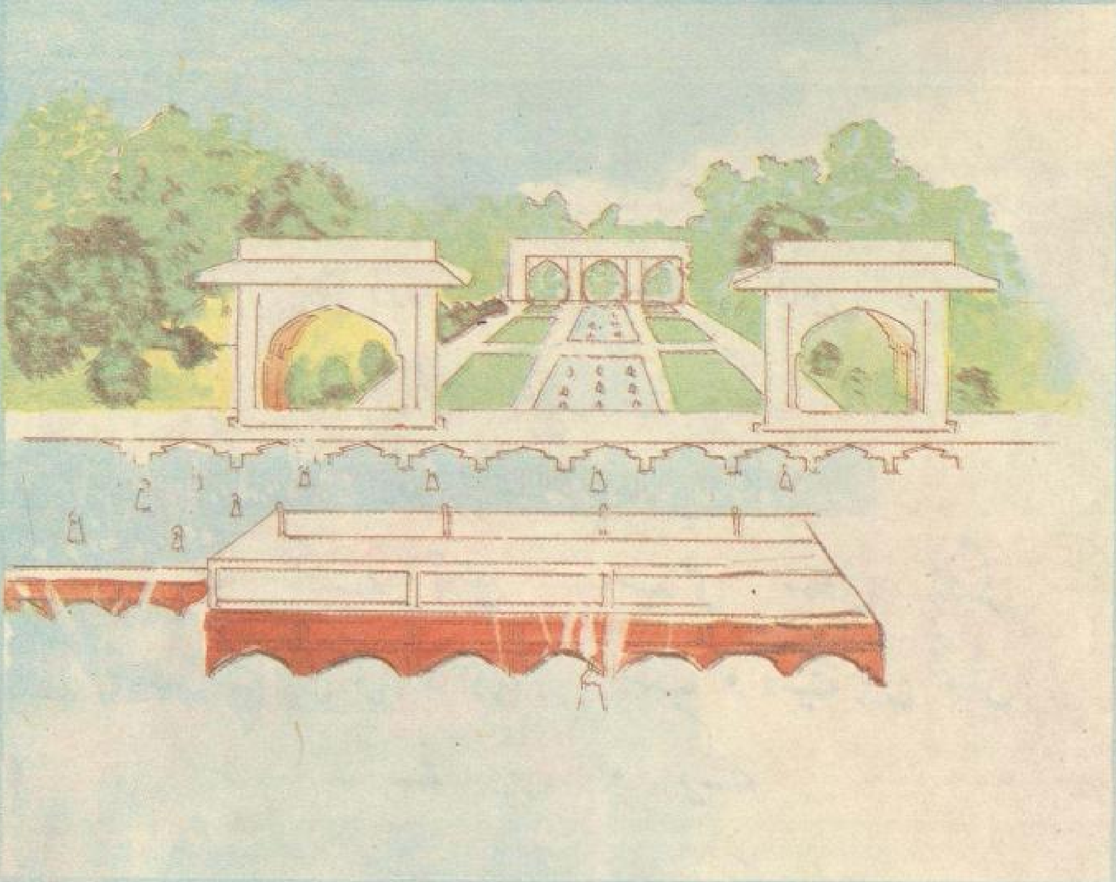
د ۔ آگ سے کیا نقصان ہوتا ہے ؟

3- خُوِش خط لکھیں ۔

شرارَت ۔ نِعْمت ۔ عادَت ۔ قرِیب ۔ بہُت

4- مرتبان کا خاکہ بنائیں ۔





میلا شالا مار کا

کھیتوں سے مُنہ موڑ کے سَب کاموں کو چھوڑ کے
دِہقانوں کی ٹولیاں گاتی آئیں بولیاں
اور منائیں شوق سے
میلا شالا مار کا

کَھا کر ٹَھنڈی قُلفیاں لَڈّو پیڑے بَرفیاں
پِی کر ٹَھنڈی بوتلیں آگے پیچھے جب چلیں
کیا کیا ان کو لُطف دے
میلا شالا مار کا

لکڑی کا اک جانور باندھیں لمبے بانس پر
کھینچیں اس کی ڈور جب مل کے مچائیں شور سب
سر پہ اٹھائیں ناچ کے
میلا شالا مار کا

سیدھے سادے آدمی سیدھی سادی زندگی
سب سے ان کی دوستی سب کو دیتے ہیں خوشی
آئے ہیں جو دیکھنے
میلا شالا مار کا

(قیوم نظر)



ہمارے کھیل

علی کے ابّا مسجد گئے ۔ عصر کی نماز پڑھی ۔ گھر واپس آئے تو اُنھوں نے دیکھا کہ علی اور عابدہ کھیل رہے ہیں ۔ عابدہ کہیں چھپ گئی ہے ۔ علی اُسے تلاش کر رہا ہے ۔

علی نے گھر کے سب کمروں میں دیکھا۔بیٹھک اور باورچی خانے میں بھی تلاش کیا مگر عابدہ کہیں نہ مِلی ۔ آخر علی چھت پر چڑھ گیا ۔ چھت پر عابدہ چُھپی ہوئی

تھی ۔ علی نے اُسے پکڑ لیا اور کہا ۔ اب مَیں باری لوں گا ۔

ابّا نے کہا :۔ تم آنکھ مچولی ہی کھیلتے ہو ۔ کوئی دُوسرا کھیل بھی کھیلا کرو ۔

عابدہ نے کہا :۔ ابّا جان ! مَیں اور کھیل بھی کھیلتی ہوں ۔ سکُول میں رسّی کُودتی ہوں ۔ سہیلیوں کے ساتھ کِکلی اور شٹاپُو بھی کھیلتی ہُوں ۔

علی نے بتایا :۔ ہم پھِسلَن سیڑھی کھیلتے ہیں ۔ میں اپنے دوستوں کے ساتھ گُلی ڈنڈا بھی کھیلتا ہوں ۔

ابّا نے کہا :۔ آؤ ! تُمھیں ایسے کھیل دِکھاؤں جو بچّے اور بڑے دونوں کھیلتے ہیں ۔ ابّا علی اور عابدہ کو کھیل کے مَیدان میں لے گئے ۔ وہاں لڑکے فُٹ بال کھیل رہے تھے ۔

ابّا نے بتایا :۔ ہاکی اور کرکٹ چھوٹے بڑے سبھی کھیلتے ہیں ۔ کھیلنا بہُت اچھّی بات ہے ۔ اس سے جسم میں طاقت آتی ہے ۔ صِحّت ٹھیک رہتی ہے ۔

ہاں یہ یاد رکھو کہ ہر وَقت کھیلتے رہنا اچھا نہیں ۔ کام کے وَقت کام اور کھیل کے وقت کھیل اَچھا لگتا ہے ۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں ۔

الف ۔ عابدہ کون سے کھیل کھیلتی ہے ؟

ب ۔ علی کون سے کھیل کھیلتا ہے ؟

ج ۔ آپ کون سے کھیل کھیلتے ہیں ؟

د ۔ کھیلنے کا فائدہ کیا ہے ؟

ہ ۔ پانچ نمازوں کے نام بتائیں ؟

2- خالی جگہ پُر کریں (ڈھونڈ ۔ تلاش ۔ طاقت ۔ چھت)

ا ۔ علی عابدہ کو .... کر رہا تھا ۔

ب ۔ علی .... پر چڑھ گیا ۔

ج ۔ علی نے عابدہ کو .... نکالا ۔

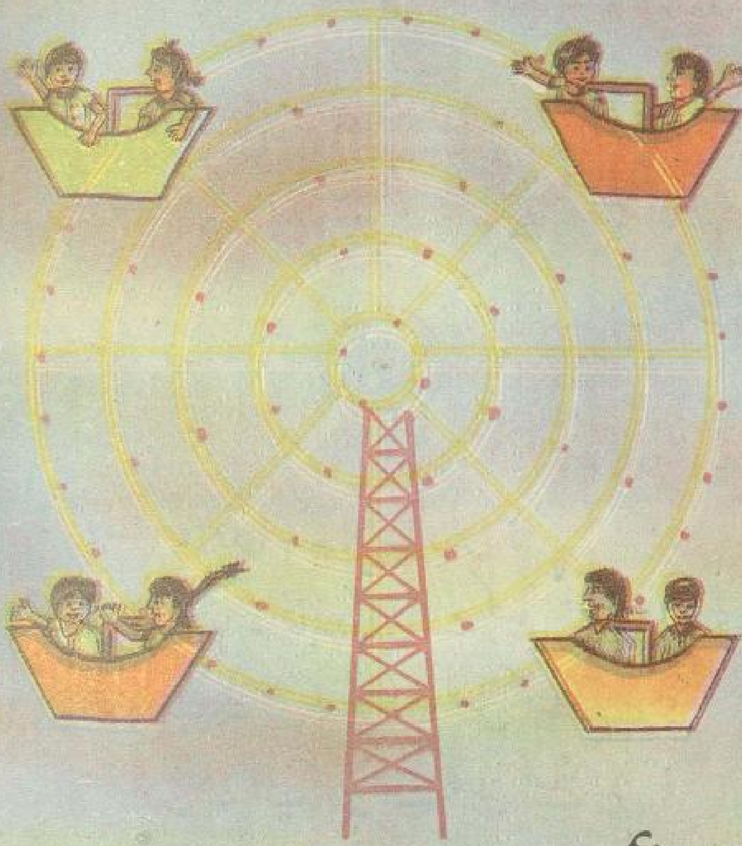
د ۔ کھیل سے جسم میں .... آتی ہے ۔

3- اِن کھیلوں میں حِصّہ لیں ۔

مینڈک دَوڑ ۔ رومال کھیل ۔ دَوڑ

4- خوش خَط لکھیں ۔

کام کے وقت کام اور کھیل کے وقت کھیل اچھا لگتا ہے ۔



صفائی

قمر اپنے بھائی کے ساتھ میلا دیکھنے گیا ۔ اُس نے دیکھا کہ میلے میں ایک طرف جھولے لگے ہیں ۔ بچّے جھولا جھول رہے ہیں ۔ دونوں بھائی جھولے میں بیٹھے ۔ قمر جھولے میں بیٹھ کر بہُت خوش ہوا ۔

جھولا جھول کر دونوں آگے بڑھے ۔ ایک طرف دُکانیں لگی تھیں ۔ دُکانوں میں طرح طرح کی چیزیں تھیں ۔ پھلوں کی دُکان دیکھ کر قمر نے کہا ۔ بھیّا ! مَیں پھَل کھاؤں گا ۔ دونوں دُکان پر گئے ۔ قمر کے بھائی نے دیکھا کہ پھَل گلے سڑے ہیں ۔ اُس نے قمر کو سمجھایا ۔ دیکھو بھائی ! یہ پھَل گلے سڑے ہیں ۔ گلے سڑے پھَل کھانے سے آدمی بیمار ہو جاتا ہے ۔ آؤ آگے چلیں ۔

وُہ آگے چلے تو بَندر والا تماشا دِکھا رہا تھا ۔ قمر نے بَندر کے کرتب دیکھے ۔ پاس ہی مِٹھائی کی دُکان تھی ۔ قمَر نے مِٹھائی کھانے کی ضِد کی ۔ بھائی نے اُسے سَمجھایا دیکھو ! یہ مِٹھائی ڈھانپ کر نہیں رَکھی ۔ اس پر مَکھیاں بیٹھی ہوئی ہیں ۔ گرد بھی پڑی ہے ۔ مَکھیوں اور گرد والی چیزیں کھانے سے بھی آدمی بیمار ہو جاتا ہے ۔

قمر بولا :۔ وہ دیکھیں! سامنے چاٹ والا کھڑا ہے ۔ مِٹھائی نہیں کِھلاتے تو چاٹ ہی کِھلا دیں ۔

بھائی :۔ اچھا ! تُم ضِد کرتے ہو تو چاٹ کھالو ۔

قمر نے چاٹ کھائی : دونوں نے تھوڑی دیر میلا دیکھا اور گھر آ گئے ۔

رات ہوئی تو قمر کے پیٹ میں درد شروع ہو گیا ۔ امّی قمر کو ڈاکٹر کے پاس لے گئیں ۔ ڈاکٹر نے قمر سے پوچھا : تم نے کیا کھایا تھا ؟

قمر : میں آج میلا دیکھنے گیا تھا ۔ وہاں میں نے تھوڑی سی چاٹ کھائی تھی ۔

ڈاکٹر : میلے میں کھانے پینے کی چیزیں صاف سُتھری نہیں ہوتیں ۔ ان پر گرد پڑی ہوتی ہے ۔ مَکھیاں بیٹھی ہوتی ہیں ۔ مکھیاں چیزوں کو گندا کر دیتی ہیں ۔ ہم گندی چیزیں کھانے سے بیمار ہو جاتے ہیں ۔

قمرؔ :۔ ہم بیماریوں سے کیسے بچ سکتے ہیں ؟

ڈاکٹر :۔ بیماریوں سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم گندگی نہ پھیلائیں ۔

گھر ، گلی ، محلے اور سکول کو صاف ستھرا رکھیں ۔ کھانے پینے کی چیزیں ڈھانپ کر رکھیں ۔ گلی سڑی چیزیں نہ کھائیں ۔ پھل اور سبزیاں دھو کر کھائیں ۔ ہاتھ دھو کر کھانا کھائیں ۔

قمرؔ : ڈاکٹر صاحب ! میں آپ کی باتوں پر ضرور عمل کروں گا ۔

ڈاکٹر نے اُسے شاباش دی ۔ وہ دوا لے کر گھر آگیا ۔

مشق

1- ان سوالوں کے جواب دیں ۔

الف ۔ قمر کہاں گیا ؟

ب ۔ قمر نے کون سا تماشا دیکھا !

ج ۔ قمر نے میلے میں کیا کھایا ؟

د ۔ امی قمر کو ڈاکٹر کے پاس کیوں لے گئیں !

ہ ۔ ڈاکٹر نے قمر کو کیا سمجھایا ؟

2- جملے بنائیں ۔

ضد ۔ تماشا ۔ ڈاکٹر ۔ درد ۔ گرد

3- خالی جگہ پُر کریں ۔

(سکتے ، کھایا ، بیٹھی ، دیکھنے)

ا ۔ آج تم نے کیا ______ تھا ؟

ب ۔ بیماریوں سے کیسے بچ ______ ہیں ؟

ج ۔ قمر میلا ______ گیا ۔

د ۔ چاٹ پر مکھیاں ______ تھیں ۔

4- ان چیزوں کے نام اور ان کا استعمال بتائیں ۔



حضرت عُمرؓ فارُوق رَضِی اللّٰہ عَنہُ

حضرت عُمرؓ فاروق رَضِی اللّٰہ عَنہُ ہمارے نبی صلّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہ وَسَلَّم کے ساتھی ہیں ۔ جب آپؓ خلیفہ بنے تو اکثر آپ رات کو شہر کی گلیوں میں گھومتے تھے ۔ اِس طرح آپؓ کو لوگوں کی حالت کا پتا چل جاتا تھا ۔ اگر کسی کو مَدد کی ضرورت ہوتی تو آپؓ اس کی مدد کرتے تھے ۔

ایک رات آپؓ گشت کر رہے تھے ۔ ایک گھر سے بچّے کے رونے کی آواز آئی ۔ آپ گھر کے قریب گئے ۔ آپؓ نے غور سے سُنا تو معلوم ہُوا کہ بچّے رو رہے ہیں ۔ اور ماں اُنھیں بہلا رہی ہے ۔ آپؓ نے دروازے پر آواز دی ۔ بچّوں کی ماں باہر آئی ۔ آپؓ نے اُس سے پُوچھا بچّے کیوں رو رہے ہیں ؟ اُس نے کہا ۔ گھر میں کھانے کے لیے کچھ نہیں ۔ میں نے چُولھے پر دیگچی چڑھا رکھی ہے ۔ اِس میں صرف پانی ہے ۔ اِس طرح بچّوں کو بہلا رہی ہوں کہ کھانا تیار ہو رہا ہے ۔

یہ سُن کر آپؓ کو بُہت دُکھ ہُوا ۔ اِسی وقت واپس گئے ۔ تھوڑی دیر میں کھانے پینے کا سامان لے کر آ گئے ۔ آپؓ نے کھانا پکانے میں اس عورت کی مدد کی ۔ کھانا تیار ہو گیا تو بچّوں کو کھلایا ۔ بچّے کھانا کھا کر خُوش ہو گئے ۔

حضرت عُمَرؓ فارُوق رَضی اَللہ عَنہٗ نے خُدا کا شُکر اَدا کِیا اور فَرمایا : مُجھے خُوشی ہے کہ جِن بچّوں کو مَیں نے روتے دیکھا تھا ۔ اَب اُنھیں خُوش دیکھ رہا ہوں ۔

وُہ عَورت آپ کے سُلوک سے بَہُت خُوش ہوئی ۔ اُس نے آپ کو بَہت سی دُعائیں دیں ۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں ۔

الف ۔ حضرت عُمَرؓ فاروق رَضی اَللہ عَنہٗ کون ہیں ؟

ب ۔ حضرت عُمَرؓ فاروق رَضی اَللہ عَنہٗ رات کو گلیوں میں کیوں پھرتے تھے ؟

ج ۔ بَچّے کیوں رو رہے تھے ؟

د ۔ عَورت نے چُولھے پر دیگچی کیوں چڑھا رکھی تھی ؟

ہ ۔ حضرت عُمَرؓ فارُوق رَضی اَللہ عَنہٗ نے عورت کی مدد کِس طرح کی ؟

2- لفظوں کو جُملوں میں استعمال کریں ۔

مُسلمان ۔ شہر ۔ گھر ۔ بُھوک ۔ خُوش ۔

3- خالی جگہ پُر کریں ۔

الف ۔ حضرت عُمرؓ رَضِی اللہ عَنہُ مسلمانوں کے ــــــــــــ خلیفہ تھے۔

ب ۔ گلی میں بچّوں کے ــــــــــــ کی آواز آئی ۔

ج ۔ یہ سُن کر آپ کو بہُت ــــــــــــ ہوا ۔

د ۔ بچّے کھانا کھا کر ــــــــــــ ہو گئے ۔

4- خُوِش خَط لکھیں ۔

بُھوکے کو کھانا کھلانا نیکی کا کام ہے ۔

5- سلیٹ پر دیگچی کا خاکہ بنائیں ۔



ستارے

مری پیاری امّی یہ ننھے سے تارے
کہاں رہتے ہوں گے یہ دن بھر بچارے

یونہی دن میں ہر سمت ڈھونڈا ہے مَیں نے — فقط رات میں اِن کو دیکھا ہے مَیں نے
کہیں مل گئے ہیں کہیں یہ خفا ہیں — کہیں یہ اکٹھے کہیں یہ جدا ہیں
یہ کیا چاند ماموں کے سب بھانجے ہیں — یہ جو قافلے سے بنا کر چلے ہیں
خدا جانے کیا کرتے رہتے ہیں دن بھر — یہ محفل سجاتے ہیں راتوں میں اکثر
کہاں جاتے ہیں یہ سویرے سویرے — چلے جاتے ہیں یہ اندھیرے اندھیرے

یہ دن بھر میں کرتے ہیں کیا پیاری امّی
یہ سورج سے ڈرتے ہیں کیا پیاری امّی

(حبیب اللہ اوج)

سُورَج



صُبح ہوئی ۔ وُہ دیکھو ! مَشرق سے
سُورَج نِکلا ۔ دِن شُروع ہُوا ۔ سُورَج کی
کِرنیں ہَر طَرف پھَیل گئیں ۔

صُبح کا وَقت بَڑا سُہانا ہے ۔ ٹھَنڈی ٹھَنڈی ہَوا چل رہی ہے ۔ پرندے ہوا
میں اُڑ رہے ہیں ۔ سَب لوگ اپنے اپنے
کام میں لگ گئے ہیں ۔ کِسان اپنے کھیتوں
کی طَرف چَل پڑے ۔ عَورتیں گھر کے کام
کاج میں لگ گئیں ۔ بَچّے اپنے اپنے سکُول
چلے گئے ۔



دیکھتے ہی دیکھتے سُورج بُہت اُونچا ہوگیا ۔ دھُوپ تیز ہوگئی ۔ گَرمی بڑھ گئی ۔
اِنسان اور حیوان سایہ ڈھونڈنے لگے ۔



دوپہر کے بعد سُورج مَغرِب کی
طرف ڈھلنے لگا ۔ گَرمی کم ہونے لگی ۔
سائے مَشرِق کی طَرف لمبے ہونے لگے ۔

لو ! شام ہو گئی ۔ سُورج مَغرِب میں چُھپ گیا ۔ اندھیرا پھیل گیا ۔ آسمان پر سِتارے چمکنے لگے ۔

سُورج اللہ تعالیٰ کی بُہت بڑی نِعْمت ہے ۔ اِس سے ہمیں رَوشنی اور گرَمی مِلتی ہے ۔ سُورج کی گرَمی سے فَصلیں پکتی ہیں ۔ پُھول کِھلتے ہیں ۔ پَھل پَکتے ہیں ۔ سُورج نہ ہوتا تو جان دار نہ ہوتے ۔ ہر طرف سخت سَردی اور اندھیرا ہوتا ۔

ہم اللہ تعالیٰ کا شُکر اَدا کرتے ہیں ۔ جِس نے ہمارے لیے سُورَج بنایا ۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں ۔

ا ۔ سُورج کِس طرف سے نِکلتا ہے ؟

ب ۔ سُورج کی شکل کیسی ہے ؟

ج ۔ دوپہر کے وقت سُورج کہاں ہوتا ہے ؟

د ۔ دِن میں سائے کِس وقت زیادہ لمبے ہوتے ہیں ؟

ہ ۔ سُورج کے تین فائدے بتائیں ۔

2- جُملے بنائیں :

کام کاج ۔ صُبح ۔ مَشرِق ۔ سَخت ۔ سایہ

3- خالی جگہ پُر کریں ۔ (مَغرب ۔ سِتارے ۔ نِعْمت ۔ فَصلیں)

ا ۔ سُورج اللہ کی ________ ہے ۔

ب ۔ سُورج شام کو ________ میں چُھپ جاتا ہے ۔

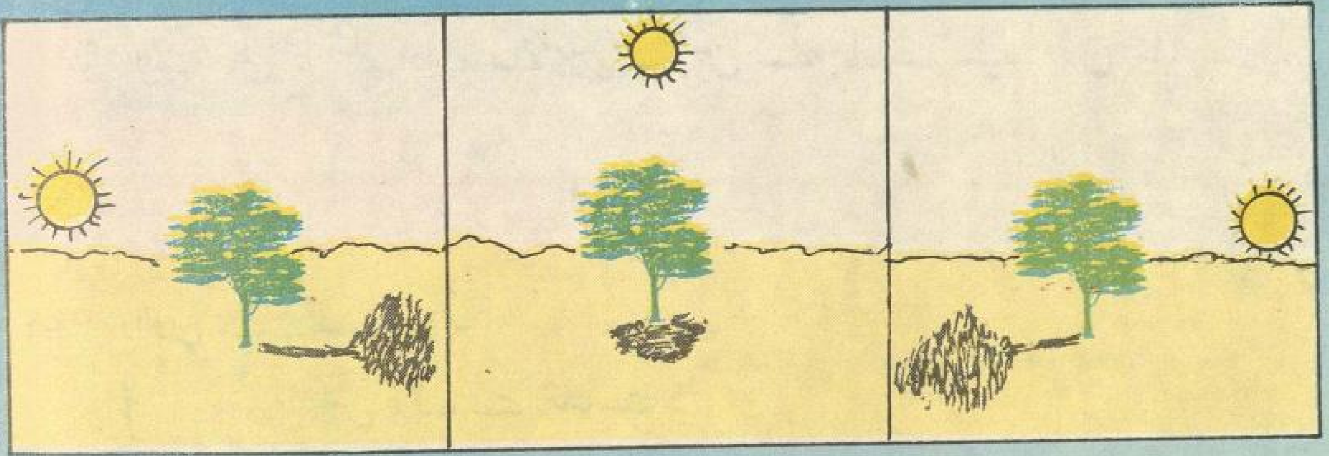
ج ۔ رات کو آسمان پر ـــــــــــــ چمکتے ہیں ۔

د ۔ سُورج سے ـــــــــــــ پکتی ہیں ۔

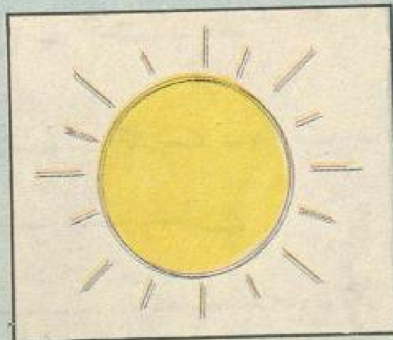
4- خُوش خَط لکھیں ۔

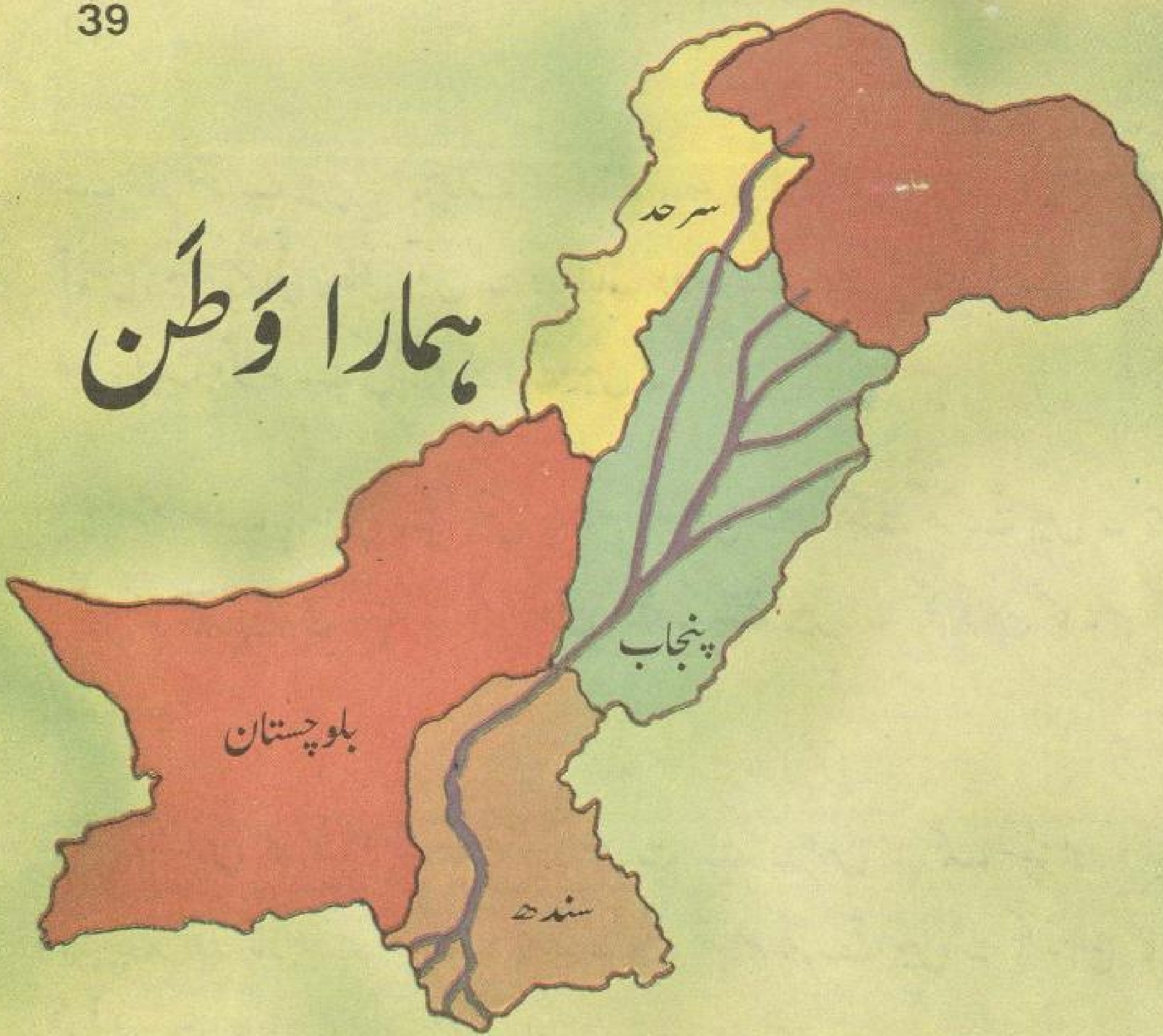
سُورج اللہ کی بڑی نِعمت ہے ۔

5- تَصوِیر دیکھ کر بتائیں ۔ کَون سا وَقت ہے ؟



5- سلیٹ پر سُورج کی تصویر بنائیں ۔





ہمارا وَطَن

ہمارا وَطَن پاکستان ہے ۔ ہم اپنے وَطَن میں رہتے ہیں ۔ پاکِستان اِسلامی مُلک ہے۔یہاں مُسلمان رہتے ہیں ۔ مُسلمان اللہ کو ایک مانتے ہیں ۔ نیک کام کرتے ہیں۔نیک کام کرنے والوں سے اللہ خُوش ہوتا ہے ۔ پاکِستان میں اُونچے اُونچے پہاڑ ہیں۔سَرسَبز میدان ہیں۔پاکِستان میں پانچ بڑے دَریا بہتے ہیں ۔ ان دَریاؤں سے فَصلوں کو پانی دیا جاتا ہے ۔ ہمیں اللہ نے ہر نعمت دے رکھی ہے ۔ پاکِستان کے زیادہ لوگ گاؤں میں رہتے ہیں ۔ وُہ کھیتی باڑی کرتے ہیں ۔ غَلّہ، سَبزیاں اور پھل اُگاتے ہیں ۔ کچھ لوگ قَصبوں اور شہروں میں رہتے ہیں ۔ شہروں میں رہنے والے دفتروں میں کام کرتے ہیں۔وُہ کارخانوں میں بھی کام کرتے ہیں ۔ پاکِستان

کے چار صوبے ہیں ۔ پنجاب ، سندھ ، سرحد اور بلوچستان ۔ ان صُوبوں کے لوگ آپس میں بھائی بھائی ہیں ۔ وہ ایک دوسرے سے مُحبّت کرتے ہیں ۔ مُصیبت میں ایک دُوسرے کی مَدَد کرتے ہیں ۔

ہم سب پاکِستانی بچّے ہیں ۔ ہم پاکِستان سے مُحبّت کرتے ہیں ۔ ہمیں پاکِستان کی ہَر چیز پیاری ہے ۔ ہَم شَوق سے پَڑھتے ہیں ۔ ہَم وَطَن کا نام رَوشن کریں گے ۔

پاکِستان کا جَھنڈا بہت خُوب صُورت ہے ۔ اِس کا رنگ سَبز اور سَفید ہے۔ اس پر چاند اور تارا ہے۔ ہم اپنے جَھنڈے کو سَلام کرتے ہیں ۔ پاکِستان کا جھنڈا ہَمیشہ اُونچا رہے گا ۔ پاکِستان زِندہ باد

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں ۔

ا ۔ ہمارے وطن کا نام کیا ہے ؟

ب ۔ پاکستان کے زیادہ لوگ کہاں رہتے ہیں ؟

ج ۔ پاکستان کے صوبوں کے نام بتائیں ؟

د ۔ گاؤں کے لوگ کیا کام کرتے ہیں ؟

ہ ۔ شہروں کے لوگ کہاں کام کرتے ہیں ؟

2- خالی جگہ پر کریں ۔

(سبز ۔ پاکستان ۔ پاکستانی ۔ چار)

الف ۔ ہم .... میں رہتے ہیں ۔

ب ۔ ہمارے جھنڈے کا رنگ ..... اور سفید ہے ۔

ج ۔ ہم سب .... ہیں ۔

د ۔ پاکستان کے .... صوبے ہیں ۔

3- جملے بنائیں ۔

جھنڈا ۔ شہر ۔ کھیتی باڑی ۔ وطن ۔ آزاد

4- درست جواب پر نشان ✓ لگائیں ۔

الف ۔ پاکستان کے زیادہ لوگ رہتے ہیں ۔	شہر میں گاؤں میں ۔
ب ۔ پاکستان میں میدان ہیں ۔	سرسبز خشک
ج ۔ پاکستانی جھنڈے کا رنگ ہے ۔	سبز اور سفید سرخ اور سبز

5- خوش خَط لکھیں ۔ پاکستان اِسلامی مُلک ہے ۔



کِشتی کی کہانی

میں ایک کِشتی ہوں ۔ میری کہانی میری زبانی سُنیں ۔

آج سے کئی برس پہلے میں ایک دَرَخت تھی ۔ ہَنسی خُوشی زِندگی گزار رہی تھی ۔ ایک دن ایک شَخص آری لے کر آیا ۔ اُس نے مجھے کاٹ ڈالا ۔ میرے کئی ٹُکڑے کیے ۔

مُجھے بہُت تکلیف ہوئی ۔ میرے ساتھی دَرَخت چُپ تھے ۔ کِسی نے میری مَدَد نہ کی ۔ وہ شَخص مجھے ٹرک پر لاد کر لکڑ مَنڈی لے گیا ۔ مَنڈی میں لکڑی کے بَہُت سے ڈھیر تھے ۔ مُجھے بھی ایک ڈھیر میں ڈال دیا گیا ۔ اب مَیں اکیلی نہ تھی ۔ چند دِن اسی طرح گُزَر گئے ۔

ایک دِن ایک اور شَخص نے مجھے خرید لیا ۔ وہ گَدّے پر لاد کر مُجھے آرے پر

لے گیا ۔ مجھے چیرا ۔ میرے کئی تختے بن گئے ۔ اس نے تختے بڑھئی کو دیے ۔ بڑھئی نے تختوں پر رندا کیا ۔ پھر کیل لگا کر تختے جوڑ دئے ۔ اب میں ایک کشتی بن گئی ۔ بڑھئی نے مجھ پر نیلا رنگ کیا ۔ اب تو میں خوب صورت لگ رہی تھی ۔

میرا مالک ایک ملّاح ہے ۔ ملّاح کشتی چلاتا ہے ۔ وہ آیا ۔ اس نے بڑھئی کو مزدوری دی ۔ مجھے گڈے پر لاد کر دریا کے کنارے لے گیا ۔ مجھ پر جھنڈیاں لگائیں ۔ میں اور بھی سج گئی ۔

بہت سے لوگوں نے مل کر مجھے دریا میں اُتارا ۔ دریا میں ٹھنڈا ٹھنڈا پانی تھا ۔ میں دریا میں تیرنے لگی ۔ مجھے بڑا مزا آیا ۔

میرا مالک مجھے کرائے پر چلاتا ہے ۔ لوگوں کو مجھ پر بٹھا کر دریا کے دوسرے کنارے لے جاتا ہے ۔ لوگوں کے پاس سامان بھی ہوتا ہے ۔ کچھ لوگ مجھ پر بیٹھ کر دریا کی سیر کرتے ہیں ۔ میرا مالک ان سے بھی پیسے لیتا ہے ۔ اسی طرح وہ اپنا اور اپنے بچوں کو پالتا ہے ۔

دریا میرا ساتھی ہے ۔ میں دریا ہی میں رہتی ہوں ۔ دریا کا پانی پہاڑوں سے آتا ہے ۔ بہتے بہتے سمندر میں چلا جاتا ہے ۔ دریا میں مچھلیاں ہیں ۔ لوگ مجھ پر بیٹھ کر مچھلیاں پکڑتے ہیں ۔

میں بہت خوش ہوں ۔ خوش کیوں نہ ہوں ۔ میں انسانوں کی خدمت کرتی

ہوں ۔ خِدمت کرنا نیک کام ہے ۔ نیک کام کرنے سے اللہ خُوش ہوتا ہے ۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں ۔

الف ۔ کِشتی کی کہانی کِس نے سنائی ؟

ب ۔ کون سی مشین لکڑی چیرتی ہے ؟

ج ۔ دریا کا پانی کہاں سے آتا ہے ؟

د ۔ کشتی چلانے والے کو کیا کہتے ہیں ؟

ہ ۔ کشتی کِس چیز سے بنتی ہے ؟

2- خالی جگہ پُر کریں ۔

الف ۔ خِدمت کرنا .... ہے ۔ (نیکی ۔ بدی)

ب ۔ مجھے کچھ .... ہُوا ۔ (حوصلہ ۔ ہمت)

ج۔ دریا کا پانی .... میں چلا جاتا ہے ۔ (پہاڑ ۔ سمندر)

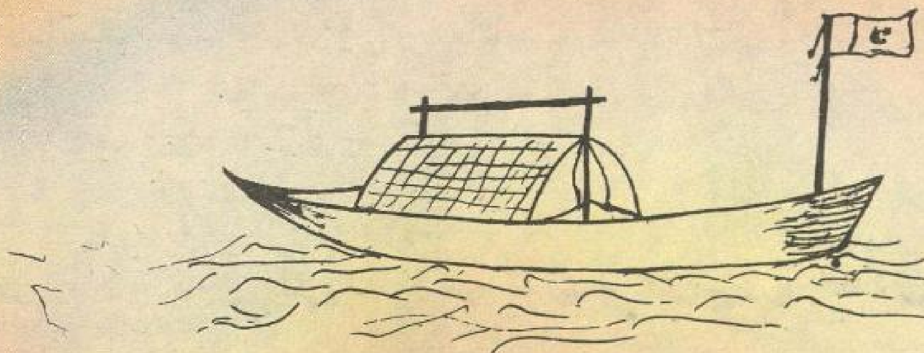
د ۔ لوگ دریا سے .... پکڑتے ہیں ۔ (مچھلیاں ۔ مرغیاں)

ہ ۔ .... نے کشتی بنائی ۔ (درزی ۔ بڑھئی)

3- اِملا لکھیں ۔

کِشتی ۔ ملاح ۔ پہاڑ ۔ بڑھئی ۔ دریا ۔

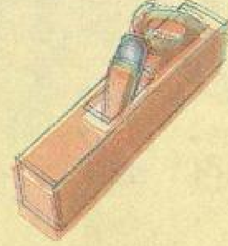
4- کِشتی کا خاکہ بنائیں ۔



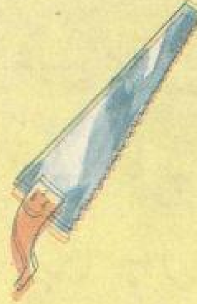
5- تصویر دیکھ کر چیز کا نام اور اس کا استعمال بتائیں ۔











گُکڑُوں کُوں اور چُوں چِڑ چُوں

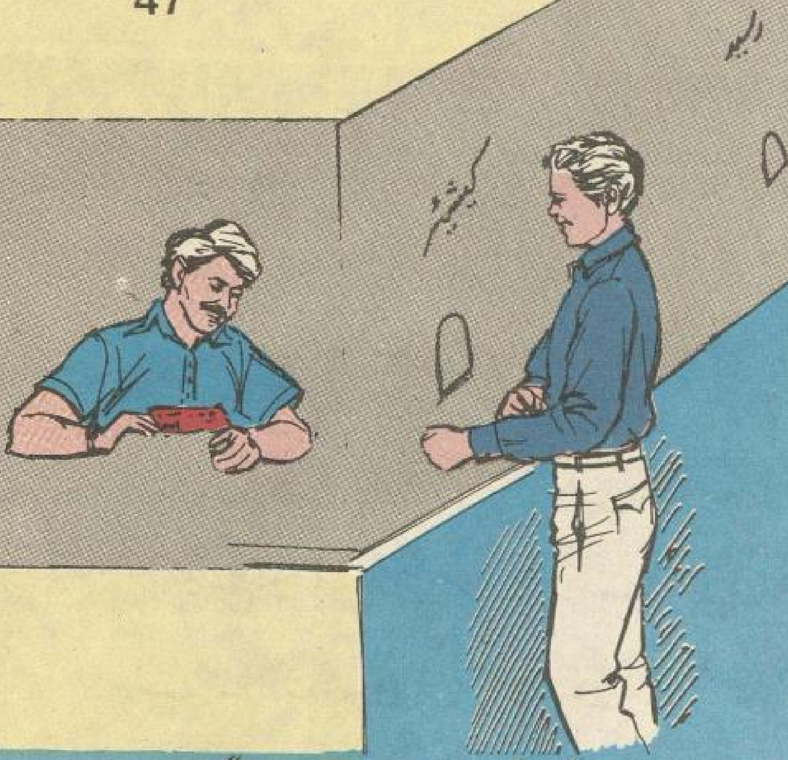
صُبح ہُوا جب نُور کا تڑکا سو کر اُٹھا اچّھا لڑکا
غُسل کیا پھر ناشتا کھایا بستہ اپنی بَغل میں دبایا
پھر مکتب کا رستا پکڑا راہ میں اس کو ملا اک مُرغا
مُرغا بولا ۔ آؤ کھیلیں شور مچائیں اور ڈنٹر پیلیں
لڑکا بولا ۔ بھائی مُرغے کھیلنے کا یہ وقت نہیں ہے

مَیں اب پڑھنے جاتا ہوں
مُرغا بولا گُکڑُوں کُوں

خَیر سے پھر آگے کو بڑھا وہ جَلدی جَلدی چلنے لگا وُہ
پیڑ پہ چڑیاں بول رہی تھیں اُڑنے کو پَر تول رہی تھیں
لڑکا ان کے پاس سے گزرا گُزرا تو بولی اِک چِڑیا
آہا بھیّا ۔ کھیلیں آؤ ! آج ذرا اِسکُول نہ جاؤ
لڑکا بولا ۔ پیاری چڑیا کھیل سے ہے پڑھنا ہی اچّھا

مَیں اَب پڑھنے جاتا ہوں
چڑیاں بولی ۔ چُوں چِڑ چُوں

(حفیظ جالندھری)



بچت

عامر سکول سے گھر آیا ۔ وہ بہت تھکا ہوا تھا ۔ آتے ہی بستر پر لیٹ گیا ۔ امّی نے دیکھا تو پوچھا : بیٹے ! کیا بات ہے ۔ آج تم زیادہ ہی تھکے تھکے دکھائی دیتے ہو ۔

عامر : امّی ! آپ جانتی ہیں میرا سکول بہُت دُور ہے ۔ اتنی دُور پیدل آنے جانے سے مَیں تھک جاتا ہوں ۔ آپ ابّو سے کہیں مجھے سائیکل خرید دیں ۔

اَبّو گھر آئے تو امّی نے اِن سے بات کی ۔

امّی ۔ عامر کا سکول بہُت دُور ہے اور وہ اتنی دُور پیدل آنے جانے سے تھک جاتا ہے ۔ اُسے سائیکل کی ضرورت ہے ۔

ابّو ۔ ابھی میرے پاس اتنے پیسے نہیں کہ سائیکل خرید سکوں ۔ سائیکل خریدنے کے لیے بچت کرنا ہوگی ۔ بچت کرنے کے لیے گھر کے دوسرے خرچ کم کرنا پڑیں گے ۔

امی ۔ آپ ہر مہینے کچھ پیسے بچا کر بنک میں جمع کراتے ہیں ۔ ان پیسوں سے سائیکل خریدی جا سکتی ہے ۔

ابو ۔ وہ پیسے تھوڑے ہوں گے ۔ کچھ اور پیسوں کی ضرورت ہو گی ۔

عامر نے یہ سنا تو پریشان ہو گیا ۔ ابو نے عامر کو پریشان دیکھا تو بولے : بیٹا ! پریشان نہ ہو بنک میں کچھ پیسے تو ہیں نا ۔ ہم بچت کر کے اور پیسے جمع کرائیں گے ۔ اور جلدی ہی تمہیں سائیکل خرید دیں گے ۔

عامر ۔ ابو بنک کیا ہوتا ہے ؟

ابو ۔ بنک میں لوگ اپنے پیسے جمع کراتے ہیں ۔ جب ضرورت ہو تو پیسے واپس مل جاتے ہیں ۔ بنک سے پیسے گم بھی نہیں ہوتے ۔

حبیب بینک لمیٹڈ

تاریخ 3 - 4 - 1993

اکاؤنٹ 03608

بنام محمد عامر صدیقی

رقم مبلغ نو ہزار پانچ سو ساٹھ روپے صرف

روپے =/9560

ضیاء الحق

نمبر 0869574

ابّو نے عامر کی سائیکل کے لیے بنک میں پیسے جمع کیے ۔

ایک دن ابو عامر کو بنک لے گئے ۔ انھوں نے چیک لکھا ۔ چیک بنک کے افسر کو دیا ۔ تھوڑی دیر کے بعد اس افسر نے پیسے دے دیے۔ پھر وہ دونوں بازار گئے ۔ عامر نے اپنی پسنّد کی سائیکل خریدی ۔ وہ بُہُت خوش تھا ۔ اُس نے ابّو سے کہا ۔ میں بھی بنک میں کھاتا کھولوں گا ۔

ابو بولے : میں کل ہی تمھارا کھاتا بنک میں کُھلوا دوں گا ۔ بچت کرنا ایک اچھی بات ہے ۔ ہمیں کچھ نہ کچھ ضرور بچانا چاہیے تاکہ ضرورت کے وقت کام آئے ۔

مشق

1- جواب دیں ۔

ا ۔ عامر کیوں تھکا ہوا تھا ؟

ب ۔ ابو نے عامر کو کیا جواب دیا ؟

ج ۔ بنک سے پیسے کس طرح نکلواتے ہیں؟

د ۔ بنک میں پیسے کیوں رکھتے ہیں ؟

ہ ۔ عامر نے سائیکل کس طرح خریدی ؟

2- جملے بنائیں ۔

ضرورت ، کام ، عادت ، تکلیف ، قیمت

3- خالی جگہ پُر کریں ۔

(چیک ، کھاتا ، بنک ، سائیکل)

ا ۔ پیسے بچا کر ________ میں رکھیں ۔

ب ۔ عامر نے اپنا ________ کھُلوایا ۔

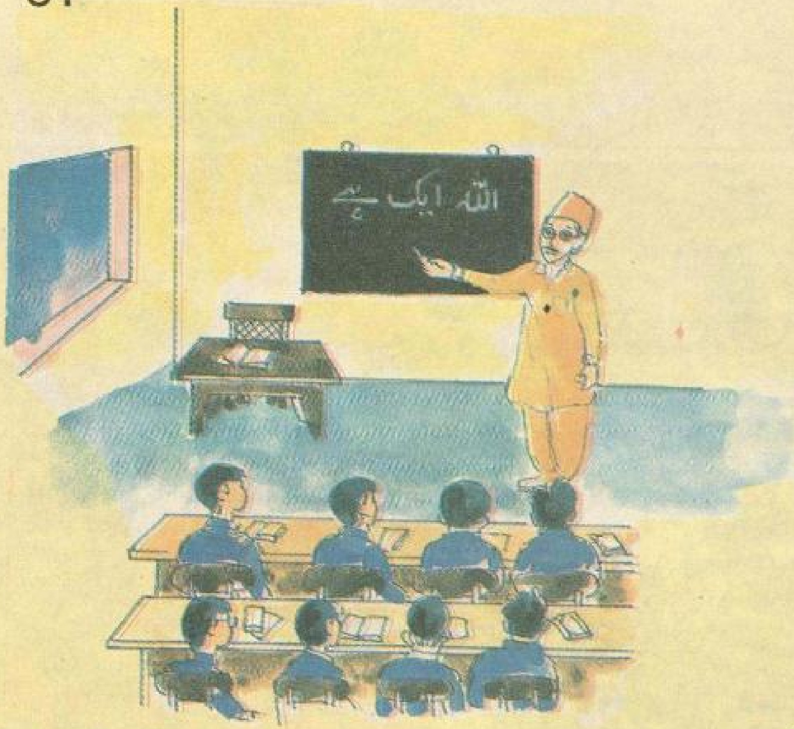
ج ۔ عامر نے ________ خریدی ۔

د ۔ انھوں نے ________ لکھا ۔

4- اس سبق سے ایسے پانچ لفظ ڈھونڈ کر لکھیں جن کے آخر میں "ر" آیا ہے ۔

5- خُوِش خَط لکھیں ۔

بچت ایک اچھی عادت ہے ۔



قصبہ اور شہر

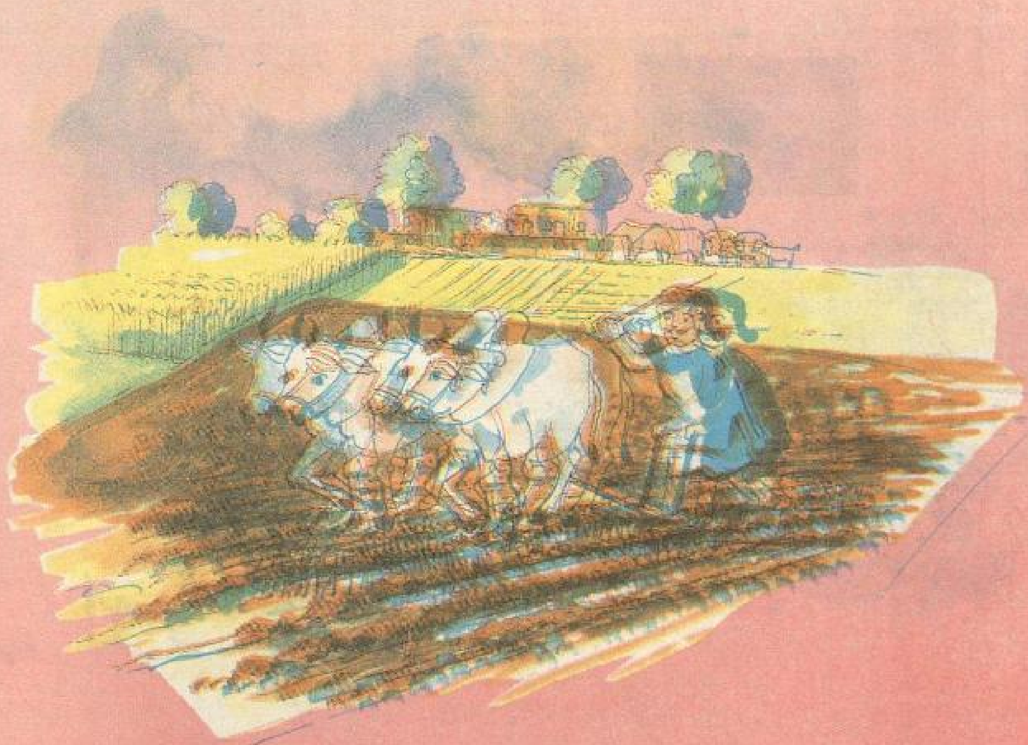
نئی جماعت کا پہلا دن تھا ۔ بچّے دُوسری جماعت میں آ گئے تھے ۔ وہ سب بہت خوش تھے ۔ اتنے میں اُستاد کمرے میں داخل ہوئے ۔ السّلام علیکُم کہہ کر کُرسی پر بیٹھ گئے ۔ اُنھوں نے کہا :۔ پیارے بچو ! نئی جماعت مُبارک ہو ۔ نئی جماعت میں کُچھ نئے بچّے بھی ہیں ۔ آئیے ! ان سے پوچھیں ۔ وہ کہاں کہاں سے آئے ہیں ؟

سب بچّوں نے کہا : جی ہاں جناب !

اُستاد نے ایک بچّے سے پُوچھا : بیٹا ! آپ کہاں سے آئے ہیں ؟

بچّہ : جناب ! مَیں ساتھ والے گاؤں سے آیا ہوں ۔

اُستاد : اس سے پہلے آپ گاؤں میں پڑھتے تھے ؟



بچّہ : جناب ! میں دوسرے گاؤں کے سکُول میں پڑھتا تھا ۔

اُستاد : کیا تمھارے گاؤں میں سکُول نہیں ہے ؟

بچّہ : جی ہاں ۔ جناب ! میرے گاؤں میں سکُول نہیں ہے ۔

اُستاد : تمھارے گاؤں میں کیا کیا ہے ؟

بچّہ : میرے گاؤں کے اِردگِرد کھیت ہیں ۔ ان میں کسان فَصلیں اور سَبزیاں بوتے ہیں ۔ گاؤں کے ساتھ ایک باغ ہے ۔ اس باغ میں پھلوں کے دَرَخت ہیں ۔ میرے گاؤں میں بہت سے جَانور ہیں ۔ کُچھ جَانور دودھ دیتے ہیں ۔ کچھ جانور بوجھ اٹھاتے ہیں ۔ میرے گاؤں کے مکان کچّے ہیں ۔ ایک کچّی سَڑک ہے ۔ یہ سَڑک تھوڑی دُور جا کر پکّی سَڑک سے مل جاتی ہے ۔

اُستاد نے دُوسرے بچّے سے پُوچھا ۔ آپ کہاں رہتے ہیں ؟

بچّہ : میں اِسی قصبے میں رہتا ہوں ۔

اُستاد : بچو ! ہمارا یہ سکُول ایک قصبے میں ہے ۔ گاؤں میں کم لوگ رہتے ہیں ۔ قصبے کی آبادی گاؤں سے زیادہ ہوتی ہے ۔ اس قصبے میں بہت سے مکان پکّے ہیں ۔ سڑک بھی پکّی ہے ۔ یہاں ایک چھوٹا سا ہسپتال ہے ۔ دُکانیں ہیں ۔ ایک مَنڈی بھی ہے ۔ اس مَنڈی میں گاؤں سے اناج اور سبزیاں آتی ہیں ۔

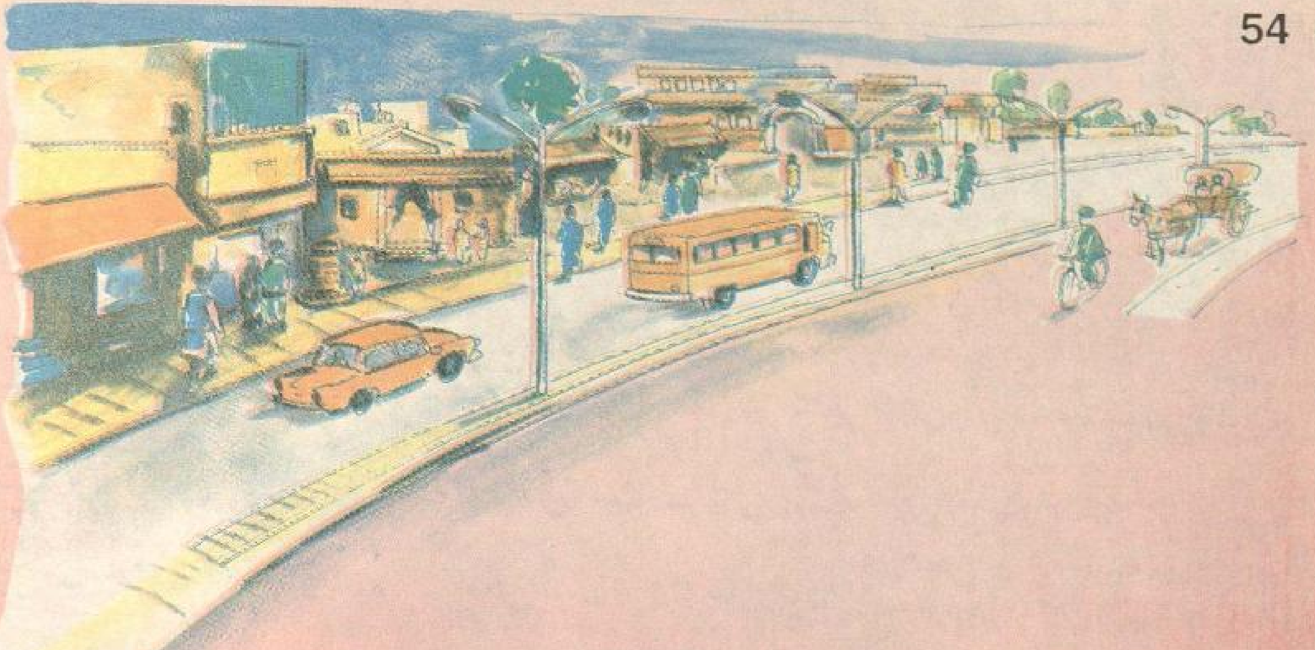
اُستاد نے ایک اور بچے سے پوچھا : آپ کس جگہ سے آئے ہیں ؟

بچّہ : جناب ! پہلے ہم شہر میں رہتے تھے ۔ میرے ابّا جان اس قصبے کے ہسپتال میں ڈاکٹر ہیں ۔ وُہ ہمیں یہاں لے آئے ہیں ۔

اُستاد : اپنے ساتھیوں کو شہر کے بارے میں بتائیں ۔

بچّہ : شہر بہت بڑا ہوتا ہے ۔ اس کی آبادی قصبے سے زیادہ ہوتی ہے ۔ میرے شہر کے مکان پکّے ہیں ۔ گلیاں اور نالیاں بھی پکّی ہیں ۔ شہر میں بڑے بڑے بازار ہیں ۔ سکُول اور ہسپتال ہیں ۔ بڑی بڑی اور چوڑی سڑکوں پر گاڑیاں چلتی رہتی ہیں ۔

اُستاد : ہاں بیٹے ! شہر میں زیادہ گاڑیاں چلتی ہیں ۔ ان کے دھوئیں سے صحت خراب ہوتی ہے ۔ گاؤں اس لیے اچھے ہوتے ہیں کہ وہاں سرسبز کھیت ہوتے



ہیں ۔ صَاف ہوا ہوتی ہے ۔ جس سے گاؤں والوں کی صِحّت اَچھّی ہوتی ہے ۔ کچُھ گاؤں اتنے صَاف سُتھرے نہیں ہوتے ۔ وہاں گنّدگی کے ڈھیر ہوتے ہیں ۔ گنّدگی سے بیماریاں پھیلتی ہیں ۔

بیماریوں سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے گاؤں ، قصبے اور شہر صاف سُتھرے رکھیں ۔

مشق

1- درست جواب پر نشان ✓ لگائیں ۔

ا ۔ سب سے کم آبادی ہوتی ہے ۔ شِہر کی ، قَصبے کی ، گاؤں کی ۔

ب ۔ مَنڈی ہوتی ہے ۔ گاؤں میں ، قصبے میں ، شِہر میں ۔

ج ۔ زیادہ گاڑیاں چلتی ہیں ۔ شِہر میں ، گاؤں میں ، قَصبے میں ۔

2- کون ، کِس سے بڑا ہے ؟

ا ۔ قصبہ .... سے

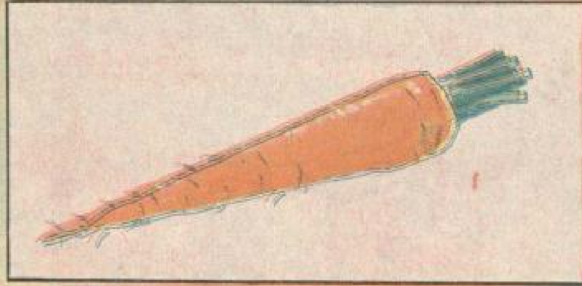
ب ۔ .... قصبے سے

3- دودھ دینے والے تین جانوروں کے نام بتائیں ۔

4- خوش خَط لکھیں ۔

فَصْلیں ۔ دُکانیں ۔ سَبزیاں ۔ گلیاں ۔ نالیاں

5- گاجر کا خاکہ بنائیں ۔



باغ کی سَیر

عامر اور زیبا صُبح سویرے اُٹھے۔
نماز پڑھی اور ابا جان کے ساتھ سَیر کو
گئے۔ باغ میں ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا
چل رہی تھی۔ پرندے ہوا میں اُڑ
رہے تھے۔ ہر طرف رنگ رنگ کے
پُھول کِھلے ہوئے تھے۔ ایک طرف
گلاب تھا۔ دوسری طرف موتیا۔ عامر
اور زیبا کو پُھول بہُت اچھّے لگے۔

وُہ ہری ہری گھاس پر چلنے لگے۔
باغ میں آم اور جامن کے دَرخت تھے۔ مالٹے، انار اور امرود کے درخت بھی
تھے۔ ایک طرف انگور کی بیلیں تھیں۔ آم اور جامن کے درخت بڑے
مالٹے اور انار کے دَرخت چھوٹے تھے۔

باغ میں مالی پودوں کو پانی دے رہا تھا۔ عامر نے مالی سے پُوچھا: آپ
پودوں کو پانی کیوں دے رہے ہیں؟

مالی نے جواب دیا: پودے بھی ہماری طرح جان دار ہیں۔ انھیں زندہ رہنے

کے لیے ہَوا ، رَوشنی ، پانی اور خُوراک کی ضرورت ہوتی ہے ۔

زیبا نے ابّا جان سے پُوچھا : دَرختوں کے کیا فائدے ہیں ؟

وُہ بولے : دَرختوں کے بہت فائدے ہیں ۔ ہم اِن کا پھَل کھاتے ہیں ۔ اِن کے سائے میں بیٹھتے ہیں ۔ اِن کی لکڑی سے بُہت سی چیزیں بنتی ہیں ۔

عامِر بولا : پھر تو ہمیں زیادہ سے زیادہ دَرخت لگانے چاہییں ۔

ابّا جان : ہاں بیٹا ! دَرخت لگانا بڑے ثَواب کا کام ہے ۔

وُہ دیر تک باغ کی سَیر کرتے رہے ۔ پھر گھر آ گئے ۔ راستے میں عامِر نے کہا : ہم بھی اپنے گھر میں پُھولوں کے پودے لگائیں گے ۔

ابّا جان بولے : ہاں بیٹا ! ضُرور ۔

اگلے دِن ابّا جان پُھولوں کے پَودے لے آئے ۔ اُنھوں نے بچّوں سے کہا آؤ بچو ! پودے لگائیں ۔

عامِر اور زیبا نے مِل کر کیاری بنائی ۔ کُھرپے سے زمین نَرم کی اور چھوٹے چھوٹے گَڑھے بنائے ۔ ابّا جان نے گڑھوں میں پودے لگائے اور زمین برابر کر دی ۔ عامِر نے پودوں کو پانی دیا ۔

عامر اور زیبا وقت پر پودوں کو پانی دیتے ۔ اُن کی حِفاظت کرتے۔چند دِنوں میں اِن پودوں پر رَنگ رَنگ کے پھُول کِھلنے لگے ۔ پھُولوں کو دیکھ کر سب خُوش ہوتے ۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں ۔

الف ۔ درختوں کے دو فائدے بتائیں ؟

ب ۔ پودے کِس طرح لگائے جاتے ہیں ؟

ج ۔ پودوں کو زندہ رہنے کے لیے کِس کِس چیز کی ضرورت ہوتی ہے ؟

2- اِن میں پھل دار درخت کون کون سے ہیں ؟

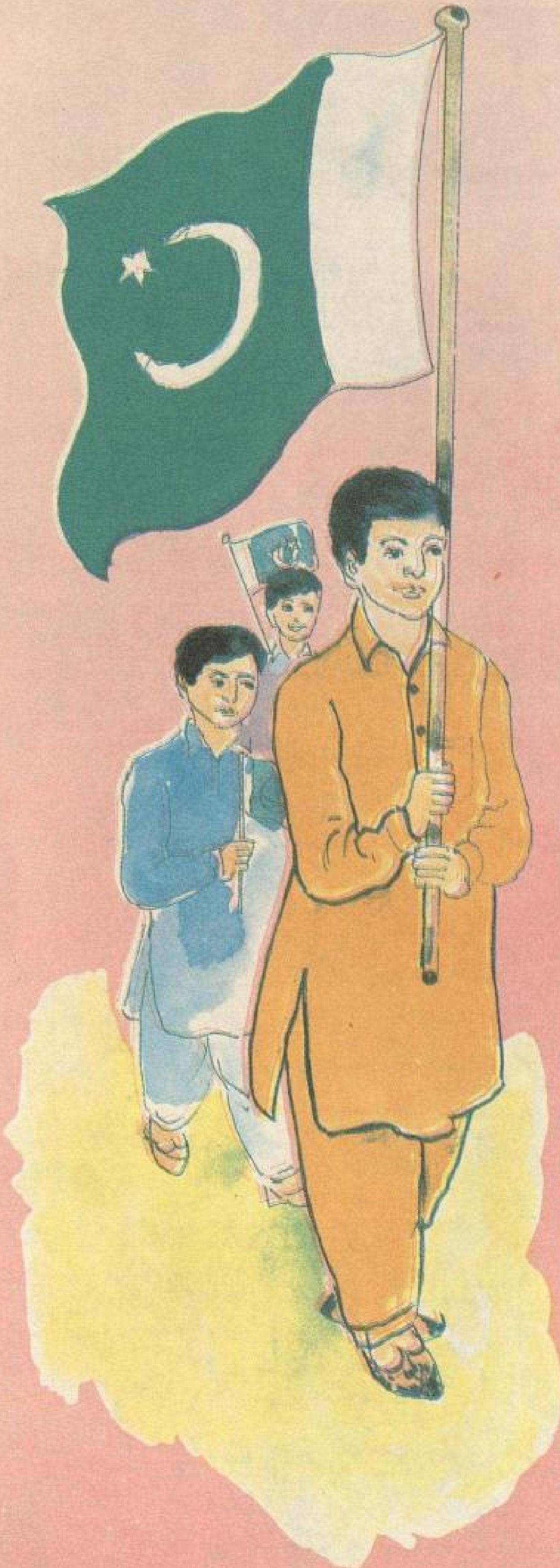
جامن ، مالٹا ، موتیا ، آم ، گلاب ، امرود

3- دَرَخت کا خاکہ بنائیں ۔



4- تصوِیروں میں مالی کیا کر رہا ہے ؟





سَب سے اُونچا

میرا جھنڈا میرے وَطَن کا
سب سے اچھا سب سے اُونچا

اِس کا دور نگا ریشمی کپڑا
تھوڑا سَفید اور سَبز زِیادہ

اِس میں چمکے چاند اور تارا
ہر دَم روشن رہنے والا

لہراتا ہے جب یہ جھنڈا
میں بھی اِس کے ساتھ ہوں اُڑتا

مَیں رکھوں گا پیارے وطن کا
پیارا جھنڈا سَب سے اُونچا

(قیوم نظر)

حضرت علی علیہ السَّلام

حضرت علی علیہ السَّلام ہمارے رسُول حضرت مُحمّد صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہ وَسَلَّم کے چچا کے بیٹے تھے۔ آپ کی پرورش رسُولؐ اللہ نے کی۔ رسُولؐ اللہ کو اُن سے بُہت محبت تھی۔

جب رسُولؐ نے لوگوں کو اسلام کی طرف بُلایا تو مکّے کے لوگ آپؐ کے دشمن بن گئے۔ مکّے والے مسلمانوں کو بہت تنگ کرتے تھے۔ آخر اللہ نے مسلمانوں کو مدینے چلے جانے کی اجازت دے دی۔ مسلمان باری باری مدینے جانے لگے۔

کافروں نے جب دیکھا کہ رسُولؐ اللہ بھی مدینے چلے جائیں گے تو اُنھوں نے حضورؐ کو قتل کرنے کا اِرادہ کر لیا۔ ایک رات کافروں نے حضورؐ کے گھر کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ اُن کا ارادہ تھا کہ صُبح جب حضورؐ گھر سے باہر نکلیں سب مِل کر اُنھیں قتل کر دیں۔

حضورؐ نے اللہ کے حُکم سے مدینے جانے کا اِرادہ کیا تو حضرت علیؑ سے فرمایا:
"تُم میرے بِستر پر سو جاؤ۔ میرے پاس کچھ لوگوں کی اُمانتیں ہیں۔ تُم اُمانتیں ان کو واپَس کر کے مدینے چلے آنا۔"

حضرت علیؑ اسلام کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار رہتے تھے۔ اُنھیں اپنی جان کی فِکر نہ تھی۔ حضورؐ کی بات سُن کر آپؑ اسی وقت راضی ہو گئے۔ آپؑ حضورؐ کے بستر پر لیٹ گئے اور چادر تان کر آرام سے سو گئے۔

صُبح ہوئی تو دشمنوں نے دروازے پر دستک دی۔ حضرت علیؑ باہر نِکلے۔ دُشمنوں نے پُوچھا: مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کہاں ہیں؟ حضرت علیؑ نے جواب دیا۔ کیا تُم انھیں میرے حوالے کر گئے تھے، جو مُجھ سے پُوچھتے ہو؟ دُشمن مایوس ہو کر واپس چلے گئے۔

حضرت علی علیہِ السّلام نے لوگوں کی امانتیں اُن کو واپس کر دیں۔ جب یہ کام ختم ہو گیا تو آپ بھی مدینے چلے گئے۔

مشق

1- جواب دیں:

ا۔ حضرت علی علیہِ السّلام عنہ کا رسولؐ اللہ سے کیا رشتہ تھا؟

ب۔ کافر حضورؐ کو کیوں قتل کرنا چاہتے تھے؟

ج۔ رسولؐ اللہ نے حضرت علیؑ سے کیا کہا؟

د۔ حضرت علیؑ نے رسولؐ اللہ کے حکم پر کس طرح عمل کیا؟

ہ۔ حضرت علیؑ نے کافروں کو کیا جواب دیا؟

2- اِس سبق میں "م" سے شروع ہونے والے پانچ لفظ تلاش کریں۔

3- جملہ مکمل کریں: (امانتیں ۔ دُشمن ۔ محبّت ۔ دستک)

ا۔ رسول اللہ صلّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو حضرت علیؑ سے بہُت ______ تھی۔

ب۔ مکّہ کے لوگ اُن کے ______ بن گئے۔

ج۔ حضرت علیؑ نے لوگوں کی ______ واپس کر دیں۔

د۔ دشمنوں نے دروازے پر ______ دی۔

4- خوش خط لکھیں:

حضرت علیؑ اِسلام کے لیے ہر قُربانی دینے کو تیار رہتے تھے۔

بھائی چارا

رسول اللہؐ ہجرت کر کے مدینے تشریف لائے۔ مدینے میں وُہ مسلمان بھی تھے، جو پہلے ہجرت کر کے آئے تھے۔ ان مسلمانوں نے اپنا گھر بار چھوڑ دیا۔ لیکن حضورؐ کا ساتھ نہ چھوڑا۔

ایک دِن رسول اللہؐ نے مسلمانوں کو اکٹھا کیا ۔ آپؐ مکّہ کے ایک مُسلمان کا ہاتھ پکڑتے اور مدینہ کے ایک مسلمان کے ہاتھ میں دے کر فرماتے آج سے تم بھائی بھائی ہو۔ اِس طرح تمام مسلمان بھائی بھائی بن گئے۔

مدینے کے مسلمان بہُت خوش تھے۔ اُنھوں نے اپنے بھائیوں کے ساتھ ایسا سُلوک کیا جِس کی مثال نہیں مِلتی ۔ وہ اپنے اپنے بھائی کو گھر لے گئے۔ گھر کا سارا سامان ایک جگہ اکٹھا کیا۔ اِس کے دو حِصّے کیے۔ ایک حصّہ اپنے بھائی کو دے دیا۔ ایک حصّہ خود رکھ لیا۔

حضورؐ کے ساتھیوں میں عبدالرحمٰنؓ بن عوف بھی تھے۔ ان کے بھائی نے بھی ایسا ہی کیا۔ جب اُس نے اپنے مال کا آدھا حصہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو دینا چاہا، تو اُنھوں نے کہا۔ اللہ آپ کو اِس قربانی کا بدلہ دے۔ اللہ اور اللہ کا رسولؐ

آپ پر راضی ہوں۔ آپ کا مال آپ کو مبارک ہو۔ آپ مجھے بازار کا رستہ بتا دیں۔ اللہ نے مجھے ہاتھ پاؤں دیے ہیں۔ میں اپنی روزی خود کمانا چاہتا ہوں۔ اللہ برکت دینے والا ہے۔ وُہ میرے لیے کافی ہے۔

حضرت عبدُالرحمٰن رضی اللہ عَنہٗ نے تجارت شُروع کر دی۔ دِن رات محنت کرتے رہے۔ اللہ نے ان کے کام میں بَرَکت دی۔ وُہ مدِینے کے بہُت بڑے تاجِر بن گئے۔

مشق

1- خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ حضورؐ ہجرت کر کے ـــــــ تشریف لے گئے۔ (مکّے ۔ مدِینے)

ب۔ تمام مسلمان ـــــــ بن گئے۔ (بھائی بھائی ۔ دشمن)

ج۔ مدِینے کے مسلمان ـــــــ تھے۔ (ناراض ۔ خوش)

2- سوالوں کے جواب دیں:

ے کہتے ہیں؟

ب۔ حضور صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو کس طرح بھائی بھائی بنایا ؟

ج۔ عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے اپنے بھائی سے کیا کہا ؟

د۔ مَدِینے کے مسلمانوں نے اپنے بھائیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

ہ۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے اپنی روزی کِس طرح کمائی؟

3- جُملے بنائیں:

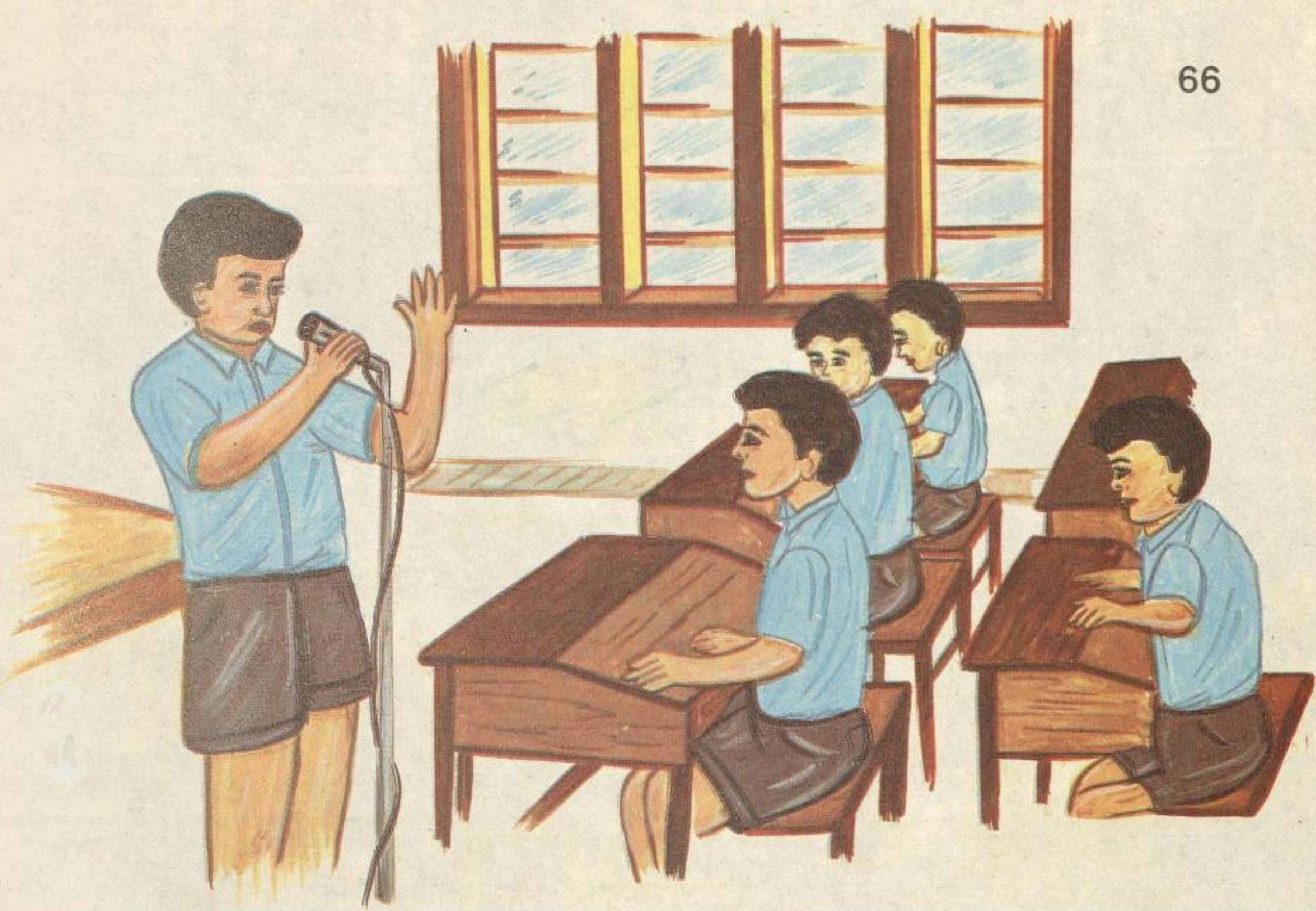
وطن ۔ دَولت ۔ ہِجرت ۔ مِحنَت ۔ تِجارَت

4- اِملا لکھیں:

ہِجرت ۔ قُربان ۔ سُلُوک ۔ بدلا ۔ روزی ۔ برکت ۔ تاجر

5- خُوش خط لکھیں:

مُسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔



اَچھّی عادتیں

ہماری جماعت میں بچّے تَقرِیریں کرتے ہیں۔ جِس بچّے کی تقرِیر اَچھی ہوتی ہے اُسے شاباش مِلتی ہے۔

ایک دِن اُستاد صاحَب نے کہا۔ آج کچھ بچے "اچھی عادتوں" پر تقریر کریں گے۔

سَب سے پہلے وَسیم نے قرآن مجید کی تِلاوَت کی۔ اِس کے بعد تَرجُمہ پیش کِیا۔ نَسِیمہ نے نَعت پڑھی۔

اَب آفتاب کی بارِی تھی۔ اُس نے کہا:

اچھے بچّے ہمیشہ سَچ بولتے ہیں۔ سچّے لوگوں کی ہر جگہ عِزّت ہوتی ہے۔ ہمارے رَسُول صَلَّی اللہُ عَلیہِ وَآلِہٖ وَسلّم نے ہمیں سچ بولنے کی تعلیم دی ہے۔ ہم سَب کو سچ بولنا چاہیے۔

زاہدہ نے کھانے پینے کے آداب بیان کیے اور بتایا:

کھانا شروع کرنے سے پہلے ہاتھ مُنہ دھوئیں۔ بِسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کریں۔ کھانا ہمیشہ بیٹھ کر اور دائیں ہاتھ سے کھائیں۔ آرام سے اور چبا چبا کر کھائیں۔ کھانا کھا کر اللہ کا شکر ادا کریں۔

سَب بچوں نے زاہدہ کی تقریر کو پَسند کیا اور تالیاں بجائیں۔ پِھر کوثر کی باری آئی۔ اُس نے بول چال کے آداب بیان کرتے ہوئے کہا:

ہمیں ایک دوسرے سے نرمی سے بات کرنی چاہیے۔ دوسرے کی بات غور سے سُنیں۔ کوئی بات کر رہا ہو تو درمیان میں نہ ٹوکیں۔ ایک دوسرے کو سَلام کرنے میں پَہل کریں۔ سَلام کرنے سے آپس میں مَحبّت بڑھتی ہے۔

تَقریریں ختم ہوئیں تو اُستاد صاحب نے تینوں بچوں کو شاباش دی۔ اُنھیں ایک ایک کِتاب اِنعام میں دی۔ دُوسرے بَچّوں نے کہا۔ اَگلی بار ہَم بھی تَقرِیر کریں گے۔

مشق

1- جواب دیں:

ا۔ نسیمہ نے کیا پڑھا؟

ب۔ آفتاب نے اپنی تقرِیر میں کیا کہا؟

ج۔ کھانا کھانے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

د۔ کھانے سے فارغ ہو کر کیا کرنا چاہیے؟

ہ۔ ایک دوسرے سے کیسے بات کرنی چاہیے؟

2- جُملے بنائیں:

آرام ۔ سَلام ۔ محنت ۔ انعام

3- حرف جوڑ کر لفظ بنائیں : جیسے ا گ ل ی = اگلی

(ا) ن ع ت (ب) ا س ت ا د (ج) ط ر ف

(د) ش ک ر (ہ) م ح ن ت

4- کھانا کھانے کے آداب بتائیں۔

5- گلاس کا خاکہ بنائیں۔



کام اور کھیل

ہے کام کے وَقت کام اچھا
اور کھیل کے وَقت کِھیل زیبا

جب کام کا وَقت ہو کرو کام
بُھولے سے بھی کھیل کا نہ لو نام

ہاں کھیل کے وَقت خُوب کھیلو
کُودو پھاندو کہ ڈنٹر پیلو

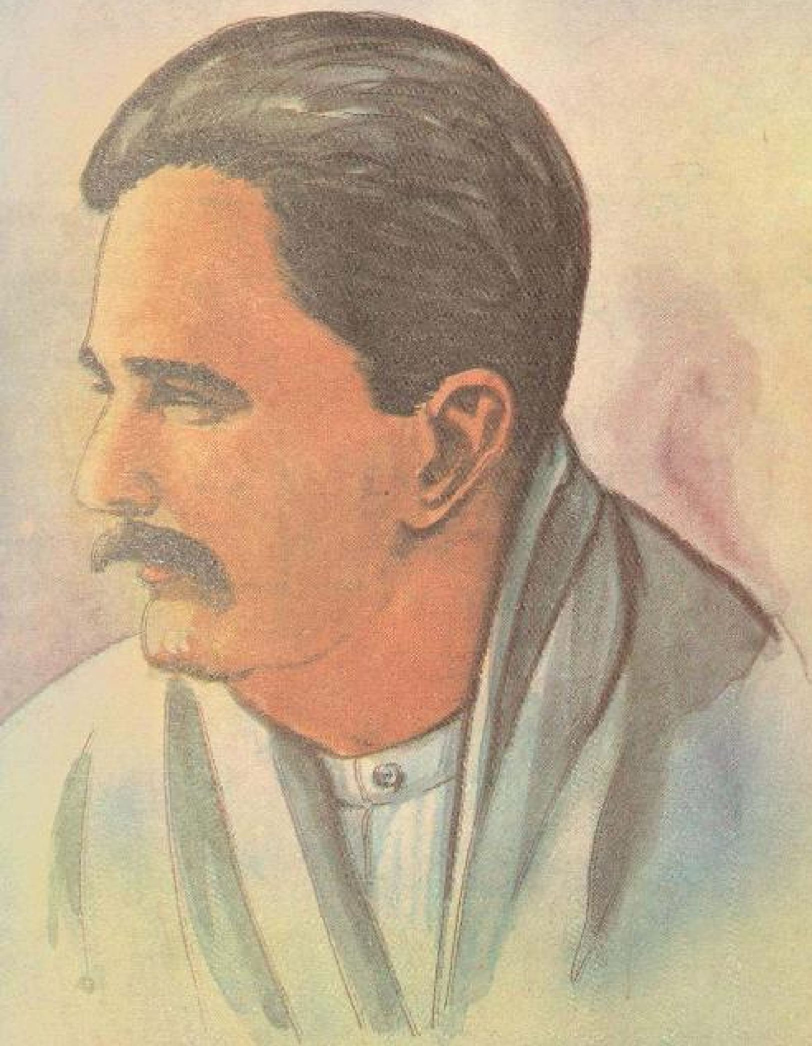
خُوش رہنے کا ہے یہی طریقہ
ہر کام کا سِیکھیے سلِیقہ

مَت چُھوڑیو کام کو اَدھورا
بے کار ہے جو ہُوا نہ پُورا

(اسماعیل میرٹھی)







سچّا خواب

سیالکوٹ میں شیخ نُور مُحمّد نام کے ایک نیک آدمی رہتے تھے۔ ایک رات اُنھوں نے خواب دیکھا ۔ ایک پرندہ ان کی گود میں گرا ہے۔ آپ صُبح جاگے۔اپنی بیوی کو خواب سنایا اور بتایا اس خواب کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے گھر میں جو بچّہ پیدا ہوگا ۔ وہ اسلام کی خدمت کرے گا۔ شیخ نُور مُحمّد کا کہنا سچ ہوا۔ اللہ نے اُن کو ایک بیٹا دیا۔ اُنھوں نے بیٹے کا نام مُحمّد اقبال رکھا۔ اِقبال نے بارہ سال تک سیالکوٹ میں تعلیم حاصل کی پھر لاہور آگئے۔ ایم ۔ اے کرنے کے بعد جرمنی تشریف لے گئے۔ وہاں بھی تعلیم حاصل کی۔ واپس آئے تو وطن کی آزادی کے لیے کام کرنے لگے۔ اِقبال بہت اچھے شاعر تھے۔ اُنھوں نے اچھی اچھی نظمیں لکھیں۔ ان نظموں میں مسلمانوں کو آزادی کا پیغام دیا اُنھوں نے کہا۔

مُسلمان ایک اللہ کو مانتا ہے۔ اللہ کے سِوا کِسی کے آگے سر نہیں جھکاتا۔ صرف اللہ کو اپنا حاکم مانتا ہے۔ کِسی کی غلامی قبُول نہیں کرتا۔

علامہ اقبال پاکستان کے لیے دن رات کام کرتے رہے آخر کار پاکستان بن گیا لیکن وہ پاکستان بننے سے پہلے فوت ہو گئے۔ آپ کا مَزار لاہور میں بادشاہی مَسجِد کے قرِیب ہے۔

اِقبال نے بچّوں کے لیے بھی اچھّی اچھّی نظمیں لکھیں۔

لوگ علامہ اقبال کی نظمیں شوق سے پڑھتے ہیں۔



مشق

1- جواب دیں:

ا۔ علامہ اقبال کہاں پیدا ہوئے؟

ب۔ علامہ اِقبال کے والد کا کیا نام تھا ؟

ج۔ علامہ اِقبال کا مَزار کہاں ہے؟

د۔ آپ تَعلیم حاصل کرنے کے لیے کس ملک گئے؟

ہ۔ علامہ اِقبال نے اپنی نظموں میں کیا پیغام دیا؟

2- لفظ بنائیں۔ جیسے نیک سے نیکی

ا۔ غلام سے .....

ب۔ قوم سے .....

ج۔ آزاد سے .....

د۔ پاکستان سے .....

ہ۔ نَرم سے .....

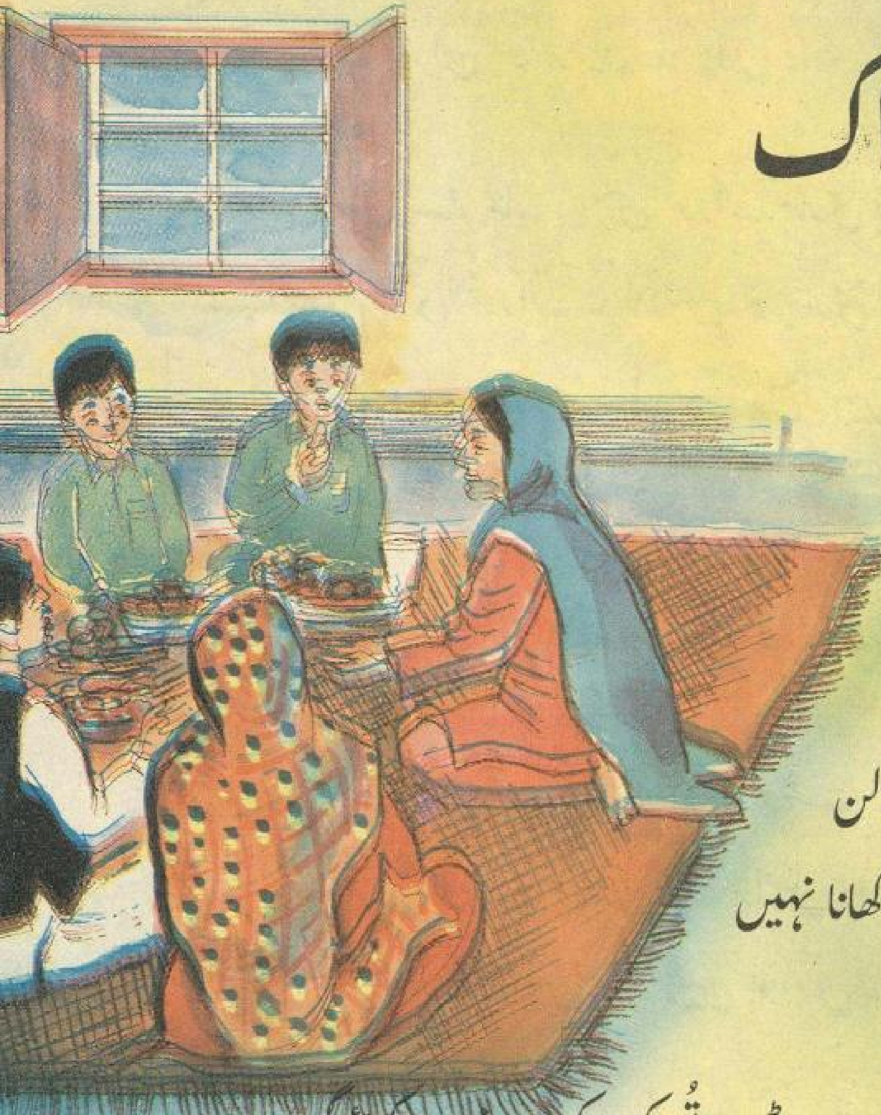
3- اِملا لکھیں۔ نیک ۔ صبح ۔ فوت ۔ خواب ۔ شاعر ۔ نظم ۔ پیغام

4- اس سبق میں سے ایسے پانچ لفظ چن کر لکھیں۔ جو "ب" سے شروع ہوتے ہوں۔

5- زبانی یاد کریں۔ اور خُوش خط لکھیں۔

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

ہماری خُوراک



کھانے کا وَقت ہے۔
سَب دَسترخوَان پر بیٹھے ہیں۔
سَب نے بِسمِ اِللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم
پڑھ کر کھانا شروع کیا۔ ثریا نے سالن
دیکھتے ہی مُنہ بنا لیا۔ یہ کیا ؟ میں کھانا نہیں
کھاؤں گی۔

اس کی دادی نے پیار سے پوچھا: بیٹی ! تُم کھانا کیوں نہیں کھاؤ گی؟

ثریا نے جواب دیا: آج پھر گوبھی پکّی ہے۔ مُجھے گوبھی پسَند نہیں۔ مُجھے تو گوشت بھی اچّھا نہیں لگتا۔ جی چاہتا ہے ہَر روز آلو کا سالَن ہو۔

یہ سُن کر دادی جان مُسکرائیں اور بولیں۔ ہر روز آلو کھانا بھی اچّھی بات نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے کھانے کے لیے طَرح طَرح کی چیزیں پیدا کی ہیں۔ ہر چیز میں کوئی نہ کوئی فائدے کی بات ہے۔ یہ ساری چیزیں ہماری خُوراک ہیں۔ ہمیں یہ

ساری چیزیں کھانی چاہییں۔ کِسی بھی چیز کے کھانے سے اِنکار نہیں کرنا چاہیے۔

ثریا نے حیران ہو کر پُوچھا: کیوں دادی جان؟

دادی جان نے بتایا : اچھّی خُوراک ہماری زِندگی اَور صِحّت کے لِیے ضروری ہوتی ہے۔ اگر ہم اچھّی خُوراک نہ کھائیں تو ہماری صِحّت خراب ہو جاتی ہے۔ بَدن میں خُون کم پیدا ہوتا ہے۔ پڑھائی میں دِل نہیں لگتا۔ بیمار آدمی کھیل کُود میں بھی حِصّہ نہیں لے سکتا۔

ثریا بولی! اَچھّی خُوراک میں کون کون سی چیزیں شامل ہیں؟

دادی جان : اچھّی خُوراک میں گوشت ، انڈا ، دُودھ ، مَکھّن اور گھی شامل ہے۔ یہ چیزیں ہمیں جَانوروں سے حاصِل ہوتی ہیں۔ پھَل ، سبزیاں اناج اور دالیں بھی اُچھّی خُوراک ہیں۔ یہ ہمیں پودوں سے حاصِل ہوتی ہیں۔

ثریّا : دادی جان ! ہماری خُوراک میں تو بُہت ساری چیزیں شامل ہیں اور ان کے بُہت سے فائدے ہیں۔

دادی جان : ہاں بیٹی ! اِسی لیے ہمیں ساری چیزیں کھانی چاہیں، بلکہ اچھی صِحّت کے لِیے ضروری ہے کہ ہماری خُوراک تازہ اور صاف سُتھری ہو۔ کھانے پینے کی چیزوں کو صاف بَرتنوں میں ڈھانپ کر رکھیں تاکہ اِن پر مَکھیاں نہ بیٹھیں۔ پھَل اور سبزیاں دُھو کر کھائیں۔ چکنی اور مِیٹھی چیزیں زیادہ نہ کھائیں۔

مشق

1- جواب دیں:

ا۔ تندرست رہنے کے لیے کیسی خوراک کھانی چاہیے؟

ب۔ اچھی خوراک نہ کھانے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

ج۔ خوراک کی کون سی چیزیں جانوروں سے حاصل ہوتی ہیں؟

د۔ پودوں سے خوراک کی کون سی چیزیں ملتی ہیں؟

ہ۔ ہمیں کون سی چیزیں کم کھانی چاہییں؟

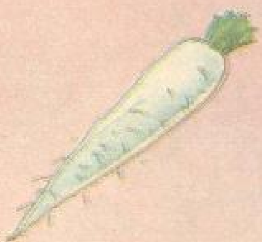
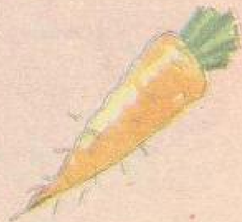
2- اِملا لکھیں:

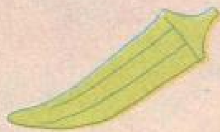
اِنکار ۔ مکھن ۔ خوراک ۔ فائدہ ۔ گوشت ۔ پڑھائی ۔ اناج

3- گرمیوں اور سردیوں کی سبزیاں پہچانیں۔





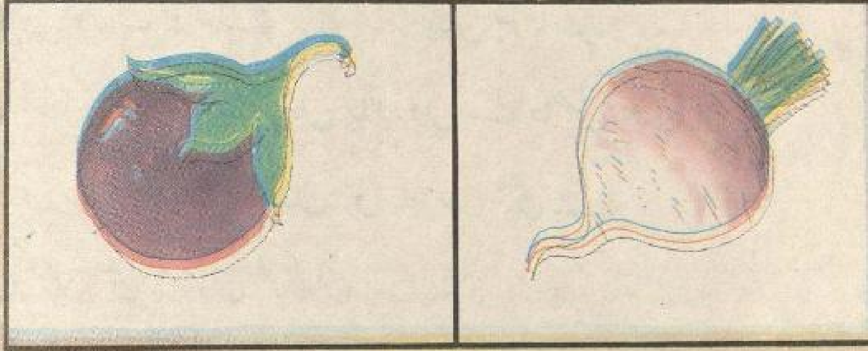



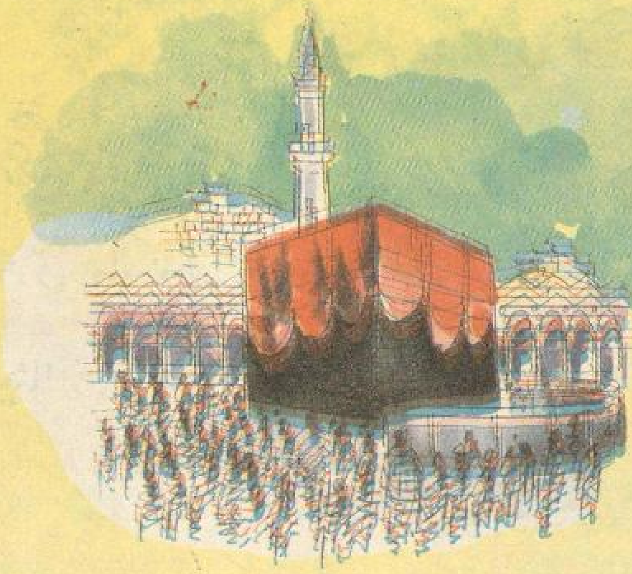

4- خُوش خَط لکھیں:

اچھی خوراک ہماری صحت کے لیے ضروری ہے۔

5- شلغم اور بینگن کے خاکے بنائیں۔

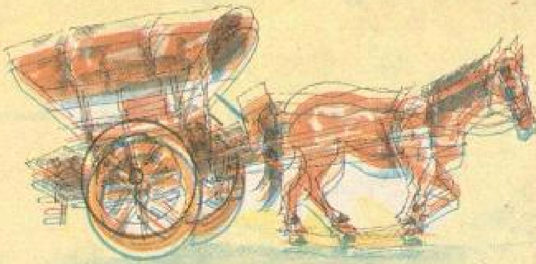


سَفر کے راستے



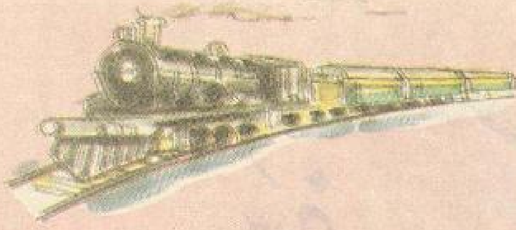
بَدر کے ابّو حج کرنے گئے ہوئے تھے۔ اُنھوں نے فون پر بتایا۔ مَیں کراچی سے ریل گاڑی پر آؤں گا۔ ریل گاڑی اتوار کو پانچ بجے فیصل آباد پہنچے گی۔

اتوار کا دن تھا۔ تین بجے بدر سے امّی نے کہا۔ بیٹے تیار ہو جاؤ۔ آج تمھارے ابّو آ رہے ہیں۔ اُنھیں لینے جانا ہے۔



دونوں گھر سے نکلے۔ تانگے پر بیٹھ کر بَدر کے چچا کے گھر پُہنچے ۔ بَدر کے چچا پہلے سے تیار تھے۔ اُنھوں نے اپنی کار نکالی ۔ تینوں کار میں سوار ہوئے اور فیصل آباد روانہ ہو گئے۔





راستے میں بدر نے امی سے پوچھا۔
کیا ابا جان سعودی عرب سے ریل گاڑی
پر آ رہے ہیں؟



امی :۔ نہیں بیٹے ! وہ کراچی تک
بحری جہاز سے آئے ہیں۔ بدر : امی جان!
بحری جہاز کہاں چلتا ہے؟ امی :
بیٹا! بحری جہاز سمندر میں چلتا ہے۔



بدر: کیا سفر کے اور بھی راستے ہیں؟
امی : ہاں بیٹے! کچی سڑکیں ، پکی سڑکیں ،
ریلوے لائن اور ہوائی راستے سب سفر
کے راستے ہیں۔

وہ آدھے گھنٹے میں سٹیشن پہنچ گئے۔ کار باہر کھڑی کی۔ تینوں پلیٹ فارم پر گئے اور ریل گاڑی کا انتظار کرنے لگے۔

سٹیشن پر بڑی رونق تھی۔ قلی لوگوں کا سامان اُٹھائے اِدھر اُدھر آ جا رہے تھے۔ سب لوگ گاڑی کا انتظار کر رہے تھے۔

اِتنے میں ریل گاڑی آ گئی۔ گاڑی پلیٹ فارم پر رُکی۔ کُچھ مسافر اُترے۔ کُچھ مسافر سوار ہوئے۔ بدر کے ابّو بھی ایک ڈِبّے سے اُترے۔ اُنھیں دیکھتے ہی بدر دوڑ کر اُن سے لپٹ گیا۔ اُنھوں نے بدر کو پیار کیا۔ بدر کے چچا سے گلے ملے۔ بدر کی امّی کو سلام کیا۔ ابّو نے قُلی کو آواز دی۔ قُلی نے سامان اُٹھایا اور کار میں رکھ دیا۔ چچا جان نے قُلی کو پیسے دیے۔ سب کار میں بیٹھ گئے اور خُوشی خُوشی گھر کو چل دیے۔

مشق

1- جواب دیں۔

ا۔ مسلمان حج کرنے کے لیے کہاں جاتے ہیں؟

ب۔ بحری جہاز کہاں چلتا ہے؟

ج۔ قُلی کہاں ہوتے ہیں؟

د۔ قُلی کیا کام کرتے ہیں؟

ہ۔ ریل گاڑی کہاں کھڑی ہوتی ہے؟

2- سفر کے راستوں کے نام بتائیں؟

3- خالی جگہ پُر کریں۔ (قطار - پلیٹ فارم - بحری - رونق)

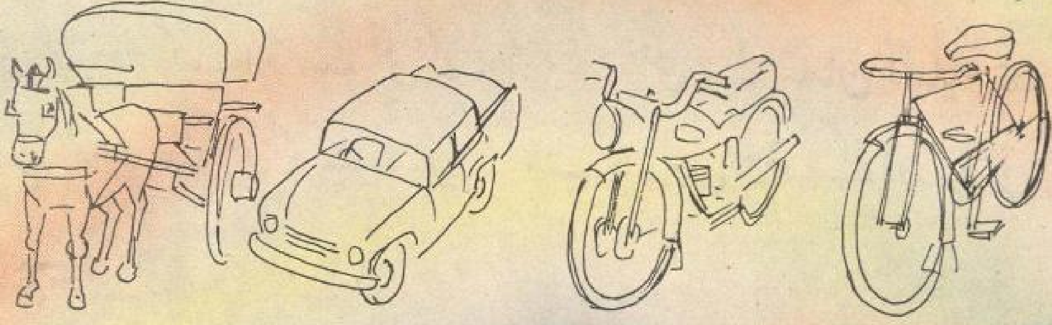
ا۔ وہ ..... جہاز پر آئے۔

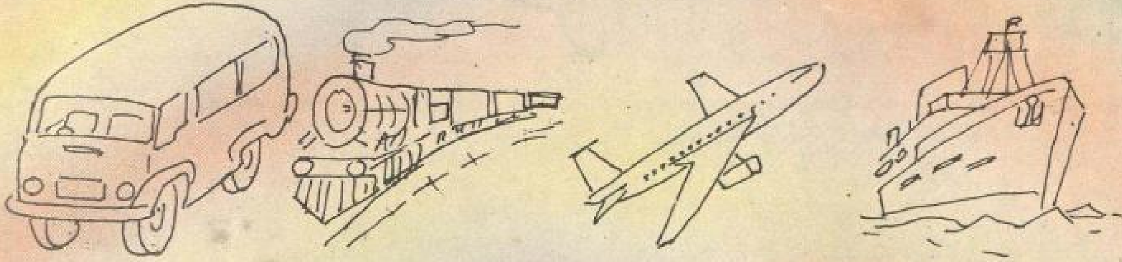
ب۔ گاڑی ..... پر آ کر رُکی

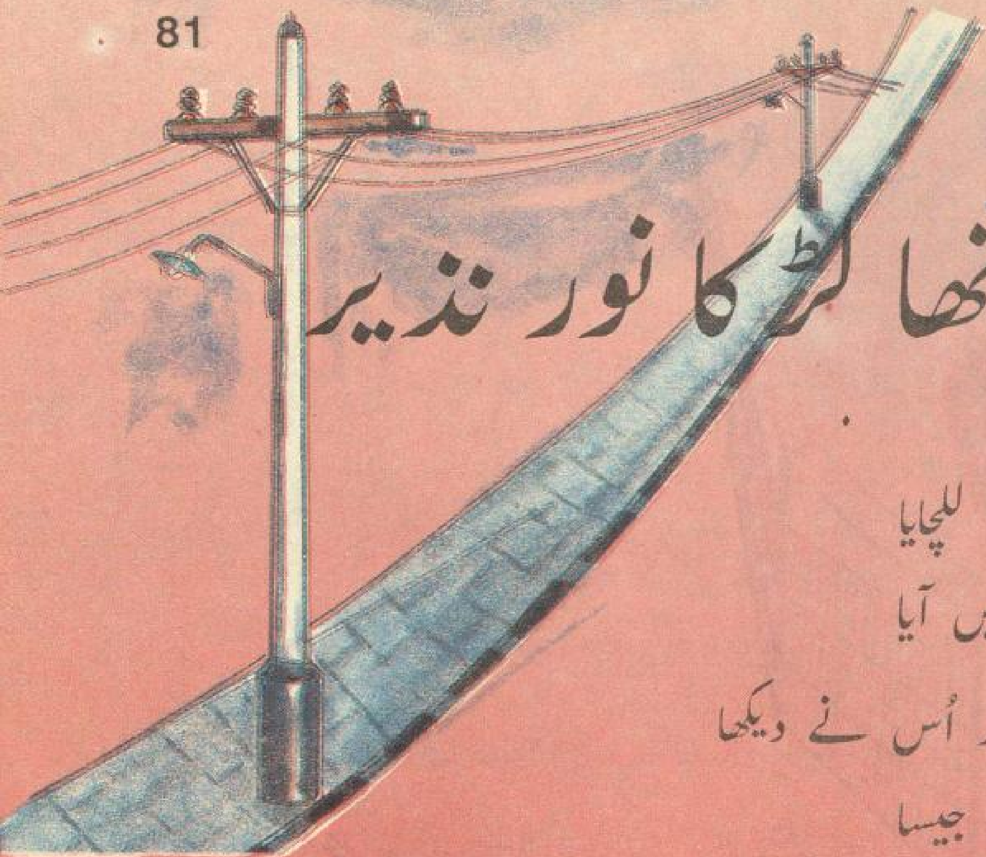
ج۔ سٹیشن پر بڑی ..... تھی۔

د۔ کچھ لوگ ..... میں کھڑے تھے۔

4- ان کے نام بتائیں۔



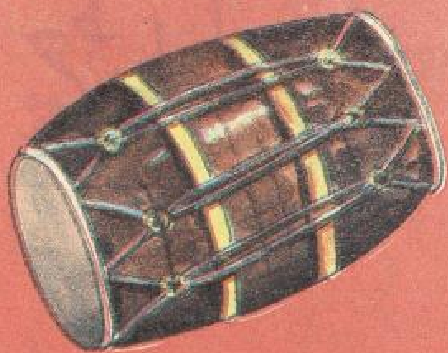




ایک ٹھاکر کا نور نذیر

اِک دِن اُس کا جی للچایا
گاؤں سے چل کر شہر میں آیا

شہر میں آ کر اُس نے دیکھا
وہاں کا پیسا ، گاؤں جیسا
وہاں کا کھمبا ، ویسا ہی لمبا



وہاں کی روٹی ویسی ہی چھوٹی
وہاں کا ڈھول ، ویسا ہی گول

وہاں کی بِلّی وَیسی ہی کالی
مُوٹی مُوٹی آنکھوں والی



وَیسے پَودے وَیسے پیڑ
وَیسی بکری وَیسی بھیڑ

دِل میں سوچا اور پچھتایا
دَوڑا دَوڑا گھر کو آیا

(صوفی تبسم)



چڑیا گھر

چُھٹی کا دِن تھا۔ ہم بھائی جان کے ساتھ چڑیا گھر دیکھنے گئے۔ چڑیا گھر میں چھوٹے بڑے بُہت سے جانور تھے۔ ہر جانور کے پِنجرے پر اُس کا نام لکھا ہُوا تھا۔ بڑے بڑے پِنجروں میں شیر ، چیتے اور بھیڑیے بند تھے۔ چیتا ، بھیڑیا اور شیر گوشت کھا رہے تھے۔

بھائی جان نے کہا: اِن پنجروں سے دُور رہو۔ کِسی پنجرے میں ہاتھ نہ ڈالنا ۔ یہ جانور بڑے خطرناک ہوتے ہیں۔

ایک پنجرے میں بھالو اُچھل کُود رہا تھا۔ دوسری طرف بندر اور بن مانس

تھے۔ بَندَر پھَل کھَا رہے تھے۔ کُچھ بَندَر جھُولا جھُول رہے تھے۔ کُچھ بَندَر دیکھنے والوں کی نقلیں اُتار رہے تھے۔ بَندَروں کے تماشے دیکھ کر ہم بُہت خُوش ہوئے۔

ذرا آگے کھُلے میدان میں نیل گائے، زیبرا اور ہَرَن گھاس کھا رہے تھے۔ اور آگے بڑھے تو پَرَندوں کے پِنجرے تھے۔ پَرَندوں میں رَنگ رَنگ کے طوطے، کبوتر اور چِڑیاں تھیں۔ ایک جگہ مور ناچ رہا تھا۔ ناچتے ہوئے مور کے پَر بُہت بھَلے لگ رہے تھے۔

چِڑیا گھر میں ایک بُہت لمبی گَردن والا جانْوَر بھی تھا۔ ایسا لگتا تھا جیسے اُونٹ ہو۔ بھائی جان نے بتایا، اِسے زَرَافَہ کہتے ہیں۔ یہ دُنیا کا سَب سے لَمبا جانْوَر ہے۔ ذرا اور آگے بڑھے تو شُتر مُرغ اور کَنگَرُو نظر آئے۔ کَنگرُو اُچھل اُچھل کر دَوڑ رہا تھا۔





ایک تالاب میں خُوب صُورت بَطخیں ، بگلے اور سارس تھے۔ مچھلی گھر کے اندر مچھلیاں پانی میں تیر رہی تھیں۔

ایک جگہ کُچھ بچّے ہاتھی پر سواری کر رہے تھے۔ ہم نے بھی ہاتھی کی سواری کی۔ ہاتھی کے بڑے بڑے کان تھے۔ لمبے لمبے دانت تھے۔ ہاتھی جنگل کا سب سے بڑا جانوَر ہے۔



چڑیا گھر میں طرح طرح کے جانور دیکھ کر ہم بہت خوش ہوئے۔ واپسی پر بھائی جان نے بتایا سب جانور اللہ نے پیدا کیے ہیں۔ اِن کے بہت سے فائدے ہیں۔ یہ ہمارے کام آتے ہیں۔

مشق

- جواب دیں:

ا۔ چڑیا گھر میں کون کون سے جانور تھے؟

ب۔ پانی میں رہنے والے تین جانوروں کے نام بتائیں؟

ج۔ کون سے جانور گوشت کھاتے ہیں؟

د۔ کون سے جانور گھاس کھاتے ہیں؟

ہ۔ کون سے جانور خطرناک ہوتے ہیں؟

2- خالی جگہ پُر کریں:

(خطرناک ۔ ہاتھی ۔ بادشاہ ۔ لمبا۔ کنگرو)

ا۔ جنگلی جانور بڑے ..... ہوتے ہیں۔

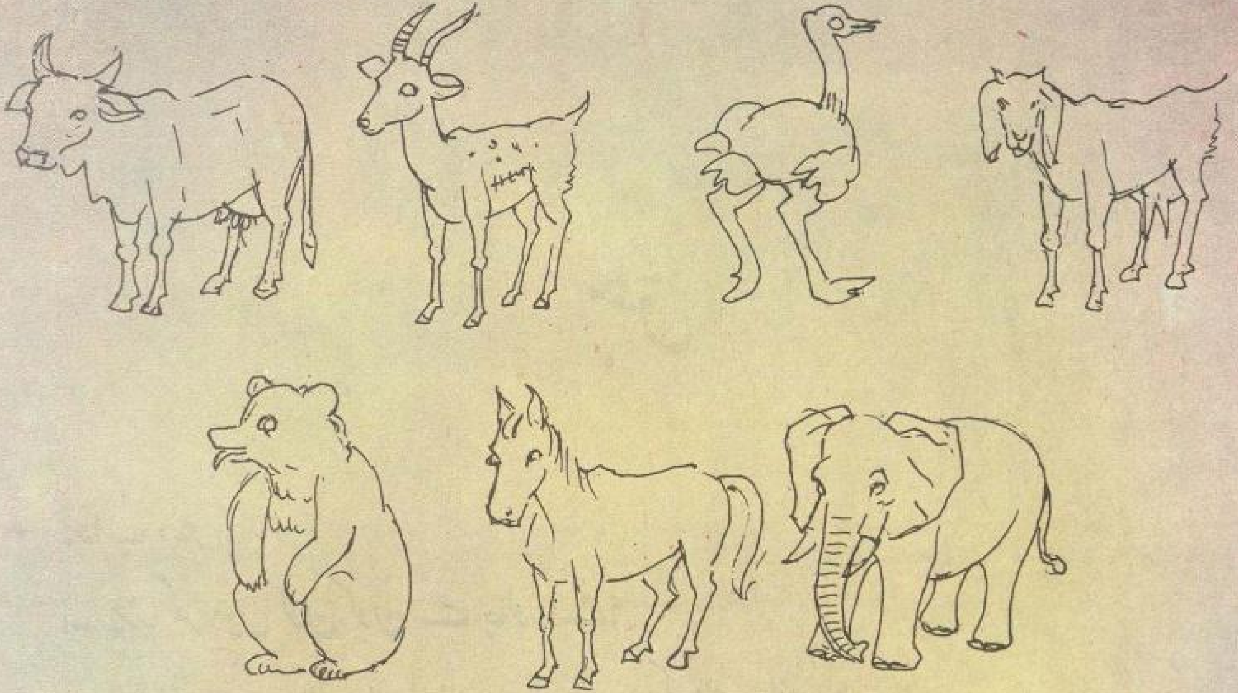
ب۔ زرافہ دنیا کا سب سے ..... جانور ہے۔

ج۔ ..... اچھل اچھل کر دوڑتا ہے۔

د۔ جنگل کا سب سے بڑا جانور ..... ہوتا ہے۔

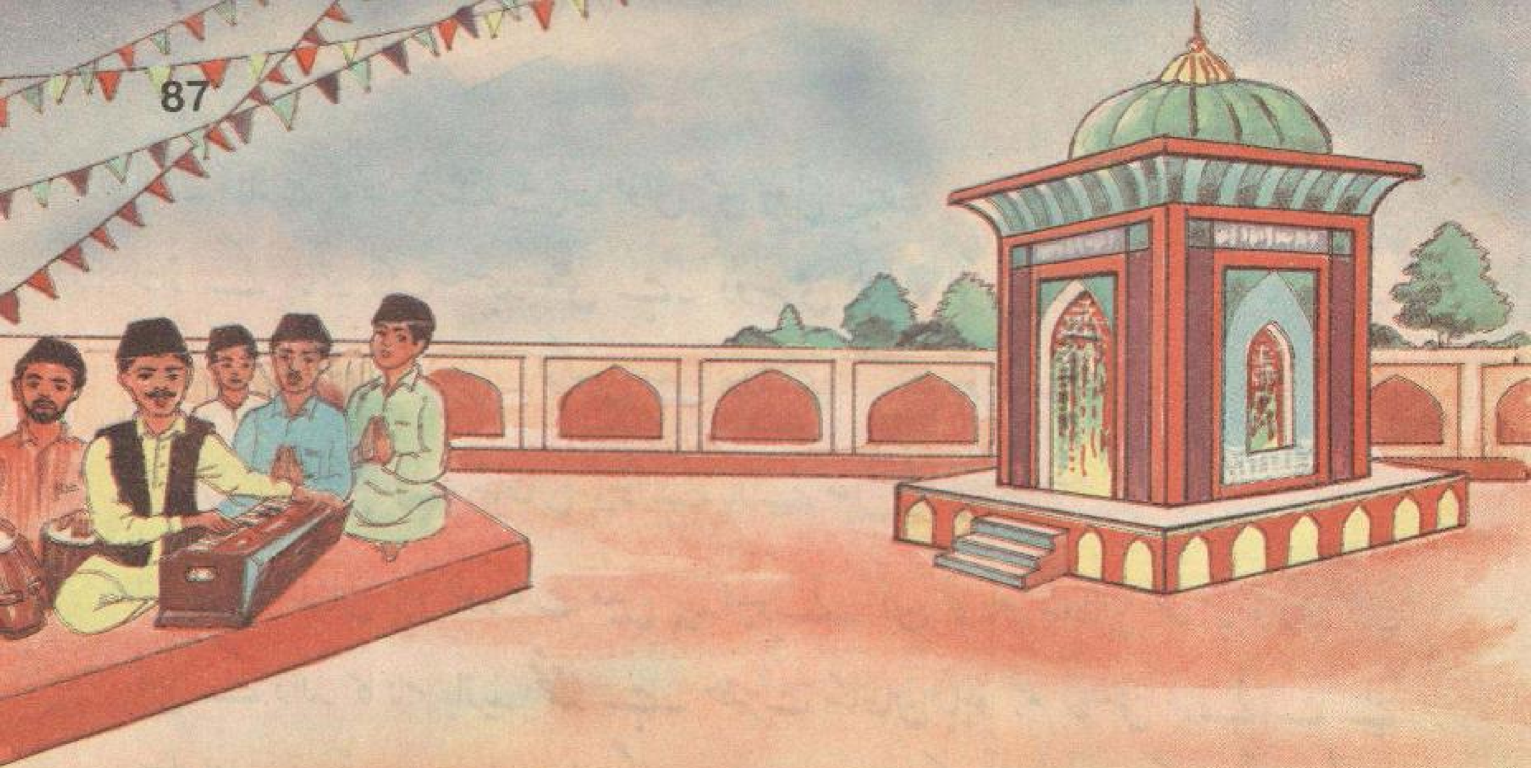
ہ۔ شیر کو جنگل کا ..... کہتے ہیں۔

3- اِن میں سے کون سے جانور جنگل میں رہتے ہیں؟



4- بلی کا خاکہ بنائیں:





حضرت سُلطان باہوؒ

محرم کا مہینا تھا۔ گاؤں کے باہر بس کھڑی تھی۔ لوگ اس میں سوار ہو رہے تھے۔ سب کے چہرے خُوشی سے دمک رہے تھے۔ عِرفان کھڑا یہ سب کُچھ دیکھ رہا تھا۔ اُس نے اپنے ابّا سے پوچھا:

یہ سب لوگ کہاں جا رہے ہیں؟

ابا جان : بیٹا! یہ لوگ حضرت سلطان باہوؒ کے عُرس پر جا رہے ہیں۔ اُن کا عُرس ہر سال محرّم میں ہوتا ہے۔ عُرس میں ہزاروں لوگ شامل ہوتے ہیں۔ اُن کے مَزار پر حاضری دیتے ہیں۔

عِرفان : حضرت سُلطان باہوؒ کا مَزار کہاں ہے؟

ابا جان : اُن کا مَزار گڑھ مہاراجا کے قریب ہے۔ مَزار بہُت خوب صُورت ہے۔

لوگ مَزار پر فاتحِہ پڑھتے ہیں۔ قوّالی بھی ہوتی ہے۔
مَزار کے ساتھ ایک مسجد بھی ہے۔ دُوسری طَرف لوگوں کے ٹھہرنے کے لیے کَمرے بنے ہوئے ہیں۔ لوگوں میں کھانا بھی تقسیم ہوتا ہے۔

عِرفان : مجھے حضرت سُلطان باہوؒ کے بارے میں کچھ بتائیں؟

ابّا جان: سُلطان باہوؒ شورکوٹ میں پیدا ہوئے۔ اُن کا نام سُلطان محمد باہوؒ رکھا گیا۔ اُن کے والد کا نام بازید محمّدؒ ہے۔ حضرت سُلطان باہوؒ عِلْم حاصل کرنے کے لیے پہلے لاہور آئے۔ پھر دہلی چلے گئے۔ وہاں سے دین کی تَعلیم حاصِل کی۔ تَعلیم مُکمّل ہو گئی تو اُستاد صَاحَب نے اُن سے فرمایا: اپنے وَطَن جا کر دین کی خِدمَت کرو۔

عِرفان : پھر انھوں نے کیا کیا؟

ابّا جان : وہ وطن واپس آ گئے۔ اور دین کی خِدمَت شُروع کر دی۔ اُنھوں نے اپنے شعروں میں دین کی باتیں بتائیں۔ لوگ اُن کے شِعْر بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔ اُن کے شِعْر پڑھ کر دل کو خوشی ملتی ہے۔

مشق

1- جواب دیں:

ا۔ حضرت سلطان باہوؒ کہاں پیدا ہوئے؟

ب۔ حضرت سلطان باہوؒ کا کیا نام تھا؟

ج۔ اُن کے والد کا کیا نام تھا؟

و۔ وہ علم حاصل کرنے کے لیے کہاں کہاں گئے؟

ہ۔ سلطان باہوؒ کا مزار کہاں ہے؟

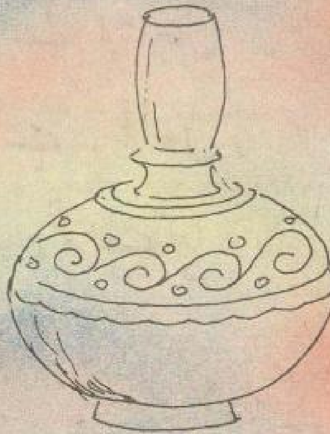
2- جملے بنائیں۔ عرس ۔ علم ۔ خدمت ۔ مزار ۔ حاصل

3- سبق سے ایسے پانچ الفاظ لکھیں جن کے آخر میں "س" آتا ہو۔

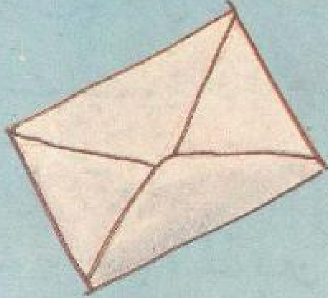
4- خوش خط لکھیں۔

حضرت سلطان باہوؒ نے دین کی خدمت کی۔

5- صراحی کا خاکہ بنائیں۔



خبر کے ذریعے



جمعے کا دن ہے ۔ دَفتَر سے چُھٹّی ہے
ناظِم کے ابّو گھر پر ہیں ۔ وہ اپنے بھائی کو
خط لکھ رہے ہیں ۔ ان کے بھائی لاہور میں
رہتے ہیں ۔ خط میں اُنھوں نے اپنا حال
لکھا ہے ۔ بھائی کا حال پوچھا ہے ۔ اُنھوں
نے خط کو لفافے میں بند کیا ۔ ناظِم سے کہا :
جاؤ ! یہ خط لیٹر بکس میں ڈال آؤ ۔



گلی کے سرے پر لیٹر بکس ہے ۔ ناظِم نے خط لیٹر بکس میں ڈال دیا اور
گھر آگیا ۔



گلی میں اخبار والے نے آواز لگائی۔
اخبار والا ۔ اخبار والا ۔ ابّا جان نے ناظِم
کو پیسے دے کر کہا جاؤ ! اخبار خرید لاؤ ۔
وہ بھاگ کر گیا اور اخبار خرید لایا ۔
ابا جان اخبار پڑھنے لگے۔ ناظِم نے ابّا جان

سے پوچھا : آپ اخبار میں کیا پڑھتے ہیں ؟

ابّا جان : بیٹے ! میں خبریں پڑھتا ہوں ۔

ناظِم : خبریں تو آپ روزانہ ٹیلی ویژن پر بھی سنتے ہیں ۔

ابّا جان : ہاں بیٹے ! ٹیلی ویژن کی طرح اخبار اور ریڈیو بھی خبروں کے ذریعے ہیں اِن سے دنیا بھر کی خبریں ملتی ہیں ۔ دور دور کے مُلکوں کی باتیں جلدی معلوم ہو جاتی ہیں ۔ تار اور ٹیلی فون کے ذریعے سے بھی ایک دوسرے کی خبر ملتی ہے ۔

ناظِم : خط دوسری جگہ کیسے پہنچ جاتے ہیں ؟

ابّا جان : بیٹے ! لوگ اپنے خط لیٹر بکس میں ڈال دیتے ہیں ۔ ڈاک خانے والے یہ خط نکال کر ڈاکخانے لے جاتے ہیں ۔ وہاں اِن پر مُہریں لگاتے ہیں ۔ تھیلوں میں بند کرتے ہیں ۔ پھر ریل گاڑی کے ڈاک والے ڈِبّے میں پُہنچا دیتے ہیں ۔ ریل گاڑی جس شہر میں جاتی ہے ۔ وہاں کا تھیلا اُتار لیتے ہیں ۔ پہلے تھیلوں کو شہر کے بڑے ڈاک خانے میں لے جاتے ہیں ۔ ان سے خط نکال کر مہریں لگاتے ہیں ۔ ہر علاقے کے خط الگ الگ کرکے ڈاکیے کو دے دیتے ہیں یہ ڈاکیے خطوط کو گھر گھر پُہنچاتے ہیں ۔ ڈاک ہوائی جہاز کے ذریعے سے بھی جاتی ہے ۔

ناظم ! کیا ڈاکیے صرف خط ہی پہنچاتے ہیں ؟

ابّا جان : نہیں ۔ یہ منی آرڈر اور پارسل بھی پُہنچاتے ہیں ۔ یہ لوگ بہُت

مِحنتی ہیں ۔ گرمی ہو یا سردی بہار ہو یا خزاں ہر موسم میں لوگوں کی خِدمت کرتے ہیں ۔ ہم ان کی عِزّت کرتے ہیں۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں ۔

الف ۔ دوسروں کی خدمت کرنا کیسی بات ہے ؟

ب ۔ ناظم نے لفافہ کہاں ڈالا ؟

ج ۔ ڈاک والے خطوں پر کیا لگاتے ہیں ؟

د ۔ آپ اخبار میں کیا پڑھتے ہیں ؟

ہ ۔ خبروں کے تین ذریعوں کے نام لکھیں ؟

2- ڈاک خانے والے کیا کیا کام کرتے ہیں ؟

3- تین موسموں کے نام بتائیں ۔

4- اس سبق میں سے "خ" سے شروع ہونے والے چار لفظ لکھیں ۔

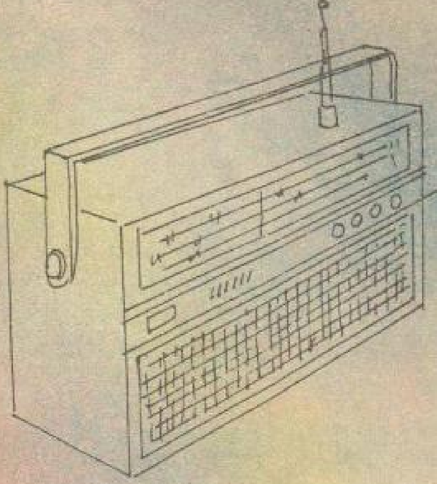
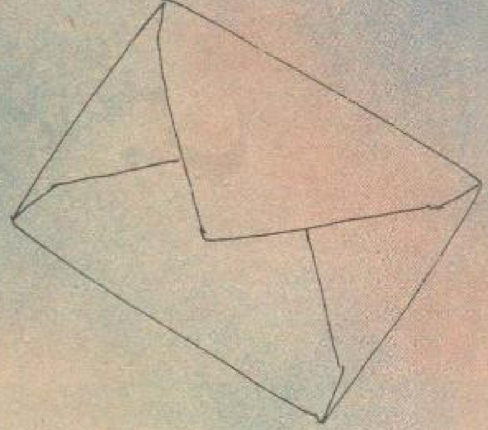
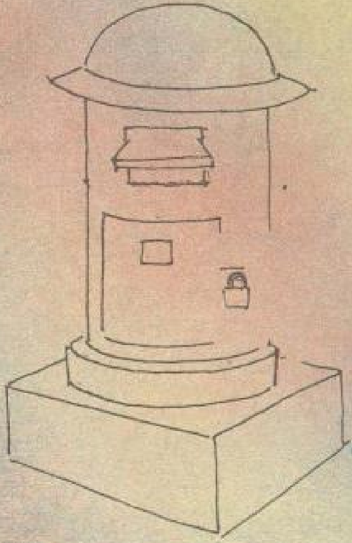
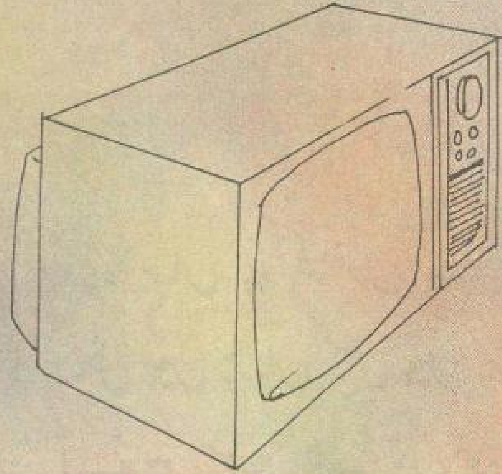
کرنے کا کام :

الف۔ دوسرے بچوں کو خط لکھیں ۔ مثلاً السَّلامُ علیکم ۔ پیارے دوست کیا حال ہے ؟ پتا لکھیں ۔

ب۔ ایک بچہ ڈاکیا بن کر جماعت کے بچوں میں خط تقسیم کرے ۔

ج۔ بچے کھلونا ٹیلی فون بنا کر اپنے ساتھی سے بات کریں ۔

5- تصویروں کے نام بتائیں ؟

جھولا جھلائیں (نظم)

جھولا جھلائیں مَیں اور مُنّا
خوشیاں منائیں مَیں اور مُنّا
پاؤں جما کر سینہ پُھلا کر
اِک بار نیچے اِک بار اُوپر

اُوپر جہاں پر شاخوں کے اندر
رہتی ہیں چڑیاں کہتی ہیں چڑیاں
آئے ہیں مہماں لائے ہیں خوشیاں
ٹھنڈی ہَوا بھی کالی گھٹا بھی
ہَم کو بلائے نغمے سنائے

ہم کِھلکِھلائیں پھر لَوٹ آئیں
مَیں اَور مُنّا جُھولا جُھلائیں
جُھولا جُھلائیں خُوشیاں منائیں

(حفیظ الرّحمٰن احسن)



رَمَضان کا مہینا

شام ہی سے سب کی نظریں آسمان پر تھیں ۔ لوگ چاند نکلنے کا اِنتظار کر رہے تھے ۔ اِتنے میں مَسجِد سے اعلان ہُوا ۔ رَمَضان کا چاند نظر آگیا ہے ۔ کل روزَہ ہو گا ۔

لوگ سَحَرِی کا سامان خریدنے لگے ۔ فَرحان نے امّی سے کہا : میں سَحَرِی کے وَقت اُٹھوں گا ۔ امّی نے جواب دیا : اچھا بیٹا !

سَحَرِی کا وَقت ہُوا تو امّی نے سَحَرِی تیار کی ۔ ابّا ، امّی اور بھائی کے ساتھ فَرحان نے بھی سَحَرِی کھائی ۔ فَجْر کی نَماز پڑھی ۔ نَماز کے بعد گھر والے قرآن شریف پڑھنے لگے ۔ فَرحان اَبھی چھوٹا تھا ۔ اُسے کُچھ سُورَتیں یاد تھیں ۔ اُس نے وُہ سُورَتیں پڑھیں ۔

صُبح ہوئی ۔ فرحان سکول گیا ۔ اُستاد نے سب بچّوں کو رَمَضان کی مُبارک دی ۔ اُنھوں نے بتایا کہ رَمَضان کے مہینے میں مُسلمان روزے رکھتے ہیں ۔ وُہ اللہ کے حُکم سے دِن بھر نہ کچھ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں ۔ جُھوٹ نہیں بولتے ۔ لڑائی جھگڑا نہیں کرتے ۔ کِسی کو بُرا نہیں کہتے ۔ اللہ کو یاد کرتے ہیں ۔ اللہ روزے داروں کو پَسند کرتا ہے ۔

شام سے پہلے فَرحان کی امّی نے روزہ کھولنے کی تیاری شروع کر دی ۔ اُنھوں نے کھانے پینے کی چیزیں تیار کیں ۔ مَغرب کے وَقت فَرحان نے سَب کے ساتھ مِل کر روزہ کھولا ۔ بَعد میں مَغرب کی نَماز پڑھی ۔ اِسی طرح رَمَضان کے دِن گزرتے گئے ۔

رَمَضان کے بعد عید آتی ہے ۔ اسے چھوٹی عید کہتے ہیں ۔ عید روزہ داروں کے لیے خوشیاں لاتی ہے ۔ عید کے دِن غریبوں کو پیسے دیے جاتے ہیں ۔ وُہ بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہو جاتے ہیں ۔

مشق

1- جواب دیں ۔

الف ۔ روزہ داروں کو کن باتوں سے دُور رہنا چاہیے ؟

ب ۔ سحری کے بعد کون سی نماز پڑھتے ہیں ؟

ج ۔ عید کے دن غریبوں کی مدد کیسے کی جاتی ہے ؟

د ۔ روزہ کِس وقت کھولتے ہیں ؟

ہ ۔ روزہ کھولنے کے بعد کون سی نماز پڑھتے ہیں ؟

و ۔ رمضان کے بعد کون سی عید آتی ہے ؟

2- چارٹ دیکھ کر جُملے بنائیں ۔

ابا نے امی نے بھائی نے استاد نے	فرحان کو	رمضان کی مبارک دی

3- خالی جگہ پُر کریں ۔

(انتظار ۔ برا ۔ عید ۔ روزے ۔ سورتیں)

الف ۔ رمضان کے بعد ________ آتی ہے ۔

ب ۔ لوگ چاند کا ________ کر رہے ہیں ۔

ج ۔ فرحان نے قرآن شریف کی ________ پڑھیں ۔

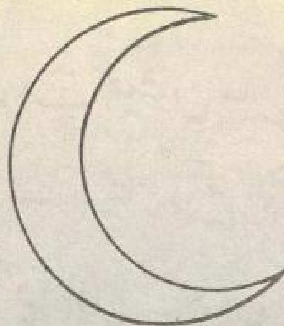
د ۔ مسلمان رمضان میں ________ رکھتے ہیں ۔

ہ ۔ مسلمان کسی کو ________ نہیں کہتے ۔

4- خُوش خَط لکھیں ۔

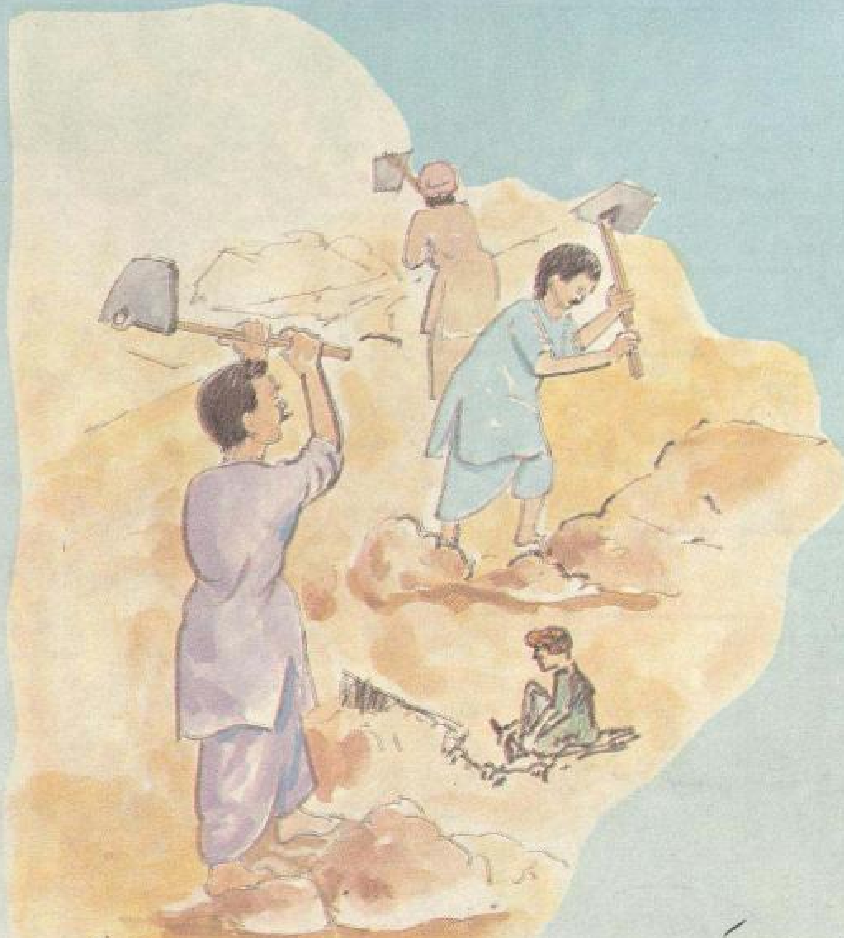
ہم قرآن شریف پڑھتے ہیں ۔

5- چاند کا خاکہ بنائیں ۔



محنت کا پھل

ایک کسان کے چار بیٹے تھے ۔ وہ بہت سُستت اور نِکمّے تھے ۔ کسی کام کو ہاتھ نہ لگاتے ۔ سارا دن فارِغ بیٹھے رہتے یا اِدھر اُدھر گھومتے پھرتے ۔ نہ ہل جوتتے نہ پانی دیتے۔ وہ اپنے ابّا کی مَدد بھی نہیں کرتے تھے ۔



کسان بہُت پریشان تھا ۔ وہ اپنے بیٹوں کو بہت سمجھاتا لیکن وہ اُس کی کِسی بات کی پَروا نہ کرتے ۔ جب کسان مرنے کے قریب پہُنچا تو اُس نے اپنے بیٹوں کو بُلایا اور کہنے لگا۔ پیارے بیٹو! میرے پاس بہُت بڑا خزَانہ تھا ۔ وُہ مَیں نے اپنے کھیتوں میں دبا دیا تھا ۔ میں چاہتا تھا کہ مرنے سے پہلے وُہ خزانہ تمھیں دے دیتا ۔ تم اپنی زندگی آرام سے گزار سکتے ۔ لیکن کیا کروں مَیں وہ جگہ بھول گیا ہوں ۔ جہاں میں نے خزَانہ دبایا تھا ۔

چاروں بیٹے یہ سُن کر بہت حیران ہوئے انھوں نے ابا سے کہا اب کیا کیا جائے ؟ کسان نے کہا خزانہ تلاش کرنے کے لیے تمھیں کھیتوں کو کھودنا پڑے گا ۔ اپنے کھیتوں کو اچھی طَرح کھودنا ۔ خزانہ مل گیا تو تمھارے لِیے کافی ہو گا ۔

چند دِن بعد کسان مَر گیا ۔ چاروں بیٹے روزانہ خَزانہ تلاش کرنے کے لِیے کھیتوں میں چلے جاتے ۔ صُبح سے شام تک کُدال چلاتے ۔ اُنھوں نے اپنا سارا کھیت کھُود ڈالا لیکن خزانہ نہ ملا ۔ آخر تھک ہار کر اُنھوں نے کھیتوں میں بیج ڈال دیا ۔ فصل اتنی اچھی ہوئی کہ اَناج کے ڈھیر لگ گئے ۔ انھوں نے یہ اناج بیچ دیا۔ انھیں بُہت سی دولت حاصل ہوئی تو اُنھیں پتا چلا کہ باپ کی بات میں کیا راز تھا ؟ اصل میں وہ اِن کو مِحنَت کا فائدہ بتانا چاہتا تھا ۔ مِحنَت ہی سے ہَر طَرح کا خَزانہ مِل سکتا ہَے ۔ مِحنَت ہی سے انسان عِزّت پاتا ہے ۔ اللہ مِحنَت کا پھَل دیتا ہے ۔

مشق

1- جواب دیں ۔

الف ۔ کسان کے بیٹے کیا کرتے تھے ؟

ب ۔ کسان نے اپنے بیٹوں سے کیا کہا ؟

ج ۔ بیٹوں کو کھیت سے خزانہ کیوں نہ ملا ؟

د ۔ بیٹوں کو محنت کا پھل کیسے ملا ؟

ہ ۔ کسان کی بات میں کیا راز تھا ؟

2- خالی جگہ پُر کریں ۔ (خزانہ ۔ بیمار ۔ دولت ۔ ہاتھ ۔ جگہ)

الف ۔ کسان بہت ________ تھا ۔

ب ۔ میرے پاس بہت بڑا ________ تھا ۔

ج ۔ غلّہ رکھنے کے لیے ________ نہ ملی ۔

د ۔ محنت سے ________ ملتی ہے ۔

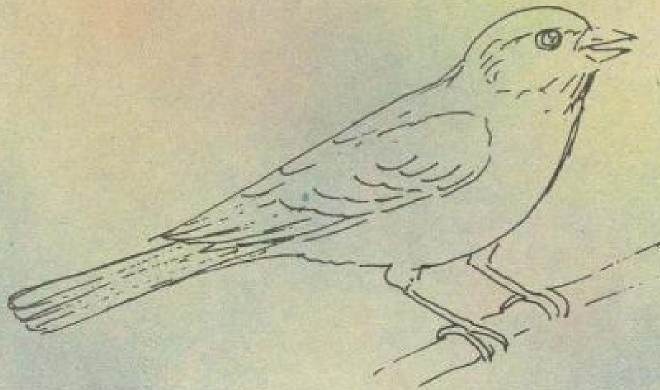
ہ ۔ وہ کسی کام کو ________ نہ لگاتے ۔

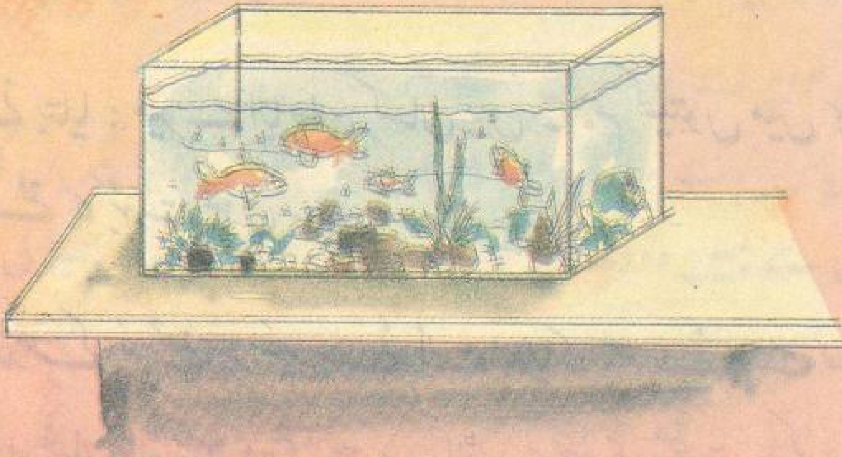
3- جملے بنائیں ۔ بیج ۔ کدال ۔ کھیت ۔ تلاش ۔ زمین

4- یہ لوگ کیا کرتے ہیں ۔ موچی ۔ درزی ۔ دھوبی ۔ جولاہا

5- خوش خط لکھیں ۔ اللہ محنت کا پھل دیتا ہے ۔

6- چڑیا کا خاکہ بنائیں ۔





مُفِید جانور

خالد میرا دوست ہے ۔ ایک دِن میں خالد کے گھر گیا ۔
اُس کے گھر میں شیشے کا مچھلی گھر تھا ۔ مچھلی گھر میں رنگ رنگ کی مچھلیاں تھیں ۔
مچھلیاں دیکھ کر میں بہت خوش ہوا ۔ خالد نے بتایا کہ وہ یہ مچھلیاں اپنے ابا جان
کے مچھلی فارم سے لایا ہے ۔

میں نے پوچھا : مچھلی فارم کِسے کہتے ہیں ؟

خالد : مچھلیاں پالنے والی جگہ کو مچھلی فارم کہتے ہیں ۔

میں : یہ فارم کیسا ہوتا ہے ؟

خالد : مچھلی فارم بنانے کے لیے پانی کا ایک تالاب بناتے ہیں ۔ اس تالاب میں
مچھلیاں پالی جاتی ہیں ۔ ہم مچھلی شوق سے کھاتے ہیں ۔ مچھلی کا گوشت بہت

مزے دار ہوتا ہے ۔ یہ صحت کے لیے بہت مفید ہے ۔

خالد نے مجھ سے پوچھا : تمھارے ابا جان کیا کام کرتے ہیں ؟

مَیں نے بتایا : میرے ابا جان کسان ہیں ۔ ہم کھیتوں میں کام کرتے ہیں ۔ ہمیں جانور پالنے کا بہت شوق ہے ۔

خالد کے پوچھنے پر مَیں نے اُسے بتایا کہ ہم نے بہت ساری مُرغیاں پال رکھی ہیں ۔ مرغیاں انڈے دیتی ہیں ۔ انڈے ہماری صحت کے لیے بہت مفید ہیں ۔ مُرغی کا گوشت مزے دار ہوتا ہے ۔

ہمارے گھر میں ایک گائے اور دو بھینسیں ہیں ۔ ہم اُنھیں سبز چارا اور بھوسا



کھلاتے ہیں ۔ یہ بہت سا دودھ دیتی ہیں ۔ گائے کا دودھ بڑا لذیذ ہوتا ہے ۔ ہم دودھ شوق سے پیتے ہیں ۔ دودھ پینے سے جسم میں طاقت آتی ہے ۔ دودھ سے دہی ، لسّی ، مکھن اور گھی بنتا ہے ۔ دودھ سے مٹھائیاں بھی بنتی ہیں ۔

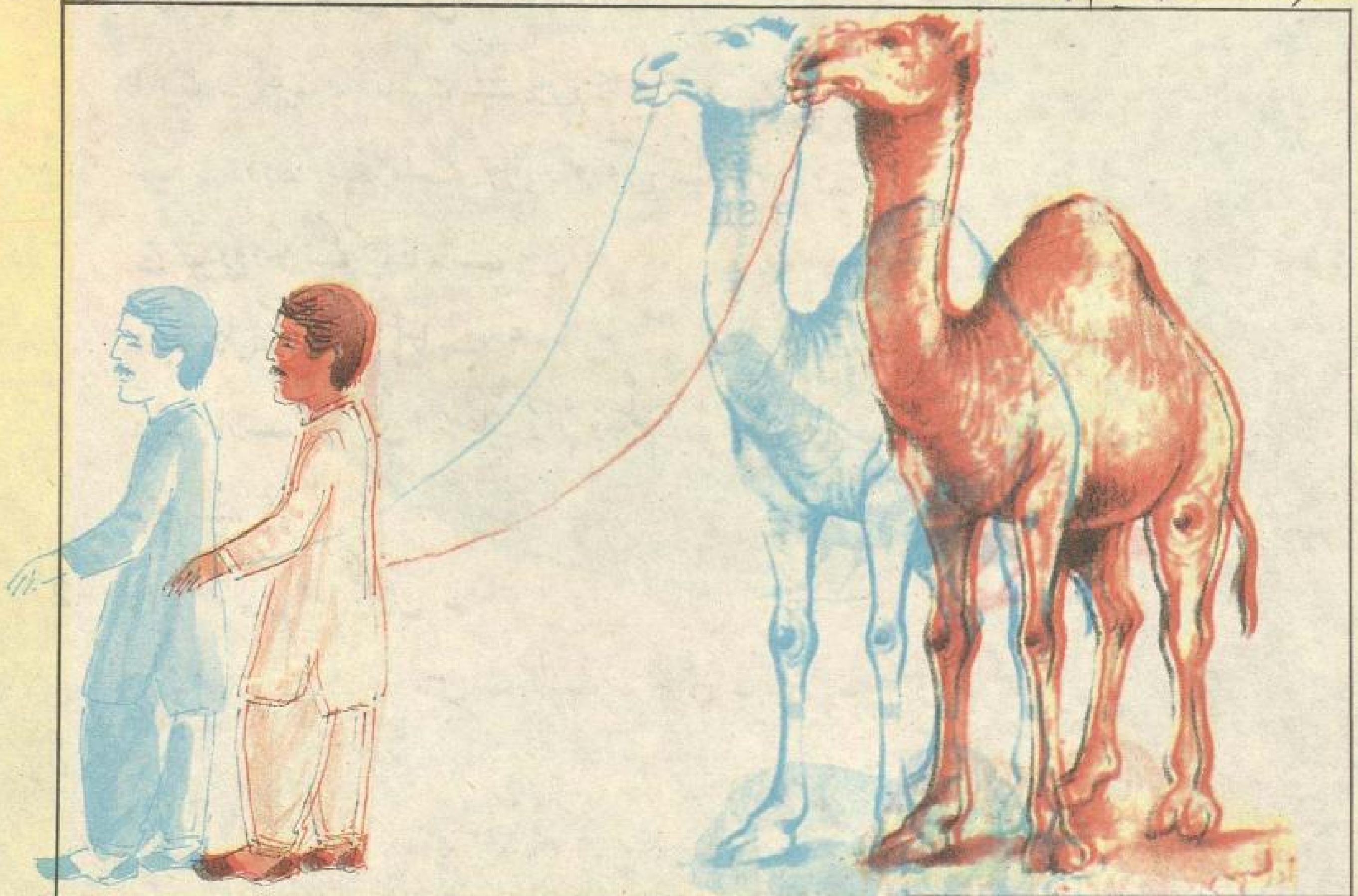
خالد : آپ نے اور کون کون سے جانور پال رکھے ہیں ؟

میں نے بتایا : ہمارے پاس بہت ساری بھیڑ بکریاں بھی ہیں ۔ بھیڑ بکریاں گھاس اور پتے کھاتی ہیں ۔ ان سے ہمیں دودھ اور گوشت حاصل ہوتا ہے ۔ بھیڑ کی اون سے گرم کپڑے بنتے ہیں ۔

ہمارے گھر میں اچھی نسل کے دو بیل بھی ہیں ۔ میرے ابّا جان ان سے کھیتوں میں ہل چلاتے ہیں ۔

خالد : کچھ لوگ اونٹ اور گھوڑے بھی تو پالتے ہیں ؟ میں نے جواب دیا : ہاں بھئی ! یہ بوجھ اٹھانے اور سواری کے کام آتے ہیں ۔

خالد بولا : یہ تمام جانور ہمارے دوست ہیں ۔ ان کے تو بہت سے فائدے ہیں ۔



میں نے کہا : کیوں نہیں؟ یہ تمام جَانور ہماری
خِدمت کرتے ہیں ۔ یہ ہمارے دوست ہیں ۔
ہمیں اِن سے پیار کرنا چاہیے ۔ اِن کی اچھی
طرح دیکھ بھال کرنی چاہیے ۔
ہمارے نبی حَضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم
نے بھی جانوروں سے اَچّھا سُلوک کرنے کی تَعْلِیم دی ہے ۔

مشق

1- سوالوں کے جواب دیں ۔

الف ۔ مُفید جانور کِسے کہتے ہیں ؟

ب ۔ دودھ دینے والے تین جانوروں کے نام بتائیں ؟

ج ۔ دودھ کے کیا فائدے ہیں ؟

د ۔ بیل کِس کام آتا ہے ؟

ہ ۔ ہمارے نبی صلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے جَانوروں کے ساتھ کیسا سُلوک کرنے کی تَعلیم دی ہے ؟

2- اِن الفاظ کی اِملا لکھیں ۔

بیل ۔ گائے ۔ مُرغی ۔ بھیڑ ۔ مچھلی ۔ گھوڑا

3- تصویر دیکھ کر بتائیں کہ کون کیا کر رہا ہے ؟



لطیفے

اُستاد : (نقشے کی طرف اِشارہ کر کے) حامد ! بتاؤ نقشے میں پانی کہاں ہے ؟

حامد : جناب! نقشے میں پانی کہیں نہیں ۔

اُستاد : کیوں؟

حامد : اس لیے کہ اگر نقشے میں پانی ہوتا تو نقشہ بھیگ جاتا ۔

●

کمال نے اپنے اَبا سے کہا : ابُو! مجھے ایک باجا لا دیں ۔

ابُو : بیٹا ! باجا تو لا دوں مگر مجُھے ڈر ہے تم ہر وقت بجا بجا کر دوسروں کو تنگ کرو گے ۔

کمال : نہیں ابو ! میں وعدہ کرتا ہوں اِسے صرف اُس وقت بجاؤں گا جب سب سو رہے ہوں گے ۔

●

اسلم : (دُکاندار سے) مجُھے ایک خالی شیشی چاہیے ۔

دُکاندار : خالی شیشی تو ایک روپے میں ملے گی ۔ اس میں کچھ ڈلوا لو تو شیشی کی قیمت نہیں لی جائے گی ۔

اسلم : اچھا تو اس میں پانی ڈال دیں ۔

●

ابّا : (ناراض ہو کر) انور ! سکُول کے کام میں تمھیں چار پانچ نمبروں سے زیادہ نہیں ملتے ۔ یہ کیا بات ہے ؟

انور : ابّا جان ! میں کیا کروں سکول میں لڑکے ہی اتنے زیادہ ہیں کہ جب میری باری آتی ہے تو اتنے ہی نمبر بچتے ہیں ۔

●

جاوید نے ندیم سے پُوچھا : تم نے یہ خط لیٹر بکس میں کیوں نہیں ڈالا ؟

ندیم : لیٹر بکس میں تالا لگا ہوا تھا خط کیسے ڈالتا ۔

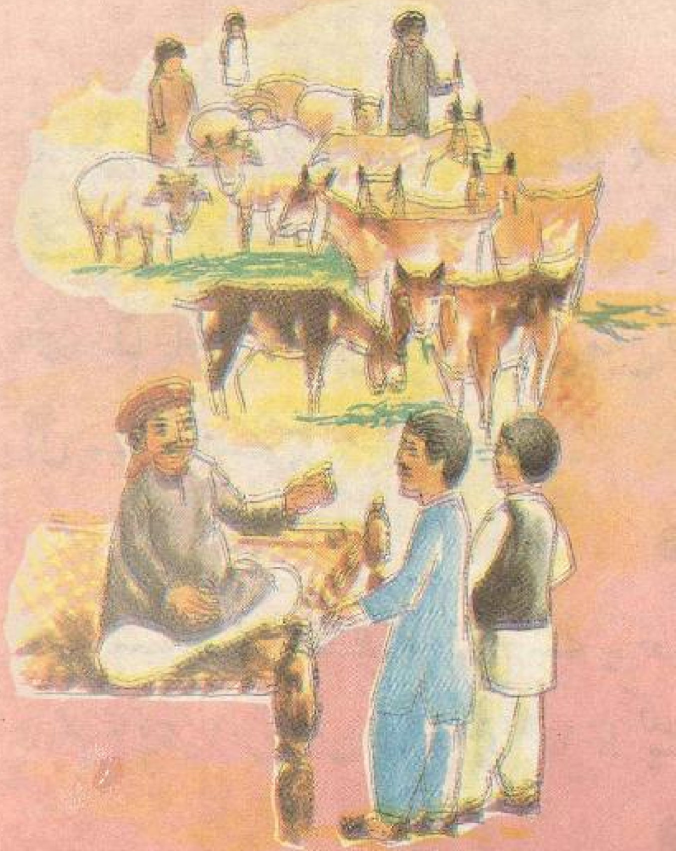
●

بیٹا : (ماں سے) امّی جان ! آپ برتن کیوں مانجھ رہی ہیں ؟

ماں : برتن کالے ہیں ۔ اِس لیے مانجھ رہی ہوں ۔

بیٹا : پھر میری بلّی کو بھی مانجھ دیں ۔

●



قُربانی کی عید

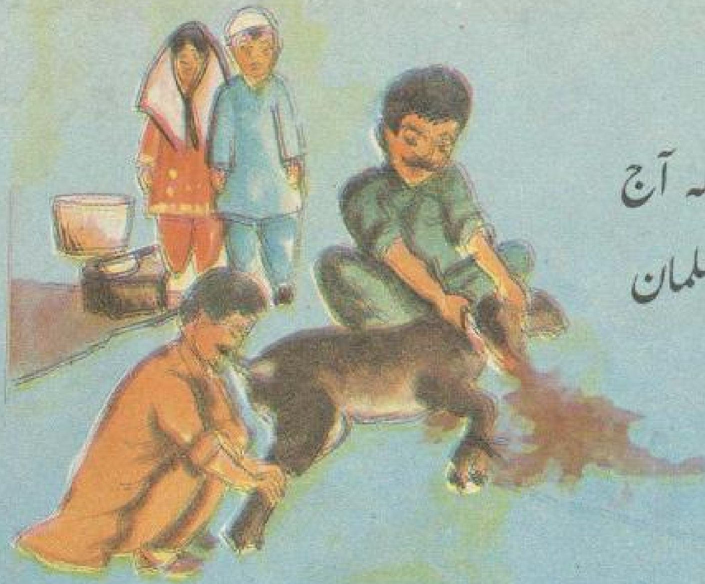
شہزاد کے ابّا گھر آئے ۔ اُنھوں نے کھانا کھایا۔ کھانا کھا کر شہزاد سے کہا بیٹا ! عید آ رہی ہے ۔ چلو ! آج بکرا خرید لائیں ۔

شہزاد یہ سُن کر بہُت خُوش ہوا ۔ وُہ اپنے ابّا کے ساتھ بکرا مَنڈی گیا ۔ بکرا مَنڈی میں ہَر طَرَف جانْوَر ہی جانْوَر تھے ۔ لوگ اپنی اپنی پَسند کے جانْوَر خَرید رہے تھے ۔

شہزاد اور اُس کے ابّا نے بہُت سے بکرے دیکھے ۔ شہزاد کو ایک بکرا پَسنّد آ گیا۔ ابّا جان نے وہ بکرا خریدا ۔ وہ بکرے کو گھر لے آئے۔ بکرا بہت خوب صورت تھا ۔ بانو اور رضیہ بھی بکرے کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں ۔

تینوں بہن بھائی بکرے کو بڑے شوق سے چارا ڈالتے ۔ پانی پلاتے اور پیار

کرتے ۔ عید کے دن شہزاد کے ابا بکرا ذبح کرنے لگے تو شہزاد رونے لگا ۔ اُس نے اپنے ابا سے کہا : آپ میرا بکرا کیوں ذبح کر رہے ہیں ؟ میں نے اسے بڑے شوق سے پالا ہے ۔



ابا : بیٹے ! یہ بکرا اِسی لیے خریدا تھا کہ آج قُربانی کی عید ہے ۔ اس عید پر مسلمان جانور ذِبح کرتے ہیں ۔

شہزاد : عید کے دِن جانور کیوں ذِبح کرتے ہیں ؟

ابا : حضرت ابراہیم عَلَیہِ السَّلام اللہ کے نبی ہیں ۔ اُنھوں نے خواب میں دیکھا کہ اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل عَلَیہِ السَّلام کو ذِبح کر رہے ہیں ۔ اُنھوں نے اپنے بیٹے سے کہا ۔ میں اللہ کی راہ میں تمھیں ذِبح کرنا چاہتا ہوں ۔ تمھارا کیا خیال ہے ؟ بیٹے نے جواب دیا ۔ آپ اللہ کا حکم مانیں ۔ میں اللہ کے حُکم پر راضی ہوں ۔

شہزاد : تو کیا حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اپنے بیٹے کو ذبح کر دیا ؟

ابا : وہ بیٹے کو ساتھ لے کر گھر سے دُور چلے گئے ۔ اُسے زمین پر لِٹایا اور گلے پر چُھری چلا دی ۔ اللہ کے حُکم سے چُھری نے حضرت اسمٰعیلؑ کا گلا نہیں کاٹا ۔ اتنے میں اللہ کی طرف سے آواز آئی ۔ اے ابراہیمؑ ! تم نے اپنا خواب سچ کر دکھایا ۔ تمھاری قُربانی قبول ہوئی ۔ اِتنے میں ایک فرشتہ ایک دُنبہ لے کر آیا ۔ اِس نے

حضرت ابراہیم علیہ السّلام سے کہا آپ بیٹے کی جگہ یہ دُنبہ ذبح کر دیں ۔ آپؑ نے وُہ دُنبہ ذبح کر دیا ۔ ہم قُربانی کی عید اُسی کی یاد میں مناتے ہیں ۔ اسی عید پر قربانی دیتے ہیں ۔ قُربانی کا گوشت غریبوں کو دیتے ہیں تاکہ وہ بھی عید کی خوشی میں شامل ہو سکیں ۔

مشق

1- جواب دیں ۔

الف ۔ بکرا منڈی کسے کہتے ہیں ؟

ب ۔ حضرت ابراہیمؑ نے خواب میں کیا دیکھا ؟

ج ۔ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے سے کیا کہا ؟

د ۔ حضرت اسمٰعیلؑ نے کیا جواب دیا ؟

ہ ۔ اللہ کی طرف سے کیا آواز آئی ؟

د ۔ قُربانی کا گوشت غریبوں کو کیوں دیتے ہیں ؟

2- خالی جگہ پُر کریں ۔ (پسند ۔ ذبح ۔ جانور ۔ راضی ۔ خواب)

الف ۔ تُم نے اپنا ________ سچ کر دکھایا ۔

ب ۔ عید کے دن مسلمان جانور ________ کرتے ہیں ۔

ج ۔ مَیں اللہ کے حکم پر ________ ہوں ۔

د ۔ منڈی میں بہت سے ______________ تھے ۔

ہ ۔ شہزاد کو ایک بکرا ______________ آگیا ۔

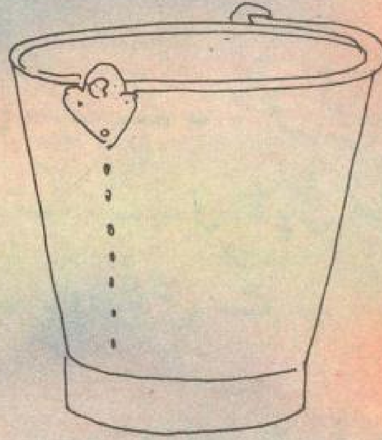
3- جُملے بنائیں ۔

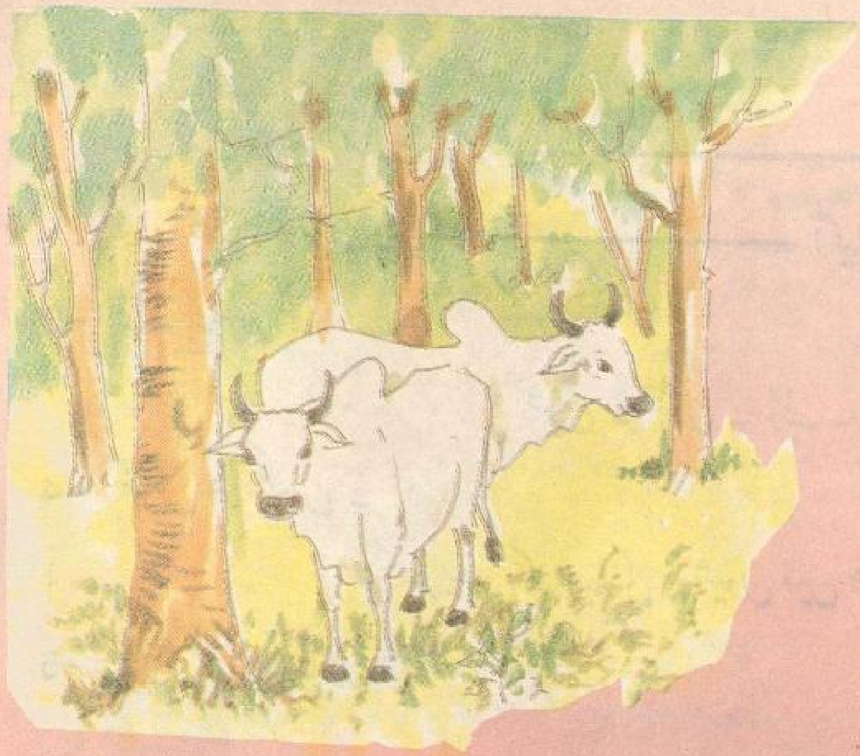
شوق ۔ قبول ۔ دُنبہ ۔ قربانی

4- خوش خط لکھیں ۔

غریبوں کو عید کی خوشیوں میں شامل کریں ۔

5- بالٹی کا خاکہ بنائیں ۔





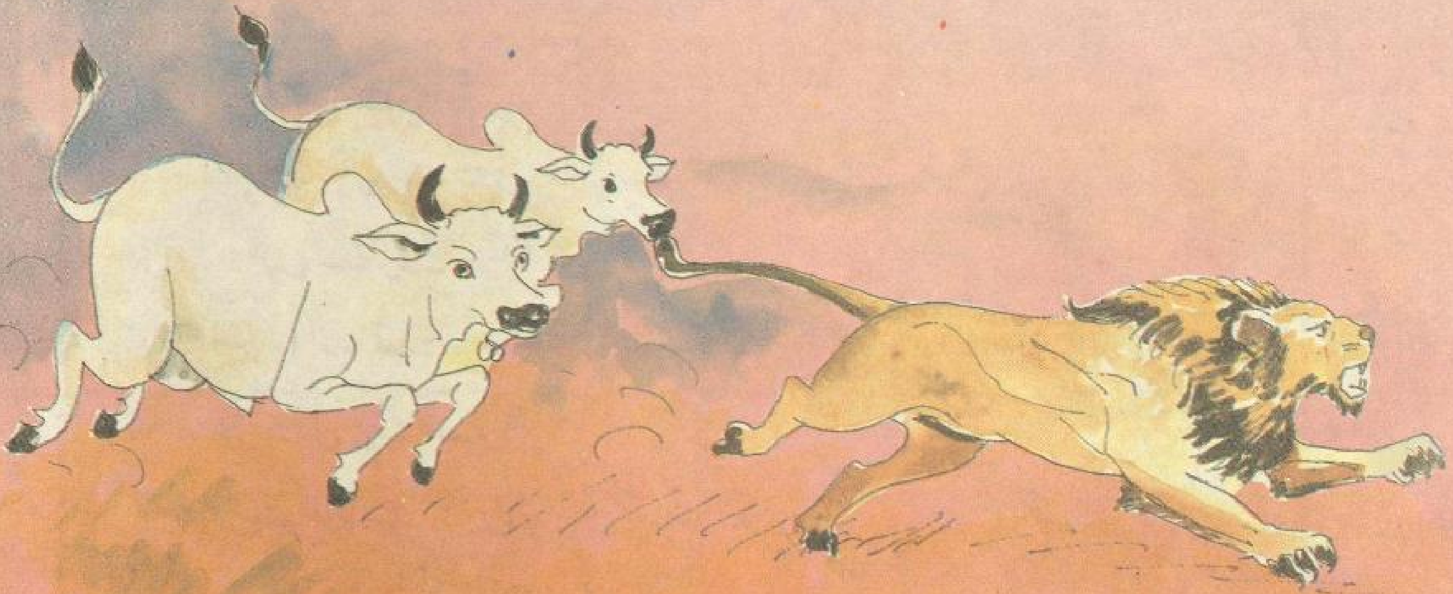
دو بیل

کسی جَنگل میں دو بَیل رہتے تھے ۔ جَنگل خُوب ہرا بھرا تھا ۔ چرَنے کے لِیے ہَری ہَری گھاس تھی ۔ پینے کے لئے ندّی کا پانی تھا ۔ اس جَنگل میں جانور آزادی سے گُھومتے پھرتے تھے سَب جانور خُوش تھے ۔

ایک دِن اُس جَنگل میں کہیں سے ایک شیر آ نکلا ۔ وُہ جَانوروں کو شکار کرنے لگا ۔ کبھی کِسی ہرن کو شکار کر لیتا۔ کبھی کسی گائے کو پکڑ کر کھا جاتا ۔ شیر نے بُہت سے جانور کھا لیے ۔ جو باقی بچے وُہ ڈَر کے مَارے جَنگل سے بھاگ گئے ۔

دونوں بَیلوں کو بھی شیر کی خَبر ہو گئی ۔ اُنھوں نے فیصلہ کیا کہ ہم جَنگل نہیں چھوڑیں گے ۔ ہر وَقت ایک ساتھ رہیں گے ۔ اگر شیر نے حملہ کیا تو دُونوں اُس کا مُقابلہ کریں گے ۔

ایک دِن دونوں بَیل اِکٹھے چر رہے تھے ۔ شیر بھی اُدھر آ نِکلا۔ اُس نے موٹے



تازے بَیل دیکھ کر اُن پر حملہ کر دیا ۔ پھر کیا تھا۔شیر اور بیلوں میں مُقابلہ شُروع ہو گیا ۔ شیر ایک بیل پر حملہ کرتا تو دوسرا بیل اُسے سِینگوں سے مارنا شروع کر دیتا ۔ دوسرے پر حملہ کرتا تو پہلا بیل مارنا شروع کر دیتا ۔ آخر شیر ہار گیا اور وہاں سے بھاگ نِکلا ۔ اُس نے بڑی مُشکل سے اپنی جان بچائی ۔

اس کے بعد شیر کبھی اُس طرف نہ آیا ۔ نہ اُس نے بیلوں پر حملہ کرنے کی ہمّت کی ۔ دونوں بیل اسی طرح ہنسی خُوشی رہنے لگے ۔ ہمیں بھی چاہیے کہ مِل جُل کر رہیں ۔ مُصیبت میں ایک دُوسرے کے کام آئیں ۔

مشق

1- جواب دیں ۔

الف ۔ جنگل کیسا تھا ؟

ب ۔ جانور جنگل سے کیوں بھاگ گئے ؟

ج ۔ بیلوں نے کیا فیصلہ کیا ؟

د ۔ شیر کیا کرتا تھا ؟

ہ ۔ بیل کیوں جیت گئے ؟

2- شیر گوشت کھاتا ہے بتائیں یہ جانور کیا کھاتے ہیں؟

بلّی ۔ مرغی ۔ طوطا ۔ گھوڑا ۔ گائے ۔

3- خالی جگہ پُر کریں ۔

الف ۔ وہ یہاں ________ آتا ہے ۔ (کبھی کبھی ، ابھی ابھی)

ب ۔ میں آپ کی فضول باتیں ________ تنگ آگیا ہوں ۔ (سُن سُن ، دیکھ دیکھ)

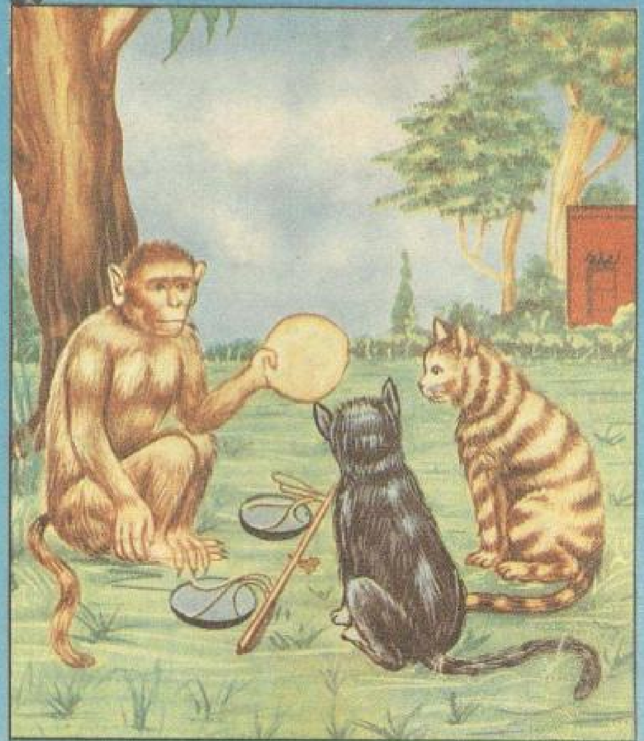
ج ۔ تمام مسلمان آپس میں ________ ہیں ۔ (دشمن ، بھائی بھائی)

د ۔ ہمیں ________ کر رہنا چاہیے ۔ (الگ الگ ، مِل جُل)

4- خوش خط لکھیں ۔

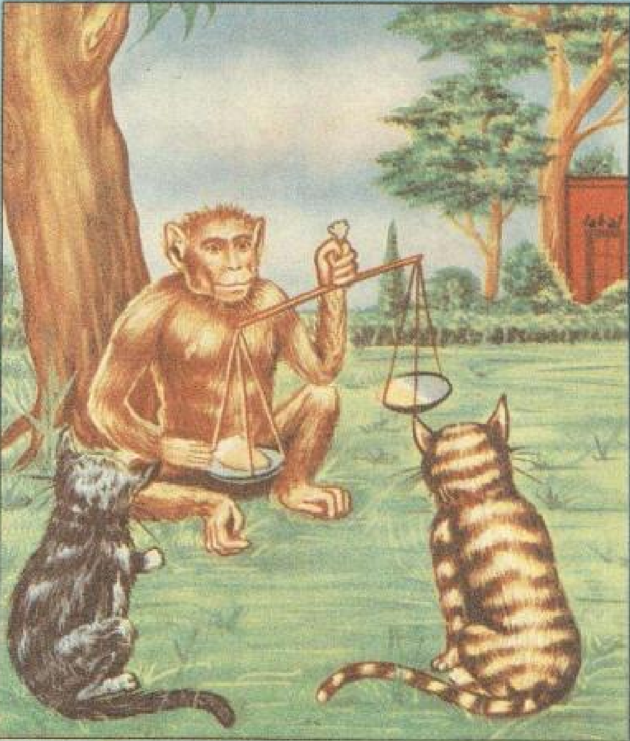
ہمیں چاہیے کہ مُصیبَت میں ایک دُوسرے کے کام آئیں ۔

تصویری کہانی









بندر اور بلیاں ، روٹی کا ٹکڑا

پہیلی

مَیں اِک آگ کا گولا ہُوں
دیکھو تو سونے کا ہُوں
مَشرِق سے میں آتا ہُوں
اور مَغرِب کو جاتا ہُوں
اپنے وَقت پہ آتا ہُوں
اپنے وَقت پہ جاتا ہُوں
دُور اندھیرا کرتا ہُوں
ہَر شے نُور سے بھَرتا ہُوں
خُوب سَمجھ لو میری بات
میرے دم سے دِن اور رات
جان چُکے تُم کام مِرا
اَب بتلاؤ نام مِرا

(حفیظ الرحمٰن احسن)

مشق

بچے پہیلیاں یاد کر کے سنائیں ۔

اعراب

زبر ــَـ زیر ــِـ پیش ــُـ

اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ

رِ زِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ

عُ غُ فُ قُ کُ لُ مُ نُ وُ ہُ ءُ یُ

دَرَسَ وَزَنَ کَ تَ بَ کَتَبَ

حَ فِ ظَ حَفِظَ حَ مِ دَ حَمِدَ رَ غِ بَ رَغِبَ

عُ لِ مَ عُلِمَ ضُ رِ بَ ضُرِبَ

تنوین

دو زیر ــٍـ

اٍ (اِن) بٍ (بِن) تٍ ثٍ جٍ حٍ خٍ دٍ ذٍ رٍ زٍ

سٍ شٍ صٍ ضٍ طٍ ظٍ عٍ غٍ

فِ قِ کِ لِ مِ نِ وِ ہِ

ءِ یِ

یَوْمٍ مَوْجٍ وَقْتٍ اَرْضٍ

جس حرف پر دو زیر - دو زبر یا دو پیش ہوں اس کی آواز میں نون شامل ہوتا ہے - جیسے :

اً اَن

سٌ سُن

بٍ بِن

دو زبّر ً

اً (اَن) بً (بَن) تً ثً جً حً خً دً ذً

رً زً سً شً صً ضً

طً ظً عً غً فً قً کً لً

مً نً وً ہً ءً یً

قِرَدَۃً تِجَارَۃً عِبْرَۃً فِتْنَۃً

دو پیش ٌ

اٌ (اُن) بٌ (بُن) تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ ذٌ

رٌ زٌ سٌ شٌ صٌ ضٌ طٌ ظٌ

عٌ غٌ فٌ قٌ کٌ لٌ

مٌ نٌ وٌ ہٌ ءٌ یٌ

رِزقٌ رَازِقٌ عالِمٌ وَرَقٌ کِتَابٌ سَلَامٌ عَالِمٌ

اَچھّی باتیں

- عِلم حاصل کرنا فَرض ہے ۔
- سَلام میں پہل کریں ۔
- دُوسرے کو اَچھّے نام سے پُکاریں ۔
- اَچھے لوگ وُہ ہَیں جو خُود قرآن پڑھتے ہَیں اور دُوسروں کو پڑھاتے ہیں ۔
- جَنّت میں وُہ آدمی جائے گا جس کے ماں باپ اس سے راضی ہوں گے ۔
- اللہ تعالیٰ محنت کرنے والوں کو محنت کا پھل دیتا ہے ۔
- وَقت کی پابندی کریں ۔
- دَرخت لگانا ثَواب کا کام ہے ۔
- ہمسایوں سے اچھا سُلوک کریں ۔
- پاکیزگی اللہ کو پسند ہے ۔

حرفِ آخر

نصاب کی تبدیلی ایک مسلسل عمل ہے ۔ اس سے پہلے تبدیلی نصاب کے لیے جتنی کوششیں کی گئیں ، گو وہ اپنی جگہ بہت اہم تھیں لیکن نصابی کتب کے مواد میں تین باتوں کی کمی بڑی شدت سے محسوس کی جاتی رہی ۔ ایک یہ کہ اس میں بچّے کے ماحول کو مناسب حد تک مدِنظر نہیں رکھا گیا تھا اور نہ ہی بچّوں کے ماحول کو جاننے کی کوئی باقاعدہ کوشش کی گئی تھی ۔ دوسری یہ کہ موجودہ نصاب اپنی نوعیت کے اعتبار سے شہری زیادہ ہے اور تیسری یہ کہ نصابی مواد پر طلبا کی چھاپ نمایاں ہے جبکہ طالبات کی نمائندگی بہت کم ہے ۔ چنانچہ تبدیلی کے موجودہ سلسلے کا مقصد نصاب کو بچّے کے ماحول سے ہم آہنگ کرنا ، بچّے کی شمولیت کو یقینی بنانا ، آبادی کے مختلف طبقات کی مناسب نمائندگی کرنا اور مختلف مضامین کو مربوط انداز میں پیش کرنا ہے ۔ یہ کام بنیادی طور پر محکمہ تعلیم کے زیرِ اہتمام چلنے والے "منصوبہ اصلاحِ نصاب برائے پرائمری تعلیم" کے تحت سرانجام دیا جا رہا ہے مگر چونکہ "پرائمری ایجوکیشن پراجیکٹ III" بھی مندرجہ بالا مقاصد کے حصول کی بات کرتا ہے اس لیے اس منصوبے کو بھی نصاب کی حد تک پہلے منصوبے سے منسلک کر دیا گیا ہے ۔

بچّے کے ماحول سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے دیگر ذرائع کے علاوہ پنجاب کے چار اضلاع میانوالی ، بہاول پور ، لاہور اور فیصل آباد کے اساتذہ ، والدین اور خود بچّوں سے رابطہ قائم کیا گیا ۔ ان معلومات کی روشنی میں جماعت دوم و سوم کا نصاب مرتب کرکے نصابی کتب اور ان کے ساتھ رہنمائے اساتذہ لکھی گئی ہیں ۔ بیشتر کام یونیسف پاکستان کے تعاون سے چلنے والے "منصوبہ اصلاحِ نصاب برائے پرائمری تعلیم" کے تحت سرانجام پایا ہے اور اسی منصوبے کے تحت ان کتب کو مذکورہ بالا اضلاع کے منتخب سکولوں میں تجرباتی طور پر پڑھایا جا رہا ہے ۔ ان کتب کی کامیابی کی صورت میں پرائمری ایجوکیشن پراجیکٹ III کے تحت بڑے پیمانے پر نافذ کرنے کی گنجائش موجود ہے ، جبکہ کتابوں کے بنیادی مسودے مرتب کرنے میں بھی اس منصوبے سے استفادہ کیا گیا ہے ۔

اگر والدین اساتذہ کا ساتھ دیں اور اساتذہ اس کتاب کو دیے گئے طریقۂ تدریس کے تحت پڑھانے کا اہتمام کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ بچّہ سکول کو ایک پُرکشش جگہ نہ سمجھنے لگے ۔ اس کتاب کو مزید بہتر بنانے کے لیے اساتذہ ، والدین اور دیگر ماہرین کی آرا کا خیر مقدم کیا جائے گا ۔ یہ ایک مشترکہ کوشش ہے اس لیے آپ سب کی آرا بھی ہمارے لیے یقیناً مفید رہنمائی فراہم کریں گی ۔ آرا چیئرمین پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ و ڈائریکٹر مرکز تحقیق و ترقی نصاب یا ایڈیشنل ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشن (سکولز) کو ارسال کی جاسکتی ہیں ۔

سیّد امیر حسین نقوی
ایڈیشنل ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشن (سکولز) پنجاب
68 بی ۔ نیو مسلم ٹاؤن ، لاہور

تیار کردہ: پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور منظور کردہ: وفاقی وزارتِ تعلیم حکومت پاکستان

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کِشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین، شاد باد
پاک سرزمین کا نظام قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد
پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ استقبال
سایۂ خُدائے ذُوالجلال 8054

1111

تاریخ اشاعت	ایڈیشن	طباعت	تعداد اشاعت	قیمت
مارچ 1993ء	اوّل	اوّل	10,000	7.75